www.iqbalkalmati.blogspot.com

سلسلۂ مطبوعات مجلس علمی جامعہ عثمانیہ

تاریخ فیروز شاہی

تصنیف

عفیف (شمس سراج)

ترجمہ

مولوی محمد فدا علی صاحب طالب

(کی شعبۂ ایلیٹ اور ترجمہ جامعہ عثمانیہ سکندرآباد دکن)

سنہ ۱۳۵۱ھ مطابق سنہ ۱۹۳۲ء

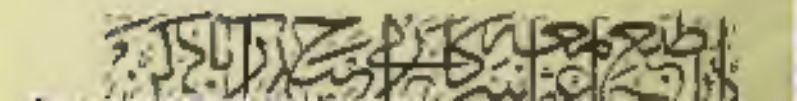

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست مضامین

تاریخ فیروز شاہی (عفیف)

فیروز شاہ کے مناقب کا ذکر ۶
فیروز شاہ کے ابتدائی حالات ۱۲

قسم اول ۳۰

سلطان فیروز کی ولادت سے جلوس تک کے واقعات

پہلا مقدمہ ۳۰

سلطان فیروز شاہ کی ولادت کے بیان میں جو واقعات ظہور میں آئے

دوسرا مقدمہ ۳۲

سلطان فیروز شاہ کا سلطان محمد تغلق کی خدمت میں حاضر ہونا

قسم ثانی ۳۶

جلوس فیروز شاہی کی تفصیل۔

چوتھا مقدمہ ۴۰

سلطان فیروز شاہ کو قتل کرنے سے جنگ کرنا

پانچواں مقدمہ ۴۰

خواجہ جہاں کا سلطان فیروز شاہ کے ساتھ ایک فیل کو سلطان محمد کے پاس بھیجنا

چھٹا مقدمہ ۴۲

خواجہ جہاں کا سلطان فیروز شاہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلوس کی خبر ہونا۔	
ساتواں مقدمہ	۴۹
سلطان فیروز شاہ کا نصیر سے ایلی روانہ ہونا۔	
آٹھواں مقدمہ	۵۰
تاج الملک یعنی خان جہاں کا فیروز شاہ کی خدمت میں حاضر ہونا۔	
نواں مقدمہ	۵۳
خواجہ جہاں کا فیروز شاہ کی خدمت میں حاضر ہونا۔	
دسواں مقدمہ	۵۷
فیروز شاہی دربار کی اور جہاں کے متعلق رائے و مشورہ	
گیارھواں مقدمہ	۶۲
فیروز شاہ کا شہر اسنی میں ورود	
بارھواں مقدمہ	۶۵
شیخ مخدوم الملک شیخ نصیر الدین کا اجمیر میں جا کر ملاقات کرنا۔	
تیرھواں مقدمہ	۶۸
فیروز شاہ کا دہلی پہنچنا۔	
چودھواں مقدمہ	۶۹
فیروز شاہ کا اہل و عیال کو الغ خان سے سرفراز کرنا۔	
پندرھواں مقدمہ	۷۱
فیروز شاہ کا قاضی بدیع الدین کو قاضی القضاۃ کرنا۔	
سولھواں مقدمہ	۷۵
حضرت فیروز شاہ کا حکم خدا جہت پر نماز ادا کرنا۔	
سترھواں مقدمہ	۷۷
فیروز شاہ کے فرزند زادہ احمد سلطان سنگ کا خاری کرنا۔	
اٹھارھواں مقدمہ	۸۰
فیروز شاہ کا بعد وفات کے نام لے کر خطبہ میں سلاطین کا یاد کرنا اور سکہ اپنے سلاطین کا ذکر۔	
ذکر اول سلاطین کا سلاطین دہلی کے سکوں خطبہ و عیدین میں اختیار کرنا۔	۸۱

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ذکر دیو، دریاں سکہ بار، قصہ تاجداری ۸۱

قسم دوم ۱۳۰ تا ۱۳۳

کھنوتی کا بیان اور بادشاہ کا رہنا
بنگالہ و لکھنوت کا سفر۔

اول مقدمہ ۸۳

سلطان فیروز شاہ کا لکھنوتی روانہ ہونا

دوسرا مقدمہ ۸۳

فیروز شاہ کا لکھنوتی پہنچنا اور حاضر کرنا

تیسرا مقدمہ ۸۷

فیروز شاہ اور سلطان شمس الدین کی
جنگ، فیروز شاہ کا پچاس ہاتھی تمام
کرنا اور ایک لاکھ اسی ہزار
بنگالیوں کا قتل۔

چوتھا مقدمہ ۹۱

فیروز شاہ کا دہلی واپس ہونا

پانچواں مقدمہ ۹۳

شہر جونپور کی بنا

چھٹا مقدمہ ۹۶

اسفندیار ملک کے بیان میں

ساتواں مقدمہ ۹۸

فیروز شاہ کا مرغ کے پیر و رشد سے
ہانسی میں ملاقات کرنا۔

آٹھواں مقدمہ ۱۰۰

فیروز شاہ کا دریائے جون کے کنارے
پر فیروز آباد آباد کرنا۔

نواں مقدمہ ۱۰۲

ظفر خاں کا سنارگاؤں سے دیوان
کے لیے بادشاہ کی قدمبوسی کو حاضر ہونا

دسواں مقدمہ ۱۰۲

فیروز شاہ کا ارادہ لکھنوتی کی جانب
روانہ ہونا۔

گیارھواں مقدمہ ۱۱۰

سلطان سکندر کا فیروز شاہ کے وقت
سے قابو بند ہونا اور اس قلعے کے
ایک حصہ کا گرنا۔

بارھواں مقدمہ ۱۱۲

سلطان سکندر کا فیروز شاہ سے صلح
کر کے چالیس ہاتھی بھیجنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیرھواں مقدمہ	۱۱۸
فیروز شاہ کا جہان پور سے جاج نگر روانہ ہونا۔	
چودھواں مقدمہ	۱۲۱
فیروز شاہ کا ہاتھیوں کو گرفتار کرنا اور راجہ کی اطاعت	
پندرھواں مقدمہ	۱۲۵
فیروز شاہ کا جاج نگر سے واپس ہونا اور راجگیب میں آنا۔	
سولھواں مقدمہ	۱۲۶
فیروز شاہ کا دہلی پہنچنا اور شہر میں فتوں کا تیار ہونا۔	
سترھواں مقدمہ	۱۲۸
عہد فیروز شاہی میں رعایا کی خوشی و خوشحالی کا ذکر کرنا۔	
اٹھارھواں مقدمہ	۱۳۳
تلنگہ نگر کوٹ کی فتح۔	
قسم سوم	(۱۳۵ تا ۱۵۶)
تغلقہ کے حالات میں۔	

پہلا مقدمہ	۱۳۰
بادشاہ کا مجمع ڈنڈی بابت تا بہاں سے انتظام کرنا۔	
دوسرا مقدمہ	۱۳۰
فیروز شاہ کا تغلقہ کی بنا سنبھالنا۔	
تیسرا مقدمہ	۱۳۳
فیروز شاہ کا تغلقہ کے قلعہ میں جانا۔	
چوتھا مقدمہ	۱۳۴
فیروز شاہ کے لشکر کا دہلی سے روانہ کرنا۔	
پانچواں مقدمہ	۱۳۴
فیروز شاہ کا تغلقہ سے واپس ہو کر گجرات آنا۔	
چھٹا مقدمہ	۱۳۶
بادشاہی لشکر کا کوٹلی رائن میں مبتلائے مصیبت ہونا۔	
ساتواں مقدمہ	۱۵۳
خلقت کا کوٹلی رائن میں زاری کرنا	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور بادشاہ کا استقبال کرنا			
اٹھواں مقدمہ	۱۵۸	تیرہواں مقدمہ	۱۷۲
فیروز شاہ کا گجرات پہنچنا		فیروز شاہ اور اہل سندھ کے درمیان صلح ہونا۔	
نواں مقدمہ	۱۵۹	پندرھواں مقدمہ	۱۷۳
خانجہاں کا سارے سامان سلطان فیروز کی خدمت میں بھیجنا اور انکار کرنا		بادشاہ کا دارالسلطنت کی بازگشت میں حاضر ہونا۔	
دسواں مقدمہ	۱۶۱	سولھواں مقدمہ	۱۷۵
فیروز شاہ کا ارادہ متحدہ واز ہونا		فیروز شاہ کا دہلی واپس ہونا	
گیارھواں مقدمہ	۱۶۴	سترھواں مقدمہ	۱۷۸
فیروز شاہ کا ملتان پہنچنا اور لشکر کو فراغت حاصل ہونا		خانجہاں کا شہر جال پر تک بادشاہ کا استقبال کرنا	
بارھواں مقدمہ	۱۶۷	اٹھارھواں مقدمہ	۱۸۱
ملک عماد الملک و خطرخاں کا دریائے سندھ کو عبور کرکے سندھ سے جنگ کرنا		فیروز شاہ کا ملتان سے واپس آکر خاص کھربال وغیرہ کرنا۔	
تیرھواں مقدمہ	۱۶۸	**چوتھی قسم**	صفحہ ۱۸۲ تا ۲۵۱
عماد الملک کا طلب لشکر و بشکار کے لیے روانہ ہونا۔		فیروز شاہ کا جنگ جاجا نگر کی مہمات سے کنارہ کش ہونا اور ملک کے انتظام کی طرف متوجہ ہونا۔	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باہواں مقدمہ	۱۸۵	آٹھواں مقدمہ	۲۱۲
بادشاہ کا جہاں تک سے کنارہ کش ہونا۔		پسر اول الملک کا اپنے حبابیہ کی کیفیت بارگاہ سے عرض کرنا اور اس کا جواب باصواب پانا۔	
تیرھواں مقدمہ	۱۸۹	نواں مقدمہ	۲۱۳
فیروز شاہ کا لشکریوں کو جمع کرنا۔		فیروز شاہ کا لشکریوں سے خطاب کرنا	
چودھواں مقدمہ	۱۹۳	دسواں مقدمہ	۲۲۰
فیروز شاہ کا خلعت ہندوستان پانا		فیروز شاہ کے تخت کے حالات	
پندرھواں مقدمہ	۱۹۲	گیارھواں مقدمہ	۲۲۹
سلطان فیروز شاہ کا محل باغ میں جلوس کرنا۔		ان مختلف عمارات کے بیان میں جو فیروز شاہ نے تعمیر کیں	
پچاسواں مقدمہ	۲۰۳	بارھواں مقدمہ	۲۳۲
اس بیان کے ملوک و امرا کی رعیت و الاسخ الہانی۔		بادشاہ کا بیکار امرا کے معالجات پر توجہ کرنا	
چھٹا مقدمہ	۲۰۶	تیرھواں مقدمہ	۲۳۴
عہد فیروز شاہی کی فراغت و ارزانی کا بیان۔		فیروز شاہی کارخانہ جات کی تشریح و تفصیل۔	
ساتواں مقدمہ	۲۰۹		
فیروز شاہی حشم و لشکر کا تفصیلی بیان			

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چودھواں مقدمہ	۲۳۸
سکہ ہر فصل کون کی تشبیہ دی اس کا مفصل بیان	
پندرھواں مقدمہ	۲۴۲
بادشاہ کا نیابت نامہ دینا نامزد کرنا	
جشن عید کے حالات	۲۴۵
شب برات کے حالات	۲۴۹
سترھواں مقدمہ	۲۵۰
بادشاہ کا مطربوں کو بعد نماز جمعہ اپنے حضور میں طلب کرنا	
اٹھارھواں مقدمہ	۲۵۱
عید جمعہ کا ذکر	
پانچویں قسم	۲۵۲ تا ۳۲۵
بادشاہ کی اصلی شاہانہ فتح خانہ کی جلت و بیش و کمیت کا بیان	
پہلا مقدمہ	۲۵۲
بادشاہ کی کھلوتی کے بیان میں	
دوسرا مقدمہ	۲۵۴
بادشاہ کا خبر شدن جلت کو دور کرنا	
تیسرا مقدمہ	۲۵۷
ایک زنار دار کا شاہی صحبت کے لئے بلایا جانا۔	
چوتھا مقدمہ	۲۵۹
خبر مسلم افراد سے تجزیہ وصول کرنا	
پانچواں مقدمہ	۲۶۰
دو سازقہ ایک کرتا قد اور زر بفت عورت کا حال	
چھٹا مقدمہ	۲۶۳
خان اعظم آقا خاں کی عظمت کا بیان۔	
ساتواں مقدمہ	۲۶۶
خان جہاں کی عظمت کے بیان میں	
آٹھواں مقدمہ	۲۸۵
ملک نائب ایک کی عظمت و بزرگی کا ذکر	
ملک نائب کا خبر شدن ہی دیپک طلبی کا ذکر	۲۸۹
ملک نائب کا پیشگاہ سے خطاب کرنا	۲۹۱
ملک باریک کے خبر اور اس کی سلام پرستی کا ذکر۔	۲۹۸

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نواں مقدمہ	۲۸۹
ملک ترک اللہ تعالیٰ عنہ الملک	
جشید سلطان کی غفلت کا ذکر	
عماد الملک وغیرہ خوانین کے تعلقات	۲۹۲
غلاموں کے آزاد کرنے کا ذکر	۲۹۳
دسواں مقدمہ	۲۹۵
ملک سید نجاب کی سعادت کا ذکر	
گیارھواں مقدمہ	۲۹۸
ملک شمس الدین سبزواری کی سعادت	
جانب فردوس آشیانی سے صوبہ ملتان	
شمس الدین لودی کا سندیلہ بھیجنا	۳۰۲
شمس الدین کا بادشاہ سے ملک لودیان	
حکومت کی تبدیلی کرنا	۳۰۴
شمس الدین کا خواجہ صاحب الدین	
لودیان کے روز خواجہ کو	۳۰۵
سخت سست کہنا	
شمس الدین لودی کا لودیان واپس	
کے آنے کا مصمم کرنا	۳۱۰
بارھواں مقدمہ	۳۲۱
ملک شمس الدین ڈھمانی کے حال کا	
بیان اور ان کی کرامت	
شمس الدین ڈھمانی کی مختصر تاریخ	۳۲۴
تیرھواں مقدمہ	۳۲۷
فیروز شاہ کا تغلق پور کے ایک گبر	
کو قتل کرنا۔	
چودھواں مقدمہ	۳۳۱
سلطان فیروز شاہ کا تغلق پور میں	
قبہ بنوں کے احوال سابقہ کی	
آرائش اور غلام الف ارد کی	
واپسی کا بیان۔	
پندرھواں مقدمہ	۳۳۳
خلاصت سید جلال الدین	
بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا بادشاہ	۳۳۴
سے آخری ملاقات کرنا۔	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الْاَحَدُ

تاریخ فیروز شاہی

عفیف

اللہ نے فرمایا ہے کہ تو نہیں جانتے اس کی تاویل مگر اللہ اور وہ جو پختہ اور راسخ علم میں ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بادشاہوں کے قلوب پر الہام ربانی کا نزول ہوتا ہے۔

یہ وہ بخشش عالم ہے جو اپنی فضل و عطا سے جس کی چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور جو اس کا شکر ادا کرتے والا ہے۔ حکمت کی بنا پر دو مملکت جمع ہوئے۔ ایک مملکت ظاہری طریق قرائن اور دلائل کے ساتھ حق فرماں روائی کی ہے۔ ایک آسمانی مملکت ہے جو غیب الغیب کی شکوہ و بلند و پست و نیستی کے ساتھ ہمارے دل و دماغ پر جلوہ فرما ہے۔

اس مملکت کا جادہ دل ربا اور اس کی راہ اندیشہ فنا اس کا دیدار بصیرت افروز اور اس کی گفتگو روح و دل پرور ہے۔

جو اس کے حاصل کرنے میں کوشاں اور بادل اس کے طلب کرنے میں دل و جان سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkz.mat1.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalka.(net).blogspot.com

دل مقام معرفت ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkz.mail.blogspot.com

الصراط المستقیم

www.qbalkp.mat.blogspot.com

www.qbalkg.mail.blogspot.com

[illegible] کی کرہ و شمس [illegible] دست خدا [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalka.mat.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkq.mat.blogspot.com

[illegible]

www.qbalkz.mat.blogspot.com

یہ معاملہ اس طرح پیش آیا کہ ہمارے ملک میں ایک صاحب نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ اس ملک میں ایک نئی تحریک شروع کرنا چاہتے ہیں۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

چنانچہ جب اس تحریک کے بانی سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ ہم اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

مقام شکر ہے کہ یہ تحریک ابھی شروع نہیں ہوئی ہے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

شاعر کہتا ہے کہ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

علامہ مشائخ نے یہ کہا ہے کہ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

یہ مقالہ ہے اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

کوئی مسلمان حالانکہ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

یہ عبارت اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔ اس تحریک کے بانی کا کہنا ہے کہ وہ اس تحریک کے ذریعے لوگوں کو ایک نئی راہ دکھائیں گے۔

www.qbalkz.mof1.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مسجد قرطبہ

[illegible]

[illegible] اگر ہوا کا جھونکا ہو تو [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] حاصل کرتے ہیں۔

[illegible] ہوتے ہیں [illegible] کے قبضے میں [illegible] کا نجیر پر [illegible] یہ مسجد [illegible] کے [illegible] ہے۔

[illegible]

یہ مقصود کی [illegible] مسجد قرطبہ کا [illegible]

مسجد قرطبہ کا مقام

[illegible] مسجد کے [illegible] کے ذکر [illegible] اس مقام [illegible]

مقام مرد مومن

[illegible] مسجد [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

www.qbalkamati.blogspot.com

فیروز شاہ کے مناقب کا ذکر

www.qbalkalmati.blogspot.com

ان سلاطین نے ... خیال کیا کہ ... ان ... تکلیف کے ساتھ بچے کو پیدا کرتی ہے اور نو ماہ محنت و مشقت سے حمل کا ... برداشت کرتی ہے۔ ... ماں ... کو دودھ پلاتی ہے اور ولادت کی ... تکالیف کو برداشت کرتی ہے

ایسی حالت میں یہ ... ہے کہ کسی ... انسان کو بے جان کر ڈالے

سلطان ... شاہ نے اس موقع پر اپنے حالات ... سے مطابق کو ... کیا ... فرمایا کہ میں نے اس شعر کو اپنا دستور العمل قرار دیا ہے۔

... کل ... ...

... سلطان ... شاہ سے ... اپنا ... ... الفاظ میں ... کیا کہ ... نے اس شعر کو اپنا ... بنایا ہے ... حاصل ... سے ... کی ... کے ... کی ... ہے ... کے ... ...

www.qualia-math.blogspot.com

www.qbalkq.mail.blogspot.com

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [

www.qbalkalmati.blogspot.com

اور قربانی کر دیجئے

[illegible] ان [illegible] تک [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
کسی قسم کا خوف و خطرہ نہ کرو [illegible] ہے اس میں کوئی شک نہیں
حضرت یوسف علیہ السلام کو [illegible] کے لئے [illegible]
تھا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[

www.qualbe.mat.blogspot.com

بہت سے لوگوں کی تو عقل ہی سے یہ گمان ہوتا ہے کہ کوئی شخص صدر انگریزی ہو کے
اس وقت ہر پارسے

ضرور یہ وہی حضرت ہیرو شاہ ہیں جنہوں نے گناہوں کی معافی
کر دیئے تھے

اگر بادشاہ کسی شخص کو سزا دیتا تو حضرت جس کو مکمل سلام میں خاصہ ہونے کی
اجازت دیتے

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں مولانا اسمٰعیل دہلوی کے بعد
وہابیوں کی شہرت و محبت و شہرہ ہوئی ہے مشہور ہے کہ ان سے
کسی شخص نے مخاطب ہو کر اس کے گناہ کو معاف فرما دیا

شاہ صاحب کے [illegible]

[illegible]

جن کی وجہ سے [illegible] مخالف ہو گئے ہیں [illegible]
مخالف ہو گئے ہیں کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے

عدم سلامتی کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہوتا ہے

[illegible] کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

www.qbalka.mati.blogspot.com

بادشاہ باوجود مجرم کے سامنے ہونے کے اس شخص کے
گناہ کو معاف فرما دیتا تھا مگر شاہ ہی مجرم ہو جاتا تو
ہرگز یہ الفاظ زبان پر نہ لاتا کہ اس کا پورا یہ شخص
تیرہ شاہ اس کے سوا کوئی نہ سنا سکے
سرکاری پیادوں سے ہی شاہ ہی مجرم کے قتل کا حکم
دیتا تھا۔

ہر چند موضوع کے بادشاہ کے پہلے واقعات
ملا گیا ہے لیکن یہ ہے
کچھ نہ کچھ
یا کیا ہے

اگرچہ
کے علاوہ
ہے لیکن

ساتھ ہی
کے
ہے

ALBALKA.MATI.BLOGSPOT.COM

www.qbalka.mati.blogspot.com

شیخ علیہ الرحمۃ کے [illegible]

حضرت نے [illegible] سلطان [illegible]

سر پر ہاتھ [illegible]

[illegible] سلطان محمود [illegible]

مرشد [illegible]

یہ سن کر [illegible] حضرت [illegible] شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ یہ بہت اولیاء صاحب تصرف [illegible]

[illegible] حضرت کے آنے [illegible]

فرمایا تھا۔

[illegible] سلطان [illegible] شاہ [illegible]

ختم تا جدار [illegible]

دوم [illegible] حضرت شیخ [illegible]

سلطان غیاث الدین [illegible] سلطان [illegible]

حضرت شیخ کی خدمت میں [illegible] حضرت [illegible]

حکم [illegible]

خدام [illegible]

خلاص [illegible] حضرت [illegible]

کاسے میں [illegible]

دوسرا [illegible] حضرت شیخ [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

حضرت شیخ کو [illegible] شاہ [illegible]

نام [illegible]

سلطان [illegible]

حضرت شیخ [illegible]

www.qbalkamati.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یک سو ایک مقدمات ترتیب دیے ہیں اور تاریخ حلوس سے سال ششم جلوس تک گیارہ مقدمات تحریر کیے ہیں

صیغۂ برلی سے بعد نو مقدمات کی ابتدا کی ہے اور لکھا ہے کہ اگر حیات نے وفا کی تو دیگر دو مقدمات بھی جو باقی تھے لکھ کر مسمی سے جدا کیے جائیں گے اور اس تاریخ کو سمجھ دے گا

پر مولانا بارہ کی تعداد تکمیل عدد تھی وصف کیے مقدمات معدوم تحریر ہیں گئے

شہر لکھنؤ سے جس سنہ و صیغہ سراج صیغہ کو دیتی چلی فسانہ ہائی اور مالک سوانح نے اس کام کو شروع کرکے بقیہ دو مقدمات کو بھی تالیف میں درج کیا

سلطان شہر سادہ کی ولادت تحت شیبی دو دو سے مکمل سلامت ہیں جس شخص کو تبدیل کیا مقدمات سے وصیت ہے سمجھ کر

دو مولانا ہیں جس ان کو ہے

جس وہ مرحوم ہے ظاہر ہے

وہ کہ صیغہ دو صد ربیل

دو صد ہا ہے مقدمات کی ہے ناظرین کے

ہے مقدمات کی تعداد میں تیرہ ہیں

کل دو مقدمات ہیں

قسم ہے ولادت سے حلوس

اول مقدمہ سلطان ہے ورثاء کی والا مقدمہ

پیر شاہ سلطان صلح سلطان سے ہے

پیر شاہ کا سلطان سے ہے

Scanned with CamScanner

www.qbalkz.mstr.blogspot.com

قسم دوم: دوسرا مقدمہ کھوتی پیدا ہونے سے لے کر گروہ بنانے تک کی تمام تفصیلات

www.qbalkz.blogspot.com

قسم چہارم۔ سلطان فیروز شاہ کا عہد سلطنت برگ سے پنجکش

جو کہ مملکت کی اصلاح میں مشغول ہوا۔ تھا۔ مقدمات

پہلا مقدمہ سلطان فیروز شاہ کا تولد ہے۔ دوسرا مقدمہ

www.qbalka.mat.blogspot.com

قسم سوم در سلطنت فیروز شاہ و تحلیل او و ذکر شاہزادہ فتح خاں کہ وفات

یافت و احوال و ملوک و سلطنت زادگان کہ بایشاں جنگ و جدل بود

دیباچہ و مقدمات

پہلا مقدمہ سلطان فیروز شاہ کی تخلیق کے بیان میں ہے دوسرا مقدمہ
تیسرا مقدمہ اس کو دوسرے کے بیان میں چوتھا مقدمہ عہد شاہی
پانچواں مقدمہ یا چھٹا مقدمہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قسم اوّل

سلطان ٹیپو شہید کی ولادت سے جلوس تک

پہلا مقدمہ

سلطان ٹیپو شہید کی ولادت کے بیان میں

www.qbalkamati.blogspot.com

عہد حکومت میں سلطان سے ملنے دربار جوئے۔

علاء الدین نے حکمت الٰہی کے تقاضے سے ان سرکش برادر کو شاہ ایران سے سفیر روانہ کیا۔ یہ سفیر بادشاہ کے تحت حکام کے ... بیٹے اور شاہانہ ... حدات کرتے تھے۔

سلطان علاء الدین نے ... کی شجاعت و بہادری کو دیکھ کر ... اپنی بیٹی ... کے ساتھ بیاہ کر کے ... سپہ سالار کی حکومت سلطان ... کی طرف ... عہدہ ... مصالح کلی میں مصروف ہوئے۔

سلطان خلق کو یہ خیال ہوا کہ سپہ سالار رجب کا وہاں رہنا کسی وقت ... سے خالی نہ ہوگا۔ سلطان خلق اسی تلاش میں تھا جیسے مشہور مؤرخ ... نے بیان کیا ہے ... اول بیٹی ... مشہور ... ہے ... ہر طرح کے محاسن سے ... ہے۔

اس ... میں ... کی حکمت سے قوم خلج و ... کی ترجمہ انگیز ... تو ہر ... ہے ... ہوا ہے ... کے مصاحبات میں داخل ہے ... مشیر ... و ... کی ... بھی اسی قسم کا ... ہے۔

اس وقت ... تو ہر ... حکومت سلطان خلق کی جانب سے موضع کے حاکم ... ملک شہاب ... تھے۔

سلطان خلق نے موضع کے حاکم کے ... سے ... کے ... کے سبب ... کیا۔

... سے سلطان خلق کا ... ہوئی ... سے ... کر ... کے ... سے ... کے ... سے ... کے ... سے

www.qbalkalmati.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalka.mats.blogspot.com

اس کے علاوہ کوئی بیوہ نہ تولد ہیں ہے

... رہ جو شہ ہے کہ قاآن المعظم ابن علی سلطان ... شاہ کا بیٹا تھا
درست نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ ملک تغلق ... سے ساتھ ... کی دوسری
دختر سے پیدا ہوا تھا۔ اسی طرح ملک ناصب ... بھی فیروز شاہ کا
ماموں تھا جو دوسری ماں سے پیدا ہوا تھا۔

مختصر یہ کہ سلطان فیروز شاہ بہت سال کا تھا کہ باپ کا سایہ سر پر سے
اٹھ گیا فیروز شاہ نے اپنی تاجداری کے زمانہ میں ... کی کہ سلطان تغلق سلطان محمد
بن شاہ سے پایا ہے

سلطان تغلق و سلطان محمد فیروز کو اپنا ولی عہد بنا گئے تھے۔ اپنی زندگی میں فیروز شاہ نے
اپنی وصیت میں ... بیان کی کہ ہمارے تاتار خان کے ... اپنے کہا ہے لڑکے
کو دیں چنانچہ اس نے جو ہمارا سلطان فیروز شاہ نے سمجھے ہیں کہ ہمارے بعد ہمیں سے
کسی کو اس کا خیال بھی نہیں آسکتا۔ فرمید سلطان فیروز شاہ نے ... کا صحیح حال
یہ ہے جو ... نے اپنے لڑکوں کے سامنے

دوسرا مقدمہ

سلطان فیروز شاہ کا سلطان تغلق و سلطان محمد سے ... تاجداری کی تعلیم حاصل کرنا

نقل ہے کہ سلطان فیروز شاہ سلطان تغلق کے جلوس کے وقت بچہ تھا۔ جب
تک وہ سلطان تغلق کے ساتھ رہے برابر سایہ کی طرح رہا۔

اس مدت حکومت میں فیروز شاہ ہمیشہ سلطان تغلق کی خدمت میں
حاضر رہا۔

جس زمانہ میں تغلق نے ... کا انتظام سلطان محمد کے
سپرد کیا تو فیروز شاہ نے اپنے الہام ... سے تمام دقائق سمجھے اور
یاد کر لئے

www.qbalkitab.blogspot.com

سلطان علی کا حکومت پر قبضہ اور دلی کا عارضی حکومت سلطان محمد کے ہاتھ میں آنا

سلطان محمد نے تخت حکومت پر جلوس کیا اور سلطان محمد کے حکومت کے تخت فیروز شاہ کا سن کھڑا ہوا۔ سال کا خط

سلطان محمد نے فیروز شاہ کو ناصر الدین حاجب مقرر کر کے نائب خطاب عطا کیا اور وزیر سعید فیروز شاہ کو ماتحتی میں مقرر کیے

سلطان محمد فیروز شاہ پر جو مہربان تھا اس کی شفقت و عنایت کا یہ عالم تھا کہ معاملات ملکی میں جو بہت اس کے مشورے پر چلتے ہوئے اس سے کہ یہ وزیر شاہ ہیں سلطان فیروز شاہ کی کاوش سلطان محمد فیروز شاہ کو بہت سے دیرہ رکھتا۔

فیروز شاہ اس معاملے میں بھی تمام ملک خدا پر لطف و کرم کرتا اور اپنے بے پایاں احسان سے مخلوق کو شاد و خرم رکھتا

فیروز شاہ حاجت مند کی حاجت کو پورا کرتا اور اس کی عرضداشت پر توجہ سے اس پر عمل کرتا تھا بھی کرتا

جس وقت سلطان محمد شاہ نے حکومت کی تقسیم سے ملک کی حکومت کو چار حصوں میں تقسیم کیا جیسا کہ تاریخ ضعیف سے سلطان محمد کے حالات میں شرح و بسط سے بیان کیا ہے تو سلطان محمد شاہ نے ایک حصہ تک یہ شاہ نے بھی پسند کیا۔ شاہ نے بھی وہ حصہ جاگیر کی پسند کار دیا ہے

بزرگوں نے اس امر کی اچھی طرح سے تحقیق کیا ہے کہ جو شخص ایک معاملے کو بخوبی انجام دے سکتا ہے وہ تمام ملک کے معاملات کو بھی حل کر سکتا ہے۔

سلطان محمد نے یہ معاملہ بھی سے تمام حصہ سلطان محمد کے حوالے کیا اور خود اپنی بادشاہت کی حکومت میں مشغول ہوا اور فیروز شاہ کی ہاتھ میں

www.qbalka.mobi.blogspot.com

[illegible] سلطان محمد شاہ [illegible]

[illegible] سلطان محمد [illegible] سے [illegible] سلطان محمد کے [illegible] کے ساتھ [illegible] سلطان محمد شاہ کو [illegible]

[illegible] سلطان محمد [illegible] کے [illegible] سلطان محمد [illegible] سلطان محمد شاہ [illegible] سلطان محمد [illegible] سلطان محمد [illegible] سلطان محمد

www.qbalkalmati.blogspot.com

[illegible] گروہ شد کا ذکر [illegible] ہے [illegible] اس [illegible] کا
[illegible] ہے [illegible] اس کامیابی کے بعد [illegible] پہنچے [illegible] ان [illegible]
[illegible]

[illegible] سلطان محمد کے [illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] مشائخ [illegible] ہوئے [illegible] سلطان [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible]

سلطان [illegible] سے [illegible] پہلے [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible] شیخ [illegible] کا [illegible]
[illegible] سے [illegible]

[illegible] سلطان [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible]

واضح ہو [illegible] سے [illegible] کہ
[illegible] ہوئے [illegible] کی [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] سے [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible]

اس [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] سے [illegible] ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہے [illegible]

اسی [illegible] سلطان [illegible] سے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] سے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] سے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے

www.qbalkx.mat.b.ogspot.com

عرضکہ تمام عرب میں دھوم مچ گئی۔ ملا قاسم سلطان فیروز شاہ کو دعا پہنچا کر واپس آیا۔ تمام عرب میں سب سے بہتر الفرسا گھوڑا اس نے فیروز شاہ کے سلطان فیروز کا پیش کیا۔ اس تحفہ پر سلطان فیروز شاہ نے بہت خوش ہو کر اس کو بڑا اعزاز دیا۔ اس کو اپنی تخت سلطنت پر بٹھایا۔

فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔ فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

اس مشورہ میں سے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

اس مشورہ میں سے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

اس مشورہ میں سے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

اس مشورہ میں سے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

فیروز شاہ کی بیگمات نے آپس میں مشورہ کیا کہ فیروز شاہ کے ولی عہد کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملک کا اطمینان، رعایا کا انتظام اور تخت حکومت جانشین کے ہاتھ میں دینا ضروری ہے۔

www.qbalka.mati.blogspot.com

فرمسکہ سلطان فیروز نے اس کام کو کیا کہ تمام روئے زمین و سمندر سے جس کی وجہ سے اس شخص کو ہندوستان کا مجدد کہا جاتا ہے۔

وضع سور فیروز شاہ نے جو میں عوام ۱۳۵۱ء میں سخت بیماری کیا

سلطان فیروز شاہ اسی طرح پہلے سوار عوام شاہی کے مر گیا اور عہدہ کو سے قدموں پر سر رکھ دیا خدا وند ارادے فیروز شاہ کو بیٹے سے لگا۔ سلطان غیاث و سلطان محمد کو یاد گار ہی اولاد میں کی قسمت ایک لاکھ تنکہ تھی اپنے ہاتھ سے فیروز شاہ سے سر پر رکھی۔

فیروز شاہ عوام مصر سے بہ سرخرو اور مخلوق کو اطمینان حاصل ہوا۔

چوتھا مقدمہ

سلطان فیروز شاہ کا مغل قوم سے جنگ کرنا

نقل ہے کہ سلطان فیروز شاہ کے جلوس سے مدت بعد عرش بلند دبدبہ لیکن باوجود اس کے عساکر اور معلوں کے لشکر کے حملے سے ڈرتا رہا۔ ہر سال معلوں کے لشکر سے مکان شاہی کو تاراج و برباد کر دیتا تھا

باوجود اس تیاری کے حوصلہ کی فوج سے بھی تیاری دہلی کے لشکر کی جو ہر وقت مقرر کی تھی اور ہر وقت کمیں حملہ کرتی تھی

تمام حوالی و ملک صاف ہو گئے۔

سلطان فیروز نے ارادہ کیا کہ معلوں سے جنگ کرے وقت ہوا [illegible] فیروز شاہ دہلی میں تشریف لائے اور جنگ کا [illegible] سواروں اور پیادوں نے حسب پر کھیا لگائے [illegible] جب باقی آ رہے تھے [illegible] سوار و پیادہ [illegible] فوج [illegible]

سلطان فیروز شاہ معلوں پر حملہ کیا اور بڑی سخت جنگ [illegible]

www.qbalkamati.blogspot.com

[illegible] سے فتح حاصل کرنے کی جدوجہد کی۔
عقل کی مدد سے اس کے حکم سے دیزوہ شاہ کے اقبال سے مسلمان کر
شکست ہوئی اور حریف کے ہر سو [illegible] کو جانی مالی نقصان پہنچا

سلطان فیروز شاہ کو جیسی فتح نصیب ہوئی اور حکومت کے لیے [illegible] شاہ کے دروازے کھل گئے۔ تمام حکومت [illegible] بزرگ کی جہاں کا محل سیر سے جمع ہوئی

بادشاہ نے تمام عہدیوں کو رہا کر دیا اور سلطان سے [illegible] سے پہلی جاں کاہی

یہ اوّل فتح تھی جو فیروز شاہ کو نصیب ہوئی اور اس فتح سے تمام بنگال میں [illegible] واسطہ ہے کا دورہ [illegible] سلطان فیروز شاہ تمام شکار و بنگال سے پھر دہلی واپس ہوا۔

اب موضوع ملک و حوالی شہر کے حالات معرض تحریر میں لاتا ہے

پانچواں مقدمہ

خواجہ یاز کا علطی سے بچہ طفل کو سلطان محمد کا بیٹا کہہ کر دعوا دلانا

[illegible] جب سلطان محمد سے [illegible] کا مسند کیا تو چند امرا کو [illegible] کرنے کا حکم دیا

ان امرا میں ایک ملک کبیر تھا اور دوسرا قتلیغ خاں دوسرا سلطان فیروز [illegible] سلطان [illegible] ملک کبیر و قتلیغ خاں نے سلطان محمد کی وفات سے قبل ہی [illegible] سلطان محمد سے جب [illegible] شاہ کے [illegible] کیا۔

چونکہ فی الحقیقت خاں تھی سلطان محمد نے خواجہ جہاں کو لشکر سے دہلی روانہ کیا تھا۔ خواجہ جہاں دہلی میں [illegible] کی حمایت کرے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بعض دوسرے امرا عالیہ جاں کے ہمراہ تھے جنانچہ قوام الملک وقاف خیں
ملک سماء الدین ترک، ملک خطاب، دلگیر خواص خواجہ جہاں کے
رفیق طریق تھے

اس سلسلے میں علامہ وحید قزوینی ہے کہ خواجہ جہاں کو مظفر بہادر سلطان محمد
نے وقائع نامی و مہام خویش ملک و مہر مشائخ و اہل سلوک سے جو اس
کے ہمراہ تھے سلطان پیر شاہ کو ملکران سلطنت کر دیا ہے

خواجہ جہاں نے یہ خبر سنی کہ سلطان محمد کو دلی پر حکومت ملی ہے
شمایا اور سلطان پیروز کے مقابلے میں صف آرا ہو

خواجہ جہاں نے عظمت کو پیام بھیجا تاہم جنگ آزمائی کا
ارادہ کر لیا۔ وہ بہت صحیح ہیں ہے موج عظیم نے شمال ہندوستان کے
بیشتر خطوں حاصل شاہجہاں سے یوں سنا ہے کہ سلطان محمد نے شکست کی بات
پائی اور ہر سامان کے مراسلے بھیجے جو سلطان محمد کی ادا کرتے تھے،
مورخ وقائع نگار تاریخ ماہ سالہ نوع عظیم سے سلطان محمد کے حالات میں
مفصل بیان کیا ہے

مختصر یہ کہ افواج کفر کے رد لشکر سے سارا شمال پراگندہ ہو گیا اور ہر شخص
اپنے اپنے ٹھکانے سنبھالنے میں مصروف ہو گیا۔

سلطان فیروز شاہ کے تخت سلطنت پر جلوس بھی کیا تھا اس وقت
تین ہی تو ملک تھے ایک ملک علام کے جس پر خواجہ جہاں نے اس کے قبل سلطان محمد کے
عہد میں قبضہ کیا تھا یہی علاقہ سارا شمال شرقی حصہ دوآبہ دہلی و ہریانہ

تیسرا حصہ سلطنت راجپوتانہ کے حوالہ جہاں سے میواتیوں نے کیا کہ
سلطان محمد سے دو بات پائی تھیں اس لیے کہ وہ سے شمار پر سلطنت کے
اور سے تمام باغیوں کو نیا دہ دیا۔

مختصر یہ کہ اس سلطنت کے علاوہ قدرتی حصہ ان کی دو تہائی دہلی
و ضلع ہوشیار

تیسرا حصہ کو بھی سلطان مبارک شاہ ملک امیر حاجب بھی دو بیٹے

www.qbalkz.mail.blogspot.com

خاتمہ ہو گئے اس اس طرح پتا ہیں سے کہ کہ ہائے اور اس طرح سے [illegible]
ہوئے یا مارے گئے۔

اس کے علاوہ اکبر شاہ نے اس جنگ میں بڑا شہادت حاصل کیا۔
عرصہ میں مدد نے یہاں تک سلطان محمد کے شاہ ہیں، حاتم پیش آ
واصح ہوا تھا مدد مشہور علام ہوا چنانچہ [illegible] تک اس کے نام سے
واقف ہیں۔

عہد جہاں نے یہ واقعہ سنا اور سلطان [illegible] سلطنت
ان عدم وجود [illegible] ہم پہنچا، [illegible] سوئے [illegible]
واصح ہو [illegible] جہاں ورسلطان [illegible] ہاں [illegible] کہ شخص
کو اس [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کو [illegible] کیا تھا۔
عہد [illegible] کو راست گھڑا [illegible] کیا اور [illegible] اتہا کر کے سلطان [illegible]
خدائی [illegible] سے عہد جہاں کا [illegible] ہے
عہد جہاں نے شاہ [illegible] امیر حاجب [illegible] سے [illegible]
تخت حکومت پر جلوس کیا ہے عہد جہاں [illegible] سے واقف ہو
یہ سنا کہ عہد جہاں حشم و لشکر کو جمع کرتا اور جنگ کی تیاری [illegible]
مصنف کی کافات قدما

ظاہر ہے کہ علی معاملات اور سوء عہد [illegible] ان کو بھی اس وقت تک
پوری طرح سے واقف نہیں ہو سکتا جب تک کہ ہر [illegible] سے [illegible]
حسب تک کہ اس حضرت علیم سے حیات حاصل ہو انسان و فکر جدید سے عالم
عہد ہو جائے

غرضکہ عہد جہاں نے [illegible] لشکر جشم [illegible] [illegible]
میں داخل ہو کے اٹک اور اس طرح تقریباً [illegible] اپنے گرد جمع کر لئے۔
عہد جہاں نے [illegible] لیا۔

اگرچہ [illegible] ہے [illegible] عہد [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] عہد حکومت [illegible] [illegible] سے [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkotmtb.blogspot.com

www.qbalkx.mati.blogspot.com

ساتواں مقدمہ

سلطان فیروز شاہ کا تشتہ سے دہلی واپس ہونا

www.qbalkamati.blogspot.com

حکمت کی آواز ہوا کہ سلطان [illegible] شاہ پل لشکر کے ہمراہ دلی میں
پہنچ گیا ہے

سارے خلوق کے دل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ بعض دانا لوگوں نے
جب جو پرانے بادشاہوں کے حالات پڑھے تھے۔ وہ بوڑھوں کی طرح بادشاہ کے
دانائی کی پناہ لی

اس دن کل ملک ہوئی کہ اس بادشاہ سے دنیا کا بھلا ہوگا۔ سب لوگ
جہاں بادشاہ کی عدالت میں حاضر ہوئے

جو جو لوگ بادشاہ سے یقین کرتا تھا کہ تمام مخلوق کو بادشاہ کی خدمت میں
[illegible] پیش کرنا چاہیے۔ جو جو جہاں سے دلی سے چلے
جہاں جہاں مخلوق حاضر رہا کہ مخلوق کی اس آواز کو [illegible]
اگرچہ جو جہاں کے سوداگر ہر قسم کے اسباب سے اس سے [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible] سے زیادہ بادشاہ سے [illegible]
سے ہی ہے مگر اس قسم کے [illegible] سے زیادہ مخلوق سے اس کا
کیا جائے تو یقین ہے کہ مخلوق [illegible] سے

جو جو جہاں یہ تمام خبر پہنچتا رہا عاقل تھا یہاں تک کہ اس نے اس
شہر میں کئی دن دلی میں رہا۔ جو [illegible] بادشاہ سے اس کا تو سودا بیچ دیں
بادشاہ کے [illegible] جو اخلاص کرتے [illegible] سے آپ کے
[illegible] بادشاہ کے قدموں پر [illegible] بادشاہ کے [illegible]
دریافت کرتے تھے

حقیقت یہ ہے کہ [illegible] اس معاملہ ہے جس کی [illegible]
سمجھنے سے انسان عقل [illegible]

چونکہ [illegible] دلی کی حکومت [illegible] بادشاہ سے متعلق
لوگوں کی بادشاہی [illegible] کے سبب طرح طرح [illegible]

اگرچہ [illegible] بادشاہ [illegible] دلی [illegible] بادشاہ
جو جہاں کے [illegible] سے [illegible] بادشاہ کے [illegible]

www.qbalkz.mail.blogspot.com

حصار دہلی کے مدتے لیکن بہ ہم پہ... بجلی۔ ے ہو تیج وفی کے سبب سور شاہ کو
فتح عنایت کی

یہ سان نبی ہے حضرت ہم... سلام علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تیج ۱۰ ہے
کہ ان کے طلب پر درنگا سے تعلق اقتدار اس تی وہ عہد صرما سب جمال ہونے
کس کو پیرتا ہے

جب پروردگار عالم اپنے کسی بندے کو تقرب عنایت فرماتا ہے تو
وحشوں کو مطلع فرماتا ہے کہ میں نے فلاں بندے کو اپنا دوست بنایا ہے

لہذا ہی حضرت جبرئیل کو حکم دیتا ہے کہ میرے اس بندے کی محبت
کو آسمان والوں میں جاری کر۔ اور جو شخص یہ پاتی ہے میرے بندے کی دوستی کے لئے
سے سرشار ہو جائے۔

غلام یہ کہ بالفعل دنیا عالم کی حضرت کا طبل بجا کہ تمام خلقت عہد سور شاہ کی میں ہو گئی
ان افراد کے نام اپنے اعزہ کے مکان "ہے دن اور مرد کو ہلاکت میں ڈالا
اور اسی بدولت سلطنت اسلام کی کو... جب سے خواجہ سے کھیل ہو
سلطان یہ اور شاہ کی عدالت میں عاجز ہو گئے۔

یہ تمام امور انسانی سمجھ کے منافی ہے اور ہر انسان کا عقیدہ ہے اس کو حاصل کرنے کا کہ تیج
چونکہ ... عالم کی مرضی یہ تھی اور اسلام اہل چالیس سال کا اس
... ان مکمل ہے ... ہو ... خلق ... پہ مدت تک امن و امان
سے ... کرے ... اس کے تقدیر الٰہی نے تمام صاحب حکم ... پیدا کر دیے
... سلطان ... اور شاہ ... مکان ... یہ

بادشاہ نے تمام ... ڈھا دیا تھا ... نام ... جہاں کا ... ظلم
... سے ... ہر ... سلطان ... نے ... اس موضع پر ... دہلی سے
... ہے ہیں

یہ ... ہے ... ان ... میں ... سلطان ... کا ... تھا
... شاہ ... نے ... دیکھا ... یہ ... جہاں ...
... ہے۔

www.qbalkalmati.blogspot.com

سفر ۲

www.qbalkamati.blogspot.com

ب حوالہ مناسب ہو حضرت شیخ کو لکھا جائے

سلطان بلبن نے جب اطلاع پائی کہ حضرت شیخ نجم الدین صغریٰ کو لکھ کر روانہ کیے۔

بادشاہ نے حضرت شیخ کو لکھا کہ شیخ صدر الدین محمود نے یہ بیان کیا ہے اور اب مجھ کو آپ کے حوالے کیا ہے۔

حضرت شیخ نجم الدین نے جواب دیا کہ چونکہ حضرت شیخ صدر الدین نے اس حدیث کے حوالے کہا ہے اس لئے مجھ کو بھی اللہ تعالیٰ نے حضور سے دیدہ ہے کہ دہلی بھی بادشاہ کے قبضہ میں آجائے گی

حضرت شیخ نصیر الدین محمود نے یہ کلام اس لئے فرمایا تھا کہ شیخ نجم الدین کبریٰ کی بزرگی اہل عالم کو معلوم ہو جائے مگر وہ اس ہر دو بزرگوار میں باتفاق صحبت و اتحاد تھا اور ہر یکہ ہر دو بزرگ کے معتقد تھے اور آخر دم تک ایسا ہی رہا

مختصر یہ کہ بادشاہ حضرت شیخ کے جواب سے بہت خوش ہوا اور حضرت شیخ کی بشارت کا امیدوار ہو کر گئے اور مطمئن تھا کہ حضرت شیخ کی بشارت کا ظہور ہوا

آٹھواں مقدمہ

قوام الملک یمین خاں جب کابل و غزنہ کی مہم سے حاضر ہونا

منقول ہے کہ جس وقت یہ خبر پہنچی کہ قوام الملک یمین خاں کابل و غزنہ کی مہم سے بخیر و عافیت حاضر ہوئے ہیں بادشاہ کی خوشی کی انتہا نہ رہی اور پہلوان اور مشہور دلاور اور لشکر سوار اور پیادہ ہر طبقہ اور فرقہ کے استقبال کے لئے حاضر ہوئے اور چاہیں کہ انکی تمام احوال بادشاہ کے خدمت میں عرض کریں مگر ہیبت بادشاہ کے مانع ہوئی اور کچھ عرض نہ کر سکے

جب بادشاہ نے ہر شخص سے ضعیف کفایتی کی اور ہر شخص سے علیحدہ علیحدہ پوچھ کر عنایت شاہانہ کا امیدوار کیا تو بادشاہ ہر شخص سے جس سے وعدہ کیا تھا دل سے

www.qbalkotmati.blogspot.com

حضرت شعیب علیہ السلام کے بعد شاہ مدین کے تین بادشاہ گزرے جو بعد میں بھی شاہ مدین کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ ان کے بعد شاہ مدین علیہ السلام ہوا تھا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب ملک مدین کا بادشاہ حاضر خدمت تھا۔

حاضرین نے بشیر سے حالات کے متعلق دریافت کیا۔ شاہ مدین حاضر ہوئے۔ بشیر نے اپنی حاضری سے بادشاہ کو اطلاع دی۔ بادشاہ نے بھی اپنی حاضری سے دوسرے بادشاہ کو اطلاع دی۔ دوسرے بادشاہ نے تیسرے بادشاہ کو اطلاع دی۔

تمام بادشاہ نے اپنی حاضری کا اظہار کیا۔

تیسرے بادشاہ نے جب یہ جواب سنا کہ ملک مدین کا بادشاہ حاضر خدمت ہے تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اس نے کہا کہ میں نے تو یہ سنا تھا کہ ملک مدین کا بادشاہ حاضر خدمت ہے تو میں بھی حاضر خدمت ہوں گا۔ میں نے تو یہ سنا تھا کہ ملک مدین کا بادشاہ حاضر خدمت ہے تو میں بھی حاضر خدمت ہوں گا۔

تمام بادشاہ نے آنکھوں سے آنسو جاری کر دیئے۔ ایک بادشاہ نے دوسرے بادشاہ سے کہا کہ تم بھی حاضر خدمت ہو گئے۔ میں بھی حاضر خدمت ہو گیا۔ تم بھی حاضر خدمت ہو گئے۔ میں بھی حاضر خدمت ہو گیا۔

سبحان اللہ حضرت شعیب علیہ السلام کے حسن اخلاق سے متاثر ہو کر کیا ایک ہزار بادشاہ ایک بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ کیا یہ حسن اخلاق کا کمال نہیں ہے۔

سبحان اللہ حضرت شعیب علیہ السلام کے حسن اخلاق کے کیا کہنے ہیں۔

ظاہر ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی نبوت کا شاہ مدین ملک میں حکومت کرتے تھے تو دوسرے ملکوں کے بادشاہ بھی حاضر خدمت ہوئے۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی حکمت و دانائی سے عوام اور بادشاہ بہت متاثر ہوئے۔

تو حضرت شعیب علیہ السلام کی حکمت و دانائی کی وجہ سے تمام بادشاہ حاضر خدمت ہوئے۔ یہ بات ہزار سال پہلے کی ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام کے بعد ان کے بیٹے نے ملک مدین کو اچھا چلایا

www.qbalkamati.blogspot.com

قوام اسلک [illegible] کے لیے

قوام اسلک نے اپنے ایک شخص کو بھی خواجہ جہاں کے پاس روانہ کیا
اس کو اپنی ملازمت سے اطلاع کیا اور کہا کہ [illegible]
[illegible]

خواجہ جہاں نے یہ سنکر کہ قوام اسلک اس کا [illegible]
ان سے ادا کئے ہیں اپنے [illegible] یا تاکہ قوام اسلک [illegible]
[illegible]

جب تک کہ خواجہ جہاں کا قاصد قوام اسلک تک پہنچے اور [illegible]
پہنچ گیا۔

خواجہ جہاں کا ملازم قوام اسلک تک پہنچا اور [illegible]
اس تک پہنچایا۔

قوام اسلک نے جواب دیا میں پانچ کے روز سے [illegible]
کو اپنے سر پر [illegible]

جب تک کہ خواجہ جہاں کے ملازم قوام اسلک [illegible]
قوام اسلک صبح کے وقت [illegible]

سلطان محمد تغلق کے عہد حکومت میں قوام اسلک [illegible]
[illegible]

قوام اسلک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

[illegible] سے ملاقات کی اور سعادت دیدار سے بہرہ اندوز ہوا۔
[illegible] اور [illegible] کے محل میں فروکش ہوا۔
فیروز شاہ کو اس مقام پر دو خوشی حاصل ہوئیں۔ ایک تو وہ اپنے ملک کی حامی ہی
دوسرے شاہ [illegible] تھے۔
فیروز شاہ نے اس مقام پر اپنے لشکر کو بسایا اور اس کو فتح آباد کے نام سے
موسوم کیا۔
فیروز شاہ نے اپنے دربار کا نام فتح خاں رکھا۔
اسی روز فیروز شاہ نے اپنے ملک کے مختلف حصوں میں حکومت عامہ جاری کرنے کے
لئے اپنے ہر صوبہ میں [illegible] روانہ کیا۔

نواں مقدمہ

خواجہ جہاں کا فیروز شاہ کی خدمت میں حاضر ہونا

نقل ہے کہ خواجہ جہاں نے سنا کہ تو رہا ملک اس کی اطاعت سے منحرف
ہو کر فیروز شاہ کی خدمت میں حاضر ہوا
مؤلف کتاب ہذا مسمی [illegible] نے ان اشخاص سے جو اس وقت
جمع تھے بیان کیا ہے کہ خواجہ جہاں نے یہ سنا تھا کہ تو رہا ملک سرکش ہو گیا ہے
[illegible] شاہ کے [illegible] تو یہ [illegible] ایک [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible] دیکھے [illegible]
[illegible] فکر [illegible] ہوا۔
جو شخص کہ اس حالت میں خواجہ جہاں کے روبرو تھا اس نے کہا کہ
[illegible] ملک [illegible] تو رہا ملک کا
[illegible] کہ [illegible]
خواجہ جہاں نے اس کو کچھ جواب نہ دیا۔

www.qbalkz.mofs.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

خواجہ جہاں کو اس کی اطلاع ملی تو وہ بہت پریشان ہوا۔ اس نے
محمد کو بہت سمجھایا کہ وہ اپنے والد سے معافی مانگ لے۔ لیکن
محمد نے اس کی بات نہ مانی۔ خواجہ جہاں نے اپنے بیٹے کو
سمجھانے کے لیے اپنا ایک معتمد بھیجا۔ اس نے بھی محمد کو
سمجھایا کہ وہ اپنے والد سے معافی مانگ لے۔ لیکن محمد نے
اس کی بات بھی نہ مانی۔ خواجہ جہاں نے اپنے بیٹے کو
سمجھانے کے لیے اپنا ایک اور معتمد بھیجا۔ اس نے بھی
محمد کو سمجھایا کہ وہ اپنے والد سے معافی مانگ لے۔ لیکن
محمد نے

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkotmati.blogspot.com

وسوال مقدمہ

فیروز شاہی [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

www.qbalkalmat.blogspot.com

www.qbalkp.mail.blogspot.com

[illegible] پیش ہوا

[illegible] کو اطلاع دی گئی کہ شیر خان [illegible] کے لئے فوراً حاضر ہو۔ [illegible] اس لئے جانے لگا

[illegible] شیر خان کی مجال [illegible] ملاقات کے لئے [illegible] داخل ہوا

شیر خان کی اس [illegible] سے بخوبی طور پر معلوم ہو گیا کہ اس کے پاس فرمان شاہی نہیں ہے۔

سلطان التمش وزیر خوش [illegible] کی عرض داشت کو کیا کہ کسی نے محمد قزاق سے [illegible] کا پتا لگایا ہے۔ [illegible] شیر خان سے [illegible] کے لئے طلب کیا۔ [illegible] کو حکم کہ اس [illegible] کو [illegible] کو [illegible]

[illegible] شیر خان اس [illegible] لایا گیا [illegible] کے عامل [illegible]

[illegible] حضرت علیؓ کی [illegible] اور [illegible] شمشیر [illegible] توجہ [illegible]

[illegible] کو [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] سے [illegible] کے [illegible]

[illegible] پھر [illegible] سے [illegible]

[illegible] کہ [illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

گیارھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا شہنشاہ ہاسی میں ورود

www.qbalkalmati.blogspot.com

ہے کہ اور حاضرین مجلس تھا سلاطین وقت ہیں ہے
ہے کہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ سے بہت کچھ
کرتے ہے

ایک مرتبہ حضرت شیخ سے بادشاہ نے کہا کہ
شاہ رہا ہوا ہے جو شخص ہے
ہے کی وجہ سے
ہے
غلام کے لیے
محافظ مقرر کیا ہے

مسلمان ہمیشہ پریشان حال
مصلحت دور اندیشی سے

فیروز شاہ نے مرا
حضرت شیخ نے جواب

دوسری مصلحت
بادشاہ حضرت شیخ کے
حضرت شیخ کے

ایک مرتبہ فیروز شاہ نے
حضرت شیخ نے

حضرت شیخ نے
حضرت شیخ نے

www.qbalka.mof.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

صفحہ ۱

بارھواں مقدمہ

شیخ سعید الدین و شیخ قطب الدین کا ملتان میں وارد ہونا اور کرامات کرنا

اصل ہے کہ سلطان [illegible] تعلق عقیدت شیخ سعید الدین [illegible] ہو گیا تھا سلطان [illegible] سے ملتان [illegible] حکومت [illegible] حضرت [illegible] کے [illegible] واپس [illegible]

حضرت شیخ سعید الدین [illegible] شیخ قطب الدین [illegible] کرامات [illegible] ظاہر [illegible]

واضح ہو کہ یہ ہر دو بزرگوار حضرت شیخ [illegible] محبوب الٰہی کے [illegible] حضرت شیخ [illegible] صلاحیت علما [illegible]

صاحب [illegible] کے بعد حضرت محبوب الٰہی نے [illegible] سرکار سے فرمایا تھا [illegible] بیک [illegible] کے [illegible] ہوا ہے [illegible] حضرت [illegible] کے [illegible] ہر [illegible] کے [illegible] اس [illegible] سلف [illegible]

www.qbalkx.mat.b.ogspot.com

www.qbzkalmati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

چند حضرت شیخ سے عرفہ خلاف عطاء سے میں ایک قسم بادی سرائے
پیا [illegible] اس لئے [illegible] آپ ہی کو بھیجا چاہیے
[illegible] شیخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اس لئے شیخ طلب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
وقت تھا جب یہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہو تھا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ستی معاودت نگاہ کو واپس آنے [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
تو شیخ حضرت شیخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
طلب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[

www.qbalka.mati.blogspot.com

مصر و زیست یہ ہے۔ ... مہمان چھ قیمتے ... گئے تھے اسے ... لے ...
شہنشاہ ... اُس وقت ... جو ... ہر قیمتے نے ... یک ... مجلس ... سقہ
... قیمتے ... اکہ ... مرے ...

مجلس جشن عام ... دستور ... بھوں ... کثرت کے ساتھ ... اور
... لئے عام ... تمام شہروں ... علاقوں ... جمع ہوں
عام جشن میں ... کے لئے ... التماس ... شاہی ... بھی
... شاہ کا ... مرتبہ شاہی ... جشن ... علاقوں ... بہت سے
... جائے
... لکھا ... گئے ... ہو ... کی ... کی
... میں ... گئے ... پر ... قیمتے ... مجلس ... ہوں

سنہ ۹ ... شاہ کے ... سلطنت میں ... تمام ... شاہ
... کیا
... اللہ ... کس ... نے ... کو ... اکبر ... کے
... سلطنت میں ... مجلس ... ہوا۔
... شاہ کے ... آئے ... تخت ... ہوئے ... تمام
... جشن ... ہوں
... میں ... شاہ کے ... بیٹھا اور ... جشن ... کا ... مجلس
... چلنے لگا
... شاہ ... کے ... کے ... دینے لگا ...

چودھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا اہل دہلی کو انعام و اکرام سے سرفراز کرنا

سنہ ۹ ... ہے ... فیروز شاہ ... معید ... کہ ... میں ... ہو

www.qbalkamat.blogspot.com

www.qbalkz.mere.blogspot.com

[illegible] سلطان محمد کی وفات کے بعد جہانگیر تخت پر بیٹھا۔ اس کے ساتھ ہی [illegible]
سلطان محمد کی وفات کے بعد جہانگیر تخت پر بیٹھا۔ اس کے ساتھ ہی [illegible]
کمی ہو گئی۔

خواجہ سلیم نے بھی بہت سا روپیہ غریبوں میں تقسیم کیا۔

یہ تمام [illegible] تمام شہر و حاضر و غائب [illegible] کے دن مختلف مواقع
کے [illegible] ہوئے۔

خواجہ معین الدین نے یہ تمام روپیہ [illegible] کے سر مگر کے چیرہ و ساہ کے حصہ
میں پیش کیا۔

اس موقع پر [illegible] نے [illegible] کے خاندان میں [illegible] سے
[illegible] کیا

بادشاہ نے جواب [illegible] کہا کہ [illegible] کے [illegible] ہے کہ
[illegible] علاج سے طلب [illegible] اس [illegible] تمام اسلحہ سے بہادر [illegible]
[illegible] اس لیے جب [illegible] بادشاہ [illegible] سے رخصت فرماتے [illegible]
اس [illegible] دوسرا [illegible] تخت [illegible] پر [illegible] تو [illegible] جیسے [illegible]
[illegible] عام کو [illegible] کہ [illegible] اور [illegible] کناہ [illegible] سے [illegible]

صفحہ ۹۳ اگر کوئی شخص کسی سیاست کی وجہ سے جلاوطن کر دیا جاتا ہے تو اس شخص کو [illegible]
[illegible] اس کی اجازت دی جاتی ہے

اس سے مسیحی [illegible] کہ [illegible] منسوخ کر دیے گئے۔

چونکہ سلطان محمد نے [illegible] کے [illegible] کو [illegible] ان
[illegible] دیا تھا اور خواجہ جہاں نے محض [illegible] عرس کی بنا پر [illegible] تقسیم کیے
اس [illegible] اس قسم کے [illegible] کا [illegible] طلب [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalkotmati.blogspot.com

پندرھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا قاعدہ جاری کرنے مدید ناقد کرنا

www.qbalkotmati.blogspot.com

[illegible] کے بعد [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

www.qualbemath.blogspot.com

کلاب ... ہو گیا

... بادشاہ اس خاندان کے ... کو اہل جشم میں تقسیم کر کے ... اور ... شراب کباب اور ... میں مشغول ہو گئے تو اس کی وجہ سے ... عاش اس کے ... پیدا کیا جاتے ... لگا دار ... ہو تو ... ہر ... ہر ... موجود ... میں ... کا غلام اس کو ... سے ... جاتے ... متقی علماء بھی ... اس کے گرد ... کے پیچھے ... کریں بھی ... میت ... پائیں

... شاہ ... اپنا ... ملکوں ... شخص ... حوالہ ... بیٹے ... ہو ... شیخ الاسلام ... قدس ... اللہ علیہ یعنی ... الدین ... اللہ علیہ ... اس ... ہو ... عاش ... ہو ...

اس موقع پر حضرت شیخ نے فرمایا کہ حکمت نے وقت بدلا ہے ... کے قلب پر ... ہو ... ہو ...

... نے ... کہ ... ہے کہ ... ہو ... اپنی ... حکمت ... کے ... میں ... ہو ... ہے ... ہو ... ہو ... ہو

www.qbalkotmati.blogspot.com

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qualbo.mathi.blogspot.com

سترھواں مقدمہ

خسرو ملک و قدر زادہ و دختر سلطان تعلق کا غدائی کرنا

تغلق کے کہ سلطان ہیں۔ شاہ حق کی وہ حمایت سے سردیل میں انکار ہو
ملی سیاست کے ناہمدست ہیں مشغول تھے

حدود ... دختر سلطان تغلق و خسرو ملک اس کا پسر ... اور ملک اس کا نیچہ
چہ سالار ... عرم شاہی میں عرش ہمشیں ... کی سر کرتے تھے

خیر دشاہ سے یہ حاصد و دختر یا تھا کہ ہر چند ... کے اجناس علی پیغلاوند
سے ملاوت کرنے کے لیے جاتا تھا

... شاہ جب ... اوہ کر گیتا تو بھوجہ ... کے ... کھڑا ہو جاتا
... اس کی ... ہاں کرتا تھا خیر شاہ ... اس ... ہاں ... ہاں ... ہاں

www.qualbo.mathblogspot.com

www.qbalkamati.blogspot.com

صفحہ ۳۰

صفحہ ۳۱

www.qbalkalmati.blogspot.com

اٹھارھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا جمعہ، عیدین کی نماز کے جلسے میں قدیم سلاطین کا

نام داخل کرنا اور سکہ اسے سلاطین کا ذکر

سنہ

www.qualbo.mail.blogspot.com

فوراً ہی ۔۔۔ وارث کا سلگتی تدبیر کے ساتھ جمعہ وعیدین کا خطبہ کرنا

www.qbalkx.mat.blogspot.com

ذکر دوھر ریاست ا بیدری

www.qualbo.mail.blogspot.com

قسم دوم

لکھنوتی کا بیان و بادشاہ کا دو مرتبہ جاجنگر و نگرکوٹ کا سفر

فصل مقدمہ

سلطان غیاث الدین کا لکھنوتی کا رہنا ہوتا

www.qbalka.net.blogspot.com

دوسرا مقدمہ

فیروز شاہ کا لکھوتی پہنچ کر شہر کا محاصرہ کرنا

www.qbalka.mati.blogspot.com

www.qbalkx.mail.blogspot.com

گرما سبھا

[illegible] کے مقابلے میں [illegible]
ہوئے رہے تھے کہ [illegible] کتاب سرخ سرخان میں داخل ہوا۔
سلطان [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے بعد اس نے [illegible] کہا کہ سلطان شمس الدین [illegible]
[illegible] سے [illegible]
سلطان شمس الدین نے [illegible] کیا [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے

www.qbalkotmati.blogspot.com

تیسرا مقدمہ

فیہ سلطان شمس الدین کی مرگ پر شاہ کا پیش

بعض سائل کرام کا یہ اکثر سے سلطان تک

[illegible] سلطان شمس الدین کو خلعت [illegible]

[illegible]

www.qbalkamati.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

www.qbalks.mat.blogspot.com

www.qbalibd.blogspot.com

چوتھا مقالہ

فیروز شاہ تغلق واپس ہوا

www.qbalka.mats.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیش لفظ

شہزاد احمد

www.qbalkamati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkp.mail.blogspot.com

چھٹا مقدمہ

شیخ محمد اقبال کے بیانات میں

www.qbalkamat.blogspot.com

حسن کی بات ہے مسلمان میں ہر دور ہر چلتا ہوا دوم حصہ ... ہر ایک کی شریعت ساتھ ہیں گی ہے
اس سرور و مقامات میں مشیخ و مکتب نہیں جا سکتی ... سے
... کے لوگ جا سکتی ہیں

... شاہ ... قصبہ ... ہے ... ہے
قصبہ ... شہر ... علامہ ... سید ... حضرت ... ان ... ہے ... ہے
... ہے

... قصبہ ... ہیں ... ان ... ہے ... حاصل
حاصل ہوتا تھا

... ہے ... شاہ ... آ ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... طلب ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے
... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے ... ہے

www.qbalka.mqti.blogspot.com

علی پور سیداں سے گئے ہوئے تھے۔ اس کا عزاز یہ تھا کہ

مگر بدقسمتی سے موسم اچانک خراب ہو گیا۔ بارش شدید ہوئی تو دریا کے بعض کھادوں میں پل بنا کر اس امر پر غور کرنا پڑا کہ یہ خبر گھر کے اندر والوں اور بال بچوں تک پہنچائی جائے۔ کس مقام تک پہنچ گئی ہے۔ اندازہ یہ ہے کہ موضع عیسف کے پاس دریا اس قدر چڑھ گیا ہے کہ اس سے آگے بڑھنا ناممکن ہے۔ اس لئے وہاں سے واپس آ گئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ گرداسپور کے اس طرف کا علاقہ بالکل جل تھل ہو رہا ہے۔

اگر ریاست کو علم ہو کہ سیلاب نے کتنا بڑا حصہ ملک کا برباد کر دیا ہے اور ہزاروں کا مال مویشی سے محروم تک چھین لیا ہے تو یاد رکھو کہ وہ بیحد خوش ہو گا۔ اسے ملک میں پھیلا ہوا سناٹا دیکھ کر کوئی دلچسپی نہیں ہو گی۔ اگر کوئی دلچسپی ہو سکتی تو اس مقام کے متعلق جہاں سے قافلہ روانہ ہوا تھا۔ وہاں کی خبر لی جاتی تھی

ساتواں مقدمہ

فقیر ورشاہ کا موضع کے پیر و مرشد سے بالمشافہ ملاقات کا

[illegible] سیالکوٹ [illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible] سے [illegible] ہوئے

www.qbalks.mat.blogspot.com

حصہ دوم

حصہ سوم

حصہ چہارم

حصہ پنجم

حصہ ششم

حصہ ہفتم

حصہ ہشتم

حصہ نہم

حصہ دہم

www.qbalkamair.blogspot.com

ہوا ہو کہ مرج حصیف تحقیق مقصد اس کی پیچیدگی طالب سے پہلے کہ
لئے کو مفصل بیان کرے

آٹھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا دریائے جون کے ساحل پر فیروز آباد تعمیر کرنا

نقل ہے کہ سلطان فیروز شاہ کو جہاں پناہ دہلی کے شہر فیروز آباد سے بادشاہ
نے اس ارادے سے کوشش شروع کی اور دلی کے جوار میں اکثر مقامات کی معائنہ
کی غرض سے سیر کی

دفعہ اول بادشاہ نے دریائے جمنا کے ساحل پر ایک مقام تین اصیاء
وسیع مودہ فیروز آباد کی بنا ڈالی کے دوم کلمہ فیروز آباد ہونے سے قبل
کی تھی

مختصر یہ کہ مقدمہ میں ہے کہ شہر کی تعمیر شروع ہوئی اور عمارت کے عمدہ و
نامبردار نقشہ کار طرح طرح کی تعمیر میں مصروف ہوئے۔

تمام طالبان دعوت مکاوے بھی اس نواح میں اپنے محل تعمیر کرائے
لکھتے ہیں کہ بادشاہ کی نیت تھا کہ دو سو بیس کی تعداد میں مکانات مکمل ہو جائیں
چنانچہ حضرت امیر خسرو شیخ کمال اور میں دوسرے شیخ اوحدالدین اور میں موضع کاتیل
اور میں کلیشور اور میں اندھاولی اور میں اسد آباد ملکہ دہلی اور میں مضافات تعمیر مکانات
اور میں فیروز آباد میں سلطان اور دیگر مواضع میں مکانات تعمیر کرائے۔

تعمیر آثار میں حد کی مبالغہ دہی سے ہر قوم آزادی میں اصف و حکم
قصبہ اندریت سے دہلی تک اور دہلی سے حضرت تک اور دوسری طرف
واضح ہو کہ قصبہ اندریت سے دہلی تک بارہ کوس کا فاصلہ ہے اور ہر ایک
کوس سے دوسرے کوس تک مسلسل آبادی پائی جاتی ہے۔

مخلوق نے شہر میں کئی کئی منزلہ عمارتیں تعمیر کیں اور اس قدر کثرت سے

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkp.mail.blogspot.com

[illegible] سے نام سے مشہور ہے [illegible] اس کے علم سے [illegible] تھی [illegible] کے [illegible] سے [illegible] مارے [illegible] ہیں ہے۔

نوں مقدمہ

ظہیر خاں کا سارنگاؤں سے لشکر درسی کے لیے بادشاہ کی قدمبوسی کو حاضر ہونا

نقل ہے کہ فیروز ساہ [illegible] کی تکمیل [illegible] ظہیر خاں سارنگاؤں سے لشکر درسی کے لیے حاضر ہوا

اس امر کی حاضری کا تفصیلی واقعہ یہ ہے کہ مختصر یہ ہے کہ [illegible] سارنگاؤں کی [illegible]

[illegible] کہ سارنگاؤں [illegible] سے [illegible]

[illegible] سلطان شمس الدین کشتی میں سوار ہو کر [illegible] سارنگاؤں بھیجا

سلطان ظہیر الدین جس کو [illegible] سارنگاؤں میں [illegible]

سلطان شمس الدین نے ظہیر الدین کو [illegible] کر کے [illegible]

سلطان ظہیر الدین [illegible] ہو گئے

www.qbalkamoti.blogspot.com

تجہیز و تکفین کے لئے ملکت سے سامان منگوایا گیا۔

ظفر خاں سے بادشاہ سلامت سنی، وہ بیدی کی مانند موجود تھے اور سے ملتا

خان مذکور سامان سے لدی ہوئی چار میں سوار ہو اور دریا کی جانب چل

مقام کالپی پر کے ایک مدت تک بعد بے شمار حیلہ و تدبیر سے جمنا میں دریا کا

عبور کیا

خان مذکور جب وقت دیکھ پاٹھ میں داخل ہوا اور ملکہ سے ویل پہنچا

ملکہ زمانہ کو ظفر خاں سے بادشاہی قدر و منزلت حاصل کی اور اس امیر کے حالات کا

معروضہ بادشاہ کے حضور میں آیا ہوا

فیروز شاہ اس بات کے بعد حضور نہیں میں تعلیم ہوا۔

بادشاہ نے نہایت سامان و شوکت کے ساتھ دار الملک میں داخل ہوا اور

ہر شخص کو انعام و اکرام سے مالا مال کیا

تمام خاص و مزرگ بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہر شخص اپنے مناسب

مقام پر بیٹھا

موسم صیف سے ظفر خاں کی حاضری دربار کے بعد بارش کا موقع آیا اور بادشاہ کی

رخصت سے اپنے جاگیر میں بادشاہ کے خادم خاص ہے

موسم گرما کے اواخر میں سنا گیا کہ ظفر خاں بادشاہ کے حضور میں لائق غیب

و دعا مذکور کے مقبل جناب سے آداب بجا لایا

ظفر خاں واپس بادشاہی دربار میں پہنچا اور سے بہت خوش ہوگیا اس لئے کہ

اس نے گجرات میں کبھی جاں نثاری دکھلائی تھی۔ عرضہ ظفر خاں نے بلند مرتبہ

سپہ سالار کے حضور میں پیش اور سرفراز قدر و منزلت حاصل کیا۔

مقدمہ بادشاہ دین پرور نے رحم و کرم سے کام لیا اور ظفر خاں کی طرف

مخاطب ہو کر فرمایا کہ اب تم مطمئن رہو اور کسی طرح کا اندیشہ و خوف نہ کرو

اگر یہ ہمارے بیٹے سے بدسلوکی کرتے اور بے جا حرکت کرتے تو ہم سے تم پر

عتاب و غضب حرام ہے لیکن خدا کا شکر و کرم ہے اپنے مطیع و فرمانبردار سے

بادشاہ کی سلامتی ہے اور ملک سے دور ہے تک

www.qbalka.mat.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qualbo.mat.blogspot.com

دسواں مقدمہ

فیروز شاہ کا بارہ دم لکھنوتی کی جانب روانہ ہونا

www.qbalkalmati.blogspot.com

ایک سو اسی شاہی مرسم کے دستکاری و ہنر مند جاپان چلے گئے۔ ان میں ریشم بنانے کے ماہر بھی تھے۔

عرصہ تک یہ سلسلہ اس شان و شوکت و جاہ و جلال کے ساتھ جاری رہا اور اس کے مزے جو شکیبی نے لوٹے وہ مشہور مسخرہ و بہادر سپاہی شاہ قلی کے سفر کے ذکر میں ہو گئے۔

خان جہاں جو صاحب الہم و مست درویش تھا وہ شاہ کی سیاست میں دخل نہیں دیتا تھا۔

خان اعظم نے خان جہاں کو شاہی مہمان خانہ میں ٹھہرایا اور اس کے بعد بادشاہ نے اس کو واپس بلا لیا۔ خان جہاں کو جب روانہ ہونے کا حکم دیا۔

اس نے اس طرح تکلیف کے ساتھ جانا بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی واپسی پر بادشاہ نے خان اعظم سے خان جہاں کو دس لاکھ روپیہ دلوایا۔ خان اعظم نے روپیہ بادشاہ کے حضور میں پیش کیا۔ بادشاہ نے کہا کہ اس روپیہ کو خان جہاں کے حوالے کر دو۔

خان اعظم نے ایسا ہی کیا۔ خان جہاں نے روپیہ لے کر اس کو تقسیم کر دیا۔

خان اعظم سے ایک روز بادشاہ کے لئے شراب لائی گئی۔ جب وہ پیالہ شراب بھی اس سے بادشاہ نے سوال کیا۔

یہ سرخ تکلف بھی ہوا۔ خان اعظم نے کہا کہ یہ سرخ کا باغ ہے۔ بادشاہ کے حضور میں پیش ہوا۔ خان اعظم کا مرحوم بھائی سیر و شکار کرتا تھا۔ بادشاہ نے سرخ شاہی دیکھ کر یہ تکلف کیا۔ شراب استعمال کرنے لگے۔

یہ درویش بے ضابطہ و خلاف سے فراغت حاصل کر کے بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت بادشاہ نے خان جہاں کی حاضری کی اطلاع دی

www.qbalka.mofr.blogspot.com

دہ دیکھا کہ بہادر خاں سے سعادت کر کے اس کو واپس کرے
فتح خاں سے مرحبا صدر کیا کہ تاتار خاں واپس جو نیک سی میرے والی
سے ملنا کیا
تاتار خاں بادشاہی کے روبرو بیٹھ گیا دیکھا کہ محمد کو ایک صدر بیٹھا ہوا
پیش سا ہے کہ یہی حاضری صدر کی ولایتی ہے
فیروز شاہ کو اس دیکھنے سے اطلاع ہوئی
بادشاہ اس وقت شیر کی طرح پلنگ پر بیٹھا ہوا تھا پس تاتار خاں کو اپنے
حضور میں طلب کرنے کے بعد پلنگ سے اترا اور پیچھے ہو بیٹھ گیا اور سب
کے طرف سے پلنگ کے پیچھے پہنچ کر کے اور پلنگ پر ایک چادر بچھا دی
تاتار خاں حاضر ہوا اور اس نے پلنگ کے پیچھے طوری کو دیکھا اور وہ بھی
موجود ہیں۔
خان مذکور بڑے سوچ میں پڑ گیا اور قلیل مدت تک سوچ میں
بادشاہ کے روبرو بیٹھا رہا
اس مدت میں بادشاہ نے ایک فقرہ کہا اور تاتار خاں نے کچھ عرض کیا
تھوڑی دیر کے بعد تاتار خاں نے شرمندگی توڑی اور بھی حوالوں کی طرح
عرض کیا کہ ہم اس وقت حریف سے مقابلہ کرنے کی تیاریوں کر رہے ہیں اس وقت
طلوع قلب سے تو بہت دور الاہم ہے۔
اس وقت تو یہ استعفا کرنا ہے اس محل پر سعادت سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے
اور ہر طرح صدا کی باتوں میں دعا کرنا مناسب و تعیین ہے
فیروز شاہ نے فرمایا کہ شاید میری بات میں تم نے ایسا ہو دا دعا
لاحظہ کئے ہیں جو تم ہمیں بھی سے سود ۔ اس موقع پر ہمیں تمہارا کہنا مقبول ہے
تاتار خاں نے اس بیاکہ سے کو پلنگ کے نیچے بچھے ہوئے بستر کی
نظر سے دیکھا
فیروز شاہ نے جواب دیا کہ خلعت خاں تمہارا کو بادشاہی خوشی کا خیال ہوتا ہے
اور کبھی کبھی اس کا شغل کرتا ہوں۔ تاتار خاں نے عرض کیا کہ حضور میرا بھلا ہو

www.qualbo.mat.blogspot.com

اس وقت ان کو رات میں رخصت دینا مناسب نہیں ہے

اس موقع پر پیر و مرشد نے تاتار خاں سے فرمایا کہ تم قسم اٹھا کر کہو کہ تک
لشکر شاہی میں رہو گے میں ہرگز تمہیں رخصت نہ دوں گا۔

تاتار خاں نے حسب الحکم قسم کھائی اور وہاں سے وہیں آ گیا

پیر و مرشد سے تاتار خاں کو رخصت کرنے کے بعد اس گفتگو پر ہو گئی۔

بادشاہ کو خیال ہوا کہ تاتار خاں نے شاہی رعب و دبدبہ کو دیکھ کر ہی
مالی ظاہر کیا ہے

غرضکہ چند روز اس قسم کی گفتگو کرتے رہے اور پیر و مرشد نے کہا کہ جو کچھ
ہونا ہے۔ وہ اس لوح میں لکھا ہوا ہے، اس لئے اس فقیر کو
کی طاقت نہیں ہے

بادشاہ نے تاتار خاں کو حصار فیروزہ پر تعینات کیا تاکہ وہاں کی حفاظت اطمینان
انجام کے ساتھ زندگی بسر کرے اور تاتار خاں بادشاہ سے رخصت ہو کر حصار فیروزہ
روانہ ہوا۔

مختصر یہ کہ پیر و مرشد حضرت کی خدمت سے پھر واپس ہو کر دہلی اور قلعہ
درمیانی سفر کرتے ہوئے جون پور پہنچے

اس زمانے تک یہ پورا بادشاہ ہو چکا تھا۔ بادشاہ اس مقام پر پہنچا اور عرش گوار
قدامت و نفاست دیکھ کر پیر و مرشد سے وہ کہا کہ اس مقام پر ایک بلند شہر
بنا لے

پیر و مرشد نے بھی یہ بات پسند فرمائی اور دریائے گومتی کے کنارے پر ایک اور
سلطان محمد نامی شاہ کے نام پر شہر بنوایا

چونکہ سلطان محمد کا نام شہر جونپور بھی جونپور مشہور ہو

بادشاہ نے خان جہاں کو وزیر کیا تھا۔ اسے اختیار دیا اور شہر کی حکومت
خواجہ جہاں یعنی سلطان الشرق کو عطا کیا۔

موضع خواجہ جہاں کے ابتدائی حالات سلطان محمد کے تذکرہ سے
معرض بیان میں لائے گا

www.qualka.mat.blogspot.com

فرمانروا فیروز شاہ نے چھ دن کے بعد محاصرہ اٹھا لیا اور واپس دہلی کی طرف روانہ ہو گیا۔

اس واقعہ کے بعد سلطان شمس الدین کے حالات بدلنے لگے اور اس کا بھائی سلطان سکندر اپنے کو جانشین بنانے کی کوشش کرنے لگا۔ فیروز شاہ کی جب یہ خبر پہنچی تو اس نے ایک فوج کے ساتھ بنگال کی طرف کوچ کر دیا۔ سلطان سکندر نے بھی اپنی فوج کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا۔ دونوں فوجوں کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ آخر کار سکندر کو شکست ہوئی اور وہ اپنے بچے کھچے لشکر کو لے کر پیچھے ہٹ گیا۔ فیروز شاہ نے بڑی شان و شوکت کے ساتھ پانڈوا میں داخل ہو کر وہاں کے تخت پر قبضہ کر لیا۔ سکندر نے بھاگ کر اکدالہ کے قلعہ میں پناہ لی۔ فیروز شاہ نے اس قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔ سکندر نے قلعہ کے اندر سے فیروز شاہ کی فوج پر گولہ باری شروع کر دی۔ فیروز شاہ نے بھی اپنی توپوں کا منہ قلعہ کی طرف کر دیا۔ دونوں طرف سے گولہ باری ہونے لگی۔

گیارھواں مقدمہ

سلطان سکندر کا فیروز شاہ کے خوف سے قلعہ بند ہو جانا اور قلعے کے ایک برج کا گرنا

نقل ہے کہ فیروز شاہ بنگالے میں داخل ہوا اور حاکم بنگالہ دولت شاہ کے خوف سے حواس باختہ ہو گئے۔ فیروز شاہی لشکر نے شہر پر قبضہ کر لیا اور بنگالہ کے سلطان کو بھاگ کر قلعہ اکدالہ میں پناہ لینی پڑی۔ فیروز شاہ نے قلعہ کے چاروں طرف اپنی فوج کے خیمے لگا دیئے اور قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔

قلعہ کے اندر سے گولہ باری ہونے لگی۔

چونکہ سلطانی لشکر قلعہ کے اندر سے بارش کی طرح گولے برسا رہا تھا اس لئے شب و روز محاصرہ کرنے والے سپاہی پریشان حال رہتے تھے۔

کئی دن بعد محاصرہ کرنے والوں نے دیکھا کہ قلعہ کا ایک برج گر گیا ہے۔ اس برج کے گرنے سے قلعہ کے اندر جانے کا راستہ صاف ہو گیا۔ فیروز شاہ نے اپنی فوج کو حکم دیا کہ قلعہ میں داخل ہو کر سکندر کو گرفتار کر لیا جائے۔

www.qbalkamotrb.ogspot.com

[illegible] کے گرنے کی خبر سنی تو [illegible] ان کی [illegible]
[illegible] پر [illegible] ہو گیا۔

[illegible] نے جنگ کی [illegible] کرنے کا [illegible] دیا

[illegible] ہے شاہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] دکھا کر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] شاہ نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

www.qualbo.mat.blogspot.com

باصول مقدمہ

سلطان سکندر کا خیر درست دے کر اور چالیس علماء کو گرفتار کرنا

اصل ہے کہ سلطان سکندر محاصرے سے بعد [illegible] پھر واپس چلا گیا۔

سکندر شاہ سے پہلے [illegible] سلطان شاہ سے سلطان [illegible] اصل میں [illegible] ایسی عادت پڑ [illegible] اس [illegible] سے باہر رہا ہے

[illegible] سکندر کے اصل [illegible] ہے [illegible] پرست تھی لہٰذا [illegible] پر [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] کس [illegible] سے [illegible] کو [illegible]

سلطان سکندر [illegible] جاتا ہے؟

[illegible] سکندر [illegible] ہے [illegible] ان [illegible] پایا [illegible] ہے [illegible] کہ [illegible] سکندر [illegible] ہے [illegible] علماء [illegible]

[illegible] سلطان [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] ان [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہ

www.qbalibooks.blogspot.com

www.qbalka.blogspot.com

...ائس کے لفظ اور پیغام کو قبول کرنا ضروری ہے

ظاہر ہے رسلان کی مسلمہ صلح کا حامی ہے اگر حضرت شاہ بھی جنگ سے
کنارہ کشی اختیار کریں تو اہل اسلام کے درمیان جو جنگ وجدال جاری ہے وہ بالکل ختم
ہو جائے۔

قیدِ رشاہ یہ تقریر سن کر خاموش ہوا اور طور خدا کی طرف ٹکٹکی لگا

رشاہ نے جلد تامل سے عہد نامہ پر دستخط کر دیئے معاملات سلطنت
اور امور جہاں بانی میں مصروف ہو گئے اس نے رعایا کے تعلیمات کے بہتری کی
طرف توجہ کی۔ لیکن صلح کی شرط یہ ہے کہ عالی اقلیم طغرا اس کو اس کا تخت حکومت
عطا کیا جائے

قیدِ رشاہ نے مشورہ صلح کو منظور فرمایا اور حکمران سے ہاتھ دست ہو کے
بیعت ہو گئے اور انھوں نے مشورہ بصلح سے وہ سلطان سکندر کو
خلاع دی۔

سکندری و دارے جہاں بانی سے مامور ہوئے بیشتر اس کے کہ یہ بیشتر
دارا جائے مرد و عورتوں کے درمیان صلح ہو جانا

فتنہ کہ جا ہے وہاں علم بیعت ہاں نظر صلح کا پیام لے
سا لگا کے دامن میں حاضر

فتنہ بیعت تا ہی حصن راگذا نے سکندر خاں کی خدمت میں حاضر ہوا
بیعت خاں نے بشر مقدم سکندر کے ورد سے ساتھ بیعت کی اور تمام
ورد بھوپ خاں اور کو سلطان خاں کے حوالہ میں لے گئے

اگرچہ سکندر سے کو ہیں کی مقدار جلد ہو جائے علم تھا لیکن جلد ہی
بیعت ظاہر کیا

بیعت خاں نے جلد ہی سکندر سے حضور میں حاضر ہو کر بیعت
میں بادشاہ کی خدمت کو جو حصہ دے کر بخیریت اپنے
اپنے وطن

صحیح روایت ہے کہ بیعت خاں اور بھی بہت سے خاص اور قصاد کے

www.qbzikalmati.blogspot.com

www.qbalkashmir.blogspot.com

فصل درج ہے جاتے ہیں۔ یہ ہوئی

فیروز شاہ نے مقرہ کہ سلطان سکندر شاہ بن سلطان سکندر شاہ ہے۔ اس نے کہ سلطان
ہرو خلد بروہ کے دور حکومت میں جدا گانے فصل درج ہے۔ اس لئے اس کو ان فصلوں میں شامل
عشکہ بہت خاں فیروز شاہ کے حصوص میں واپس پا رہا ہے۔ اس لئے شروع
کی یاد گار میں کیونکہ حضرت شاہ کے عجب و جلال و ہے انہا عرف ہے سلطان سکندر
بیحد عقیدت رکھتا ہے اگر حضرت شاہ ثانی یک نام "اقتاب بلر" ہوتے
نظر العام عقیدت میں تو مناسب ہے۔ سلطان سکندر خود ایسی عنایت کو پسند
فرماتا ہے اور امید ہے کہ حضرت کی ایسی شاہ کے عرش کے معاون میں سلطان سکندر
بھی حضرت کی عنایت بحال رکھے گا

فیروز شاہ نے ایک بڑا دلکشا مسمی ملک بیول کو جو نو دہ کے لوگ
سے مشہور تھا تعمیر کرا دیا

بادشاہ نے تو زہ دلی حضرت ملک کشاہ دا ست بیتی نہیں ہر سنگ مرمر و
جو ہر نگینا تھی و پانچ سو بیل تا ہی ملک ہوں کی طرف بھیجا گیا۔ کہ
تمرو شاہ نے ملک ہوں کو چاہیے کہ وہ سلطان سکندر سے ہمدردی
سے ہمارے ورثہ کے درمیان فرق نہ چلے گی

غرضکہ سلطان فیروز شاہ نے سفر کرکے وہ سہرہ پر قیام کیا۔
ملک قبول حصار کے سنگین و معتبر ساہیہ کے مطابق صادق حصار کے
کنارے جس کو ہانسی میں گھاٹ ہوا

اس موقع پر ملک ہوں نے اپنی عزت کا اظہار کیا اور بیحد سی کو تحفہ سے اپنے
گھوڑے کا دودھ کہ جو کہ بہت ہی اور گھوڑا آلو ایسا ہے کہ اس پر بیٹھ کر
ملک قبول کے اس فعل سے رستم بل بھگا جیران ہو گئے
مختصر کہ ملک قبول شاہ بھگا ہی کے ساتھ میں حاضر ہوا۔ اس پر بیٹھ ہو کر
سلام کیا۔ اس نے بہت کچھ کہا کہ گھوڑا اور علاوہ دولت کے فیروز شاہ
کی جان سلطان سکندر کے سر پر سے ہی وار دیا۔

ملک قبول نے عرض کیا کہ سلطان فیروز شاہ ہر دو عیدگاہ اور مکانوں میں

www.qbalka.mail.blogspot.com

کیے [illegible] سے اس کے [illegible] اس کا [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] کے [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہے

[illegible] حضرت کے درمیان کسی قسم کی عداوت و مخالفت [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہیرو [illegible] کو [illegible]
[illegible] چاہیے

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] جس نے [illegible]
[illegible] کو [illegible] کہا [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible] نے عرض کیا [illegible]
[illegible] ہے میرے [illegible] ہزار [illegible]

[illegible] گفتگو سے حیران ہو [illegible] سے بہت خوش ہوا اور
اس کو [illegible] حاصل ہوگیا۔

[illegible] سے [illegible] [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible] کہ حضرت [illegible] [illegible]
[illegible] اسی طرح
[illegible] سوال [illegible]

سوال [illegible] ہیرو [illegible] سے [illegible]
[illegible] سوال کرنے [illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible]

جبکہ [illegible] سے [illegible] [illegible]
ہر [illegible]

[illegible] سے [illegible] [illegible] کے [illegible]
[illegible] سے [illegible] [illegible] ہوش [illegible]
[illegible] ہوگیا [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] سوال [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalkalmotr.blogspot.com

قدر شناسی کے طور پر اہل لکھنؤ نے اس واقعہ کی یاد میں [illegible] کا ایک مصلحت سمال بنوا کر پیش کیا ہے قدر شناسی کے اس جذبہ میں سب ہندو، مسلم سکھ عیسائی [illegible]

علم حال سے اچھے [illegible] مجلس سے [illegible] شخص کے [illegible] اگر آپ اس [illegible] میں [illegible] کہیں گے تو وہ [illegible] مسلمان ہو جائے گا اس لئے رسیل جلسے کے تمام [illegible] ہندو [illegible] کے

علم حال سے [illegible] شاعر [illegible] عام [illegible] میں [illegible] مرحوم [illegible] اس [illegible] آسائش [illegible] سالگرہ تک [illegible] حضرت ملکہ [illegible] ہو گئی ہے

یہ [illegible] نظم [illegible] ہے [illegible] شاعر [illegible] علم حال نے [illegible] کیا [illegible]

[illegible] شاعر [illegible] مقام سے [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalkp.mail.blogspot.com

مزاحمت لشکر کے تیار ہی وہ بھی ساحل پر پہنچ کر مقابلہ کی کوشش کی
پھر سامنے سے ہاتھی کو دیکھ کر ہمت ہار بیٹھے اور ہتھیار ڈال دیئے
ملک ملے کر کے جاج نگر بھیجا

راجہ جاج نگر نے ان کا قصور معاف کر کے ان کی جگہ ملک سے ان کی رعایا کو مطمئن و خوش حال پایا۔

بادشاہ کے اس سفر میں سترہ برس کے زمانہ میں کتاب تھے اور مصنف نے اس ملک کا حال اور یہاں کی محصولوں کی تفصیل سترہ سے اس طرح بیان کی ہے کہ ملک جاج نگر تمام تر معمور سرسبز ہے۔

اس ملک میں غلہ اور سونا اس کثرت سے پیدا ہوتا ہے کہ لشکر عامرہ سیر و اسودہ ہو گئے۔

جاج نگر میں داد دہش کے بعد لشکر کی تمام درماندگی و تنگی برطرف ہو گئی اور بادشاہ نہایت اطمینان و مسرت کے ساتھ عازم ہند ہوئے۔

اس زمانے میں اودیسہ کا راجہ جاج نگر کے کسی مصلحت ملک کی بنا پر بظاہر صلح کی سکوت تھا کہ کسی دوسرے شہر میں سکونت اختیار کیا تھا

جیرو رشاہ کے بعد صلح میں قیام کیا

مقیم ہوئے سترہ صفحہ شمس سراج عفیف سے اس طرح بیان کیا ہے کہ حصار بنارسی کا دروازہ کوس سے

جاج نگر کے راجاؤں نے جو تو ہمارے ہاتھ تھے اس مرکز بلد رخال یک سفید کیا تھا کہ ہر بدن اس راجہ کے دروازے اس طرح

جنگ پیرو اے حوصلہ علامت یہ قدم کھنا صلح بنا سی کی عمارت میں
بعد صرو ساتھ رتا ہی وجہ سے یہ قلعہ بک بدگ حصار بن گیا تھا
بعد راجہ جاج نگر معلوم ہو کہ بنارس کے ملک میں گیا اور
ملک لوٹ کر جا سی حصار کے زمان اپنے مقدم
ملک چلا گیا

حملہ کی سرحد پر آکر وہ جنگ اور اس کی جگہ کا نیشہ سیر و اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور بعض سے بہانے کے ساتھ میں سکونت اختیار کی اور بعد میں عالم دعا اور حال محبت کے ساتھ
کے اصحاب

کہتے ہیں کہ اس قدر جانوروں کے ساتھ [illegible] کرتے
دکھائی دیتے۔

یہ [illegible] ایک عقیل بکری پہنچ گئی اور جانور اس کو بھی
عطا کرتا تھا

وہ اس قدر کثرت سے جمع ہوتے کہ ان کا ساتھ مشکل ہوتا۔ تیز رفتار میں
جہاں کہیں دقت ہوتا اس لشکر کو صفحہ ۱ سے دیکھ کر جمع کرتے اور جس قدر جانور باقی
رہتے ان کو فوراً بھگا دیتے پھوڑ دیتے۔

دوسری منزل میں دوسرے جانور دستیاب ہو جاتے ہے۔

ابن سعد نے تحریر کیا ہے کہ [illegible] نے فرمایا کہ اس سرزمین
میں بہت زیادہ کمی اس وجہ کثرت تھی وجہ بیان سے باہر ہے۔

مقدسی یوں نے موضع خیف سے بیان کیا ہے کہ اس ملک ہی کے
سوا تمام اس قدر وسیع و کشادہ رکھتے کہ عرفات میدان میں، عادت ہے جس میں بکثرت
سبزہ پیدا ہوتے تھے

عرفہ کا دن اور حاکم کشت کو اجازت ہی کہ تھے وہ کے سوت مکان
کشت و ہر مسلمان ان نظر [illegible] مکان کہ بھی پہنچ دیکھ سکتا ہے
عجیب حال ہے بیکن بصیرت الٰہی سے اس سرزمین میں ایک مسلمان بھی موجود تھا
درندوں اس ملک غیر مسلم تھے

[illegible] اللہ علیہ وسلم نے صحیح [illegible] کہ وہ حرم مکہ کے لئے
[illegible] غیر مسلم کے لئے ہے

اگر [illegible] ہے [illegible] بادشاہی سے بھی [illegible] تو بھی
تمام دوست و تمام محبت کی حرمتوں کے [illegible] ہے اور اگر غیر مسلمان جیسے
کو بھی حج ہو تو [illegible] کے لئے [illegible] ہے کہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] اس کے [illegible] میں [illegible] کوئی بھی [illegible] کہ [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فقرہ ہاتھ نصیب ہوا۔ غیر مسلم طرح طرح کی تکلیفوں سے نامامل ہیں۔

اجمیر ان کے لئے مناسب و بہتر نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ہلاکت ہی ہلاکت والی ہے اور بربادی دعوت دے رہی ہے۔

خواجہ غریب نواز کے ارشاد کے مطابق کفر کے خاتمے کے ارادے سے بادشاہ نے کوچ کیا۔

بادشاہ خواب و خطا کی وجہ سے اس سے قبل ہی مرعوب ہو چکا تھا اور اب کے درمیان پہاڑ حائل تھا۔

بادشاہ نے یہ کہہ کر ہمت ہار دی تھی کہ دریا کے کنارے چھوڑ دیا تھا اگر اس کی تدبیر میں مصروف ہو کر اس کے عقب میں آسکیں۔

یہ باتیں اس قدر سست ثابت ہوئیں اور ہمت پست ہو گئی اس کا مقابلہ نہ کر سکا تھا۔

اس وقت میر رسا ہی مشکل سے اس باتیں کو گوارا کرنے میں ہمت و شجاعت سے کام چونکہ اس بادشاہ کو گرفتار کرنا ممکن نہ تھا لیکن اس کے بعد بادشاہ کے حلقہ یاراں کو ہلاک کیا جائے۔

اس بادشاہ کے ہلاک ہونے کے بعد فیروز شاہ اپنی فوج و لشکر کے حصار کے اندر داخل ہوا۔

اس درمیان میں معلوم ہوا کہ اس مقام سے متصل ایک جنگل ہے جس میں بہت سے جنگلی کوے موجود ہیں اور اس جنگل کے درختوں کو انھوں نے اپنا ماوی و ٹھکانہ بنا رکھا ہے موجود ہیں۔

فیروز شاہ نے اس واقعے کو سن کر ارادہ کیا کہ وہ ان کوؤں کا شکار کرے اور اس کے بعد اجمیر کا قصد کرے۔

چودھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا ہاتھیوں کو گرفتار کرنا اور راجہ کی ہلاکت

نقل ہے کہ فیروز شاہ کو ان جنگلی ہاتھیوں کا حال معلوم ہوا۔ فیروز شاہ بہت

www.qbalkutub.blogspot.com

www.qbalkamati.blogspot.com

جلال پسلیان جو محمد خوی تھے بنگل کے [illegible] سے ان [illegible]
بنگل کے [illegible] کے سبب [illegible]

جلال پسلیان [illegible] کو کران کی [illegible] ہو گئے [illegible]
سے [illegible]

مختصر کہ [illegible] ان [illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible] کے [illegible]
یا [illegible] ہو [illegible]
[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ایک [illegible] کو [illegible]
کہتے ہیں

[illegible] مدد [illegible]

[illegible] سے [illegible] محمود [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہے [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] سے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkx.mat.blogspot.com

پندرھواں مقدمہ

قیدی شاہ اور شاہ سے واپس ہونے والے قیدی کا مقدمہ

www.qbalkotmati.blogspot.com

ہر شخص اس کا ذکر بڑے احترام سے کرتا تھا۔

سلطان محمد کے سلطان الہند سے کہ اس قسم کے حالات سے مخلوق کو تشویش ہوتی تھی اس کی وجہ یہ تھی کہ طبیعت رجعت پسندی کی طرف مائل تھی۔ پرانی باتوں کو یاد کرنے سے محمد تغلق کو سلطان فیروز شاہ تغلق کا زمانہ یاد آتا تھا جو ۷۵۲ھ میں تخت نشین ہوا اور ۷۹۰ھ میں مرا۔ اس کی حکومت کے عہد کے متعلق اس نے اپنی سوانح عمری میں لکھا ہے۔

"خدا نے مجھ پر بے حد مہربانی کی ہے۔ میں نے ہر قسم کی عیش و عشرت کی ہے۔ میں نے ہر قسم کی عیش و عشرت کی ہے۔ میں نے ہر قسم کی عیش و عشرت

www.qbalkotwali.blogspot.com

شخصی مصروف دشاہ میں سرشار تھا

ہر جگہ میں رنگ رنگ کے [illegible] کھانے کے لیے
[illegible] بیان کیا ہے کہ [illegible] اس کو دیکھ کر
دیکھا جا سکتا کہ [illegible] میں مصروف تھی لیکن [illegible] قصبہ
[illegible] کے درمیان، درمیانی تھا۔

عرصہ کے بعد [illegible] دربار میں [illegible] بادشاہ کے استقبال کو حاضر ہوئے۔

[illegible] سے حاضر ہوئے تھے [illegible] رنگ کے
اور [illegible] کے لوگ [illegible] سے [illegible] کھڑے
کیے گئے [illegible] طرح [illegible] لائے گئے

[illegible] کو [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

دلوں کی ملاقات کی [illegible] کے [illegible] کو [illegible] سے
[illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے
[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فیروز شاہ نے کوشک شکار و تفریح کے گنبدوں کی عمارت مکمل کی
عمارت پر جو کوشک شکار و تفریح تھے ان تمام میں بجائے ان سے یہ عمارت
پتھروں پر نقش کی ایسی ہے اس قدر نفیس بنائی گئی اور اس طرح پر تصویر کو
تہہ بہ تہہ ابھارا گیا ہے کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ہے
[illegible] علی خلائق کے روبرو بھی اور بادشاہ کے پکارنے سے یا کوئی
اپنے دل میں [illegible] سے حیرت حاصل ہوتی ہے۔

[illegible] شاہ محمد تغلق و دیگر [illegible] جن کے
[illegible] کثیر و دفائن [illegible] تھے۔

فیروز شاہ نے چھبیس سال تک عدل و انصاف کے ساتھ حکومت کی
اس مدت میں اس کی تمام مہمات میں کامیابی ہوئی
[illegible]
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا ارشاد فرمایا ہے آپ [illegible]
خلقت سے [illegible]

سترھواں مقدمہ

عہد فیروز شاہی میں رعایا کی خوشی و خوشحالی کا تذکرہ

نقل ہے کہ بنگلہ دیش کے سفر سے واپس آکر فیروز شاہ نے [illegible]
توجہ کی

فیروز شاہ نے کوشک سرخ فیروز آباد کی عمارت جو سابق کوشش کے ساتھ
تمام کی اور اس [illegible] عمارت کوشک جہاں نما (اور دوسرا) کو بھی بہت
تکلف کے ساتھ تعمیر کیا۔

جب کشور کشائی ہو چکی اور واپس ہوا تو ہر شخص اپنے وطن [illegible]
فیروز شاہ نے اپنے عہد حکومت میں اپنے [illegible] رعیت کے حوصلہ

www.qbalkx.mat.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

اہل دولت سے یہ بات دیکھی نہ گئی اور وہ بھی اکبر علیہ الرحمۃ سے حسد کرنے لگے۔ ایک دن بادشاہ نے اکبر سے کہا کہ تم ہمارے ملک کے بہترین سپاہی ہو۔ ہم تمہیں ایک بڑا علاقہ جاگیر میں دینا چاہتے ہیں۔ اکبر نے کہا کہ میں جاگیر لینا نہیں چاہتا۔ بادشاہ نے کہا کہ تم ہمارے ملک کے بہترین سپاہی ہو۔ ہم تمہیں ایک بڑا علاقہ جاگیر میں دینا چاہتے ہیں۔ اکبر نے کہا کہ میں جاگیر لینا نہیں چاہتا۔ بادشاہ نے کہا کہ تم ہمارے ملک کے بہترین سپاہی ہو۔ ہم تمہیں ایک بڑا علاقہ جاگیر میں دینا چاہتے ہیں۔ اکبر نے کہا کہ میں جاگیر لینا نہیں چاہتا۔

اسی طرح سادات و صلحاء کے لوگ بھی بادشاہ کے دربار سے دور رہتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ بادشاہ نے ان کے لئے بھی بہت سے وظائف مقرر کر رکھے تھے۔ لیکن وہ ان کو لینے سے انکار کر دیتے تھے۔ بادشاہ کے دربار میں جو لوگ جاتے تھے وہ بھی اپنے لئے کچھ نہ مانگتے تھے۔ بادشاہ خود ہی ان کی ضرورت کا خیال کر کے ان کو دیتا تھا۔

اسی طرح مسافروں کے لئے بھی علم دین کی تحصیل میں رہنے والے لوگ کھانا حاصل کرنے کے لئے مشغول ہوتے تھے اور عابد و زاہد و صوفیاء لوگوں کو تعلیم دیتے تھے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ دلاتے تھے۔

اسی طرح بادشاہ کے بزرگوں کی برکت سے سارے لوگ دین و ایمان پر قائم تھے۔ ان میں سے چار بزرگ مشہور ہوئے ہیں۔ سمرقند کے میسار مشائخ حاصل رہے ہیں۔ ان میں سے ایک بزرگ نے فرمایا کہ میں نے فکر کی کہ ساری خلقت کسی اور طرف کیوں نہیں جاتی بلکہ بادشاہ کے ملازم ہی کیوں ہوتے ہیں تو مجھے معلوم ہوا کہ تمام عالم کے سلاطین و حکمرانوں کا یہی حال تھا۔

فرمایا کہ بادشاہ ایک بہت بڑی سلطنت کا مالک تھا۔ اس کا عہدہ بھی اس قدر بڑا تھا کہ اس کے ساتھ بہت سے حقوق وابستہ تھے۔ اب میں کیا کہوں۔ یہ بہت بڑا معاملہ ہے۔

[illegible] یہ بات بہت مشکل ہے۔ [illegible]

حضرت شیخ صفی الدین مسعود رحمۃ اللہ علیہ خیر عباس میں فرماتے ہیں کہ

www.qbalkalmati.blogspot.com

قدیم زمانے میں کسی ملک میں ایک بادشاہ حکمران تھا جو بے حد علیم و فہیم تھا۔ ایک اعلیٰ درجہ کا
دانش ور حکمران تھا۔

اس نے اپنی تمام سلطنت کے معاملات صحیح طور پر چلانے کے لئے اپنے ملک کے
ہر حصے سے آنے والے مقدمات کے فیصلے کرنے کے لئے ایک جج مقرر کر رکھا تھا۔
ایک دن وہ بادشاہ اپنے محل سے نکلا اور تشریف لے گیا۔ ایک جلوس کے
عقب میں گھوڑے پر

جاتے ہوئے ایک بوڑھا، بادشاہ کو فوج لشکر سے جدا ہو کر تنہا وہاں ایک
جانا دیکھا

[illegible]
بادشاہ نے اس بوڑھے کو اپنے پاس بلایا اور اس سے پوچھا کہ وہ کون ہے
اور کیا کام کرتا ہے۔ بوڑھے نے بادشاہ کے سوالوں کا جواب دیا اور بتایا کہ وہ
[illegible] ایک جج ہے جو ہر روز بادشاہ کے محل سے جانے کے بعد دربار لگاتا تھا
اور لوگوں کے مقدمات کے فیصلے کرتا تھا۔

بادشاہ نے جج سے پوچھا کہ اس کے پاس کیا کیا کون کون سے مقدمات آتے ہیں
اور کس قسم کے لوگ اس کے پاس فیصلے کے لئے آتے ہیں۔ جج نے بادشاہ کو بتایا کہ ہر طرح کے
مقدمات کے فیصلے کرنے کی ذمہ داری اس کی ہے۔

بادشاہ نے جج سے کہا کہ وہ اس کے گھر کا کوئی کھانا کھانے کے لئے
اس کے ساتھ

چلے۔ جج نے بادشاہ کی دعوت قبول کر لی۔ بادشاہ نے جج کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلایا۔
[illegible] بادشاہ نے جج سے کہا کہ وہ اس کے فیصلے کرنے کے طریقے کے بارے میں
[illegible] فیصلہ کرنے کے بعد بادشاہ نے جج سے کہا کہ وہ اس کے فیصلے کرنے کے طریقے کے بارے میں
[illegible]

www.qbalkashmiri.blogspot.com

ساہ کے [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] کے حالات [illegible]
گئی جاتے کہ [illegible] سے [illegible] وطا [illegible] کے [illegible]
ہیں [illegible] ہے
ہیں [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] ہے
سپاہ [illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ہیں [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ہے

www.qbalkotmati.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkitab.blogspot.com

ملکن میں سے

چونکہ بیرورشاہ نے صدائے عوف سے [illegible] کی اس حد تحقیر کی تاکہ جمعہ پڑھنے سے [illegible] پڑھنے کے تعصب کی وجہ سے اورنگ زیب کی مصیبت پر توجہ دی اس لئے [illegible] اورنگ زیب کی برکت [illegible] اس قسم کا اختر [illegible]

[illegible] تعصب کی وجہ سے [illegible] روایت کرتے ہیں کہ سلطان محمد شاہ بن سلطان [illegible] ایک چترا اس بت کے سر پر رکھا تھا حالانکہ یہ روایت ہی محض غلط ہے [illegible] اس قسم کی دروغ بافی کو [illegible] میں اس لئے کہ [illegible] ہندو ہیں [illegible] اہل سنت و جماعت میں [illegible] حکمران گئے ان [illegible] کی [illegible] اپنے [illegible] ہزار [illegible] کئے ہیں [illegible] اس قسم کے اقوال کا صدور [illegible] ہے [illegible] ہندوؤں نے [illegible] ہے [illegible]

مختصر یہ کہ بادشاہ خدائے حکم سے [illegible] ہیں [illegible] کے ریکھوں کا قلعہ مجید مستحکم مضبوط ہے۔

اے بیگ [illegible] کے حصار کے بالائی حصے میں پناہ لی اور شاہی لشکر نے مدافعی اقدامات اور بہادری سے قلعے کو ہر چہار طرف سے گھیر لیا

[illegible] اور شاہی فوج نے مختلف [illegible] میں [illegible] کر کے حصار کے گرد [illegible] قائم کیا

[illegible] نے تعمیق تعصب کر کے [illegible] سے کام لینا شروع کیا چنانچہ جاسیں کے پتھر تعمیق کے بلوں سے اڑ کر جو [illegible] کے [illegible] پر گرتے ہے

[illegible] شاہی لشکر نے چند [illegible] کا [illegible] اور [illegible] کے بہادر سپاہیوں نے [illegible] کی [illegible] کوشش [illegible] کے [illegible] کے فضل و کرم سے [illegible] کی فتح کے [illegible] بجوے

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کی تفصیل یہ ہے [illegible]

www.qualia-math.blogspot.com

علمے کا دورہ کرنے اور غیر مسلم ریاستوں کا سروے کرنے کے لیے یہ دورہ ہو
رہا ہے اس سلسلے میں ہمارے نمائندے نے وکیل الدین شاہ سے ملاقات کی
اور ملاقات کی رپورٹ پیش کر رہا ہے

جب یہ خبر بندرگاہ پر پہنچی اور اس نے ملاحت شاہ کی آمد کی خبر دی تو
ایسا معلوم ہوا کہ بادشاہ خود سلام کیا۔

بندرگاہ کے افسر نے ملاحت شاہ کا استقبال کیا اور ان کے لیے خصوصی طور پر
تیار کیا ہوا ہے بادشاہ نے اپنا اہم مشن کے دوسرے حصے اور شاہ پر پہنچ سے
کھیپ کو لانے کی وجہ دریافت کی اور کہا کہ یہ شاہ کیا کہ ہمارے دیکھا میں
ہمارا مہمان

بادشاہ کے ساتھ ہوا ایک عالم ہوئے نے سلام کیا "السلطان" بادشاہ
اور شاہ کا عبد ایک عالم کے درمیان صفت شاہی میں بیٹھا نہ ہو سکا ہے
کسی ملک میں بادشاہ اس عظمت و جلال کا نہیں ہے علامہ ہے کہ کسی ملک میں
کوئی بادشاہ اس طرح داخل نہیں ہوتا

جبکہ بادشاہ خود اس عنایت و مہربانی سے طلب کرتا ہے تو ملاقات
اس کے حصول میں جانا چاہیے

غرضکہ بادشاہ نے ہر طرح سے کشتی کو اچھے سے دیکھا اور کہا کہ
بادشاہ کے دل پر ملاقات کی بہت عمدہ ہے

پھر بادشاہ نے رائے کی بہت پروست خدمت کی اور ضیافت اور دعوت
اور ضیافت عطا کر کے ایک چیز عطا کی۔

اور شاہ نے ہمارے کو بادشاہ کی طرف سے سردار کر واپس کیا اور
بادشاہ کا سیاسی اور تجارتی طور پر ہمارے کو واپس کیا۔

ملاحت شاہ نے مال کے تبادلے کے بعد بادشاہ نے حکم دیا کہ جہاز کے
لے کر یہ مسرت خوشی کے ساتھ واپس ہوا اور خدا کی مدد سے بندرگاہ
تک پہنچا۔

غرضکہ تمام تجارت کشتی کی مہم کے قبل روانہ ہو گئے تھے کی اہم کے بعد

www.iqbalkalmati.blogspot.com

[illegible] بادشاہ [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalka.mati.blogspot.com

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

www.qualbo.mat.blogspot.com

سعد فیس کے حق میں بجا ہے وہ سے ہے کہ تاریخ اس عالم کا طریقہ
ہے کہ جب سال پیدائش ظاہر کرنے کو قطعہ شاعری کے لئے سعی و کوشش
کرتے ہیں

جب کہ بہادر کو بادشاہ کے حضور میں حاضر کرکے [illegible]
یہ [illegible] بادشاہی [illegible]

[illegible] بندوبست [illegible] ماہیہ [illegible] پاؤں [illegible]
[illegible] ماہیں [illegible]

[illegible] سب [illegible] کی [illegible] جانب [illegible] سے [illegible]
جانب [illegible] شروع کیا

جب کہ [illegible] سے [illegible] [illegible] کی [illegible] کا [illegible]
[illegible] گیا [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] علی [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

سعادت نے [illegible] کے ساتھ [illegible] کی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

جب کہ [illegible] کی [illegible] کی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalkp.mail.blogspot.com

دوسرا انتقید نامہ

قید و سیاحت کی مثنوی

[illegible]

[illegible] کی مثنوی [illegible] کی مثنوی [

www.qbalka.mati.blogspot.com

آستانے پر حاضری سے توجہ حضرت کے مزار مبارک کے پاس [illegible]
کی قبر کے قریب پڑاؤ کے ساتھ [illegible]

یا [illegible] کے لئے [illegible]
[illegible]

[illegible] خاص [illegible] کی [illegible]
[illegible]

اور شاہ [illegible] کر [illegible] کے [illegible]
[illegible]

اس کے [illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible]

www.qbalka.mati.blogspot.com

[illegible]

www.qbalkashmi.blogspot.com

اُس ملک کے تمام بحری اور کشتیاں دریائے سندھ کے ہمراہ روانہ ہوں۔

وہاں سارا دریائے سندھ کنارہ کنارہ سے پانچ کوس ہے اور ہر گروہ یکے
بعد دیگرے عبور کرے گا۔ پانچ ہزار کشتیاں مع دیگر قسم کی ملکی کشتیوں کے ہر گروہ میں
پانچ ہزار کشتیاں مع کے چپو رکھنے کے ہوں گی۔

تیمور شاہ نے حکم دیا کہ تمام کشتیاں ساحل دریائے سندھ پر روانہ کی جائیں
اور خود تیمور شاہ اپنے لشکر کے ہمراہ دریا کے مقابل روانہ ہوا۔
بادشاہ چار روز کے بعد اٹک کے حدود میں قیام پذیر ہوا۔

تیسرا مقدمہ

تیمور شاہ کا اٹک کے قلعہ میں ورود

واضح ہو کہ اٹک کا قلعہ تین حصوں میں منقسم تھا۔
ایک حصہ تو پائے سندھ کے ساحل پر واقع تھا۔ دوسرا حصہ پائے مذکور
کے گرد کے قریب واقع تھا
قلعہ کے بالائی حصہ میں سوار گیر تھا۔ ہر گروہ بہت شان و شکوہ کے ساتھ
جنگ آزمائی کے لئے مرتب تیار رہتا تھا۔
تمام سردار جنگجو تھے چنانچہ اُن کی مردی اور جنگی کمال تمام عالم کو معلوم ہے
اور اُن کے حالات دلاوری روز روشن کی طرح ظاہر و ہویدا تھے۔
اُس [illegible] تمام [illegible] دلاوری کا [illegible] تھا
[illegible] تیمور شاہ [illegible] ظاہری شان و شوکت کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے اور
تیمور شاہ کے [illegible] میں [illegible] جب [illegible] کے ساتھ مقابلہ کرتے تھے
اس [illegible] نے بہت قوی مصیبت فراہم کی تھی اور چونکہ ان کا ملک بہت
وسیع و چشما تھا انھوں نے بلا خوف و خطر دولت میں اس قدر کیا اور [illegible]
کے اُس علاقے آبادی میں جو دریائے سندھ کے ساحل پر واقع ہے انھوں نے

www.qbalka.mat.blogspot.com

چوتھا مقدمہ

فیروز شاہ کے لشکر کا اہل سندھ سے جنگ کرنا

www.qbalkalmati.blogspot.com

اگرچہ ساہی شکر محلہ وجز بانے ہے کی وجہ سے [illegible] مدافعت
تدبیروں سے کام لیتا تھا اور اس کے اس [illegible] مسلمان لشکر پہلے پہل
توت و طاقت کے ساتھ کام کرتے تھے

بادشاہ ہی شاہ ان دشوار مقامات کے [illegible] جنگ میں موجود تھا
اور اپنی فوج کی جرأت و استقلال [illegible] تاکہ بھی [illegible]
کر سکے کہ جلانے والی بھی دشمن سے کمزور [illegible] ہے جس صورت
بادشاہ کو [illegible] ہے مظاہرہ کرتی ہے

جب بادشاہ کی لشکر [illegible] کے حوالے کیے جا چکے تھے
جمع و دست سے کام [illegible] تھا [illegible] ہے جا چکے تھے
کی لیکن آخر کار [illegible] بدحواس ہو کر [illegible] سے
میدان جنگ سے [illegible]

فرو بادشاہ بھی [illegible] کے ہمراہ [illegible]
کی ایک مجلس مشاورت منعقد کی [illegible]

بادشاہ نے [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کی [illegible] [illegible]
سالار [illegible] [illegible]

پانچواں قسط

فیروز شاہ کا لشکر سے واپس [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

فیروز شاہ [illegible] [illegible]
[illegible]

www.qbalkg.mail.blogspot.com

www.qbalkitabi.blogspot.com

یکس آدم کا ظلم ناں سے اقتدار ہا ی ہے ہ ب کر شکست دینے والا ب ب کرا
نجمہ کے ارشد سے ظلم جا ں سے جو ے سے مالیں ہو گئے اور اس پاس سے
چند سو ھلی اسے یوں سے بھسر د شاہ ی ظ ھ ا ں ہ ے
واپس ملنے وقت ساتھ سے ہیوں کے ساتھ یاد ا د شاہ نے گجرات کا
رخ کیا۔

چھٹا مقدمہ

بادشاہی لشکر کا کوٹلی راس میں ہمارے مصیبت ہونا

ملے کے کو ہیرو شاہ ن ظ ے س ہ کے ھ ھ ا ہ گراں بہا
ھلے کا ج ر د ہ گ ہ ے ے ے ب ے ا د و ق ی
ھلے تا ج ر ی ک ک د ی ی ا ھ ی ر ہ ی ی ی ہ ے
پریشاں ہو ے لگی ھلوں کو ھلے کرا ہ ا ہ ہ ہ ھ ل ے ے ے
مزاحیں ملے کرے لگا

دل شد ہ ہ ا ا ا س ہ ھ ب ہ ہ ہ ی ا ہ ی ا ی ا
گوشت ہ ا ا ھ ر ا پ ا پ ھ ر ے ے

بعض شاہ ں کا ا ا ا ا ک گ ی ہ ے ظ ہ ہ ہ ر ہ ی ہ ں
دے کر کھا ے اور اس سے سلم سیر ہو ے لگے

عرصہ ا ب ظ ہ ا ہ ہ ہ

www.qbalkz.mat.blogspot.com

www.qualka.mail.blogspot.com

[illegible]

محمد کی سعد اور جماعت و بہادری کی وجہ سے سب وہ پاس و لحاظ کی
مصیبت کے سبب سے امام سکھ ان سے متاثر تھے اور ہر شخص کا یہ حال تھا کہ
[illegible] حضرت محمد کے سامنے میں مجھ جاتا اور طرب پسند
جو ان کی باتیں پر کھ رہتا حسن سے وہ اور کہا کیا سے لحظ جگر کی تو اس جنگل میں
بھی جان بیاہوں اور خاطر خدمت کا سر کرتا ہوں مدار ہے تو صحیح و سالم مکان پہنچے
تاکہ میں پر عزیز کی پوری حالی اعزا و کنبہ بنا رہا۔

اسی طرح ایک شخص بھی دوسرے سے کلام وہ سادہ کو کسی طرح حسن و فادہ
پہنچا [illegible] جاسکے وہ رحمت کرے اپنا کرم نہ ہو اور اپنا سا مطلق حال نہ رہا
اور کہ رحمت یہاں تک پہنچی۔ شاہ اس مرغیا رجات سے مقبول ہوا اور
تمام فوج جان سے بچ رہے۔

پر لکھنے والا حال ای ٹیپو بھی جس کی وجہ سے تعریفاً امام پیر میوں نے بعض
دعا کی بہت سہاب مشکل میں چھوڑ دیا۔

حضرت ایوب [illegible] امام و [illegible] کہ [illegible] سے بہت حیران و پریشان تھا۔
[illegible] کے کریم کے رحم و کرم پر توکل کے [illegible] تھا اور ہر لحظہ دعا کی
[illegible] میں مشغول رہتا

فتح کی شکست دلی و پریشانی سے [illegible] تھیں تھا اور اس تنگ [illegible] میں [illegible]
رہتا تھا۔

غرضکہ اس طرح وہ جماعت پریشانی و [illegible] میں مبتلا تھا ایک ملائے تھا اور دوسری
مصیبت چیاوہ پانچ [illegible] کے ساتھ [illegible] اور [illegible] کے ساتھ [illegible] اور
غرضکہ [illegible] تھا [illegible] جو اس عرصہ میں اس [illegible] میں [illegible]
ان آفات و مصائب سے [illegible] تک [illegible] [illegible] کے [illegible] کے
حالات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[

www.qbalibd.blogspot.com

جمال نہ رہے گا

www.qbalkalmati.blogspot.com

ساتواں مقدمہ

خلقت بکا کو بھی ورثہ میں ... بادشاہ کا فیصلہ

www.qbalkalmati.blogspot.com

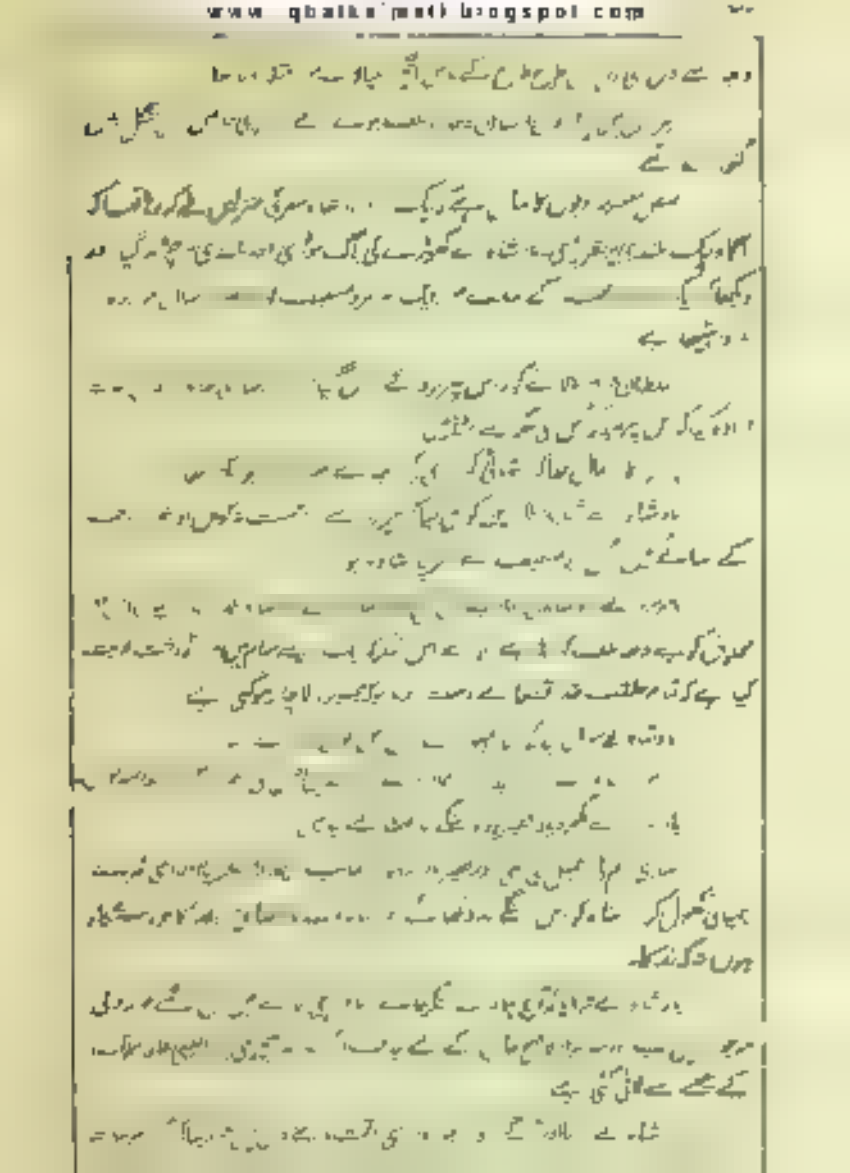

www.qbalka.mott.blogspot.com

www.qbalkz.mat.blogspot.com

سے نجات پا کر خوش ہو گیا

اسی طرح ایک مصور کے سامنے سے نکلے تو اس کا سر شرم سے جھک گیا اور شاعر کی نگاہ کیف سے شخص کو دیکھ کر اس کی تکلیف سے نجات حاصل ہوئی

فرماتا ہے

حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات اور دیگر کتابوں میں حضرت خواجہ اسحٰق مصری کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خواجہ اسحٰق مصری اور حضرت خواجہ یوسف ہمدانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضرت خواجہ ہمارے لئے دعا فرمائیں

جناب خواجہ یوسف ہمدانی نے فرمایا کہ دعا کی کیا ضرورت ہے جبکہ عالم جس شخص کے اختیار میں ہے وہ تمہارے ساتھ ہے اس کے ذکر کی برکت سے باران رحمت تم پر برسے گی

حضرت خواجہ اسحٰق مصری رحمۃ اللہ علیہ ۱۱ ہجری کو شہر سیراب ہو گیا

اسی طرح بادشاہ وقت نے حضرت خواجہ اسحٰق مصری رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور اسی وقت ملک سیراب ہو گیا

غرضیکہ آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنے سے کل جہاں سے نجات پا گئے اور سب کے کام آسان ہو گئے

مہاراں سرخاب

۱۲ ہجری کے قریب سلطان محمد کے دور میں بھی عید سے شب برات کا سماں نظر آیا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹوڈی کا مقدمہ

فیروز شاہ کا ٹوڈی پر حملہ

نقل ہے کہ سلطان فیروز شاہ [illegible] کے [illegible] سلام
سلامت پکڑ کر کی مزاحمت [illegible] کو اسے پہنچا۔

[illegible] مشرقی [illegible] ملک
[illegible] کا حاکم تھا

[illegible]

ارشاد ہوئے گھوڑے پر [illegible] پر [illegible]
[illegible] کی
کچھ بھی ہو [illegible]
[illegible] دیوان و تلف نہ ہوئی

[illegible] ملک [illegible] سے [illegible] کی جاگیر ضبط کی
[illegible]
[illegible] ہوتی [illegible] کھوڑے [illegible]
[illegible] سلطنت کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

www.qbalka.mat.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نوں تقدمہ

حالی پانی پتی اور سماجی مسائل پر ان کی مثنوی "مناجات بیوہ"

[illegible]

www.qbalkx.mat.blogspot.com

[illegible] شاہی عہد میں طلب کیا گیا۔ اس کو خلعت و حکومت گجرات
عطا ہوئی

یہاں یہ ذکر ضروری ہے کہ کس طرح ہر نام ہر [illegible] بنگالہ والوں میں انتخاب
کرتا تھا شاید دوسرے سلاطین کو [illegible]

بادشاہ کی یہ [illegible] دیگر سلاطین ماہر کیات و مشائخ عظام کے حالات
کے مطالعہ سے ہو سکتی ہے جو حال ہی میں [illegible] بنگالہ میں انجام دیئے ہیں
[illegible] بادشاہ ظفر خاں کو [illegible] گجرات [illegible]
گجرات کے [illegible]

دسواں مقدمہ

فیروز شاہ کا [illegible] ہونا

[illegible] کہ سلطان فیروز شاہ [illegible] سے تخت [illegible]
[illegible]

[illegible] بنگالہ کی [illegible] سے [illegible]
[illegible] کالیف [illegible] سے [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

بادشاہ کو اس [illegible] دانش سے [illegible] خاص سے ساتھ
[illegible] سلوک [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

۔ الشت کرنی ہی۔

سرور عالم اس مہم سے واپس تشریف لائے اور باران باقی ماندہ سرمد صیف کے حضور میں حاضر ہوئے۔

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے متعلق واقعہ دریافت فرمائی اور ان صاحبوں نے عرض کیا کہ رسول اللہ ہم پر اس خیال نے حضرت کی ہمراہی سے باز رکھا۔

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صاحبوں کا عذر قبول فرمایا اور ان کی جانب سے روگرداں ہو کر ان کو سرزنش سے معتوب فرمایا۔

ان صاحبوں کے سروں سے دستار [illegible] نوسوں مسجد سے باہر نکالا دب کی گئی اور جس طرح کہ معمول ہے سال بھر تک رہا۔ اس طرح ان کو توبہ میسر ہو گئی۔

یہ شریف گروہ پناہ مرسل حضرت کے حضور میں آیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ چونکہ اس مال کی شامت اعمال سے ہم حضرت کی ہمراہی سے محروم رہے اور عمر بھر سے دار اس ہو سے اس لئے ہم اس مال کو اپنے پاس نہیں لے جانا چاہتے یہ مال حاضر ہے حضرت اس کو [illegible] اور ہم اس دنیاوی مال سے خلاص ہو جائیں اور بعد توبہ ہم عرض کرتے ہیں کہ حضرت یہ مال ہم سے لے لیں اور فقراء کو تقسیم فرما دیں تاکہ ہم حضور حاضر الزام سے آزاد ہو جائیں۔

باوجودیکہ ان اصحاب نے یہ تقریر کی، اس طرح مستحق دریافت کی تھی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا عذر قبول نہ فرمایا اور یہ اصحاب اس نکتہ دقیقہ پر مطلع

ان اصحاب کی یہ حرکت بارگاہ الٰہی میں قبول ہوئی اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی کہ ان کے اموال کو بطور صدقہ قبول فرما لیں مگر کنایہ سے ظاہر فرمایا کہ ہو جائے

اس آیت کے نزول کے بعد سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا عذر قبول

گیارھواں مقدمہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کچھ سنا چاہتا ہے

www.qbalka.mat.b.ogspot.com

کر کے حصا گئی ہیں۔ ۔ ۔ گئیں ہوئے تھے

غیر ۔ ۔ ۔

www.qbalka.mat.blogspot.com

سی سلطان فیروز شاہ نے کیا اس کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

بارھواں مقدمہ

ملک عماد ملک ظفر خاں کا دریائے سندھ کو عبور کر کے اہل سندھ سے جنگ کرنا

نقل ہے کہ سلطان فیروز شاہ نے دریائے سندھ کے ساحل پر قیام کیا اہل سندھ کا ایک مہم بڑا گروہ تھا جس کو چھوڑ کر شیخ جنیدی کی ماں فیروز شاہ نے بھیجا عود و حدر کے بعد مہم طے کیا کہ عماد الملک و ظفر خاں کو حکم دیا جائے کہ یہ لشکر دریائے سندھ کو عبور کر کے اہل سندھ کو تباہ و پامال کریں

اہل سندھ کا ایک گروہ بھیجا تھا دس ہزار سوار کے ہمراہ لشکر کو میں تک دریا حائل تھا

یہ لشکر جو سیوستان کی طرف گیا تھا اس کو شکست دے کر اہل سندھ کو عبور کر سکتے تھے

بعد عبور و حدر کے بعد طے پایا کہ عماد الملک اور ظفر خاں مختار لشکر کے ہمراہ پیچھے واپس ہوں اور پہلی فوج کو جس نے شکست کھائی ہے برابر واپس بھیجتے رہیں

ساحل سندھ کے قریب ایک سو تیس روز تک لشکر کے پیچھے دریائے سندھ کو عبور کریں اور اسی طرح ساحل سندھ طے کر کے ملک سندھ میں داخل ہوں اور حسب سے معرکہ آرائی کریں

مرحلہ اس مہم سے پورا کیا گیا تھا عماد الملک ظفر خاں نے بیان فوج و لشکر کے ہر دیک سو تیس کوس تک چلے گی اور سندھ میں داخل ہوئے۔

اہل سندھ بھی نے ستر ہزار سوار اور پیادوں کے ہمراہ حصار سے باہر نکلے فریقین میں ایسی شدید جنگ ہوئی کہ حالہ تحریر سے باہر ہے۔

www.qbalks.blogspot.com

www.qbalkamati.blogspot.com

www.qbalibrary.blogspot.com

پیش کیے۔

حماد الملک والیِ ہوکر پہنچا تو ہوا ہو اس کے بعد خان جہاں نے ایک قاصد حماد الملک کی دعوت کے لیے بھیجا۔

مختصر یہ کہ خان جہاں نے لشکر جمع کرنے میں بہت اہتمام کیا۔ ہر طرف سے بہادر اور شجاع آدمی اس کے پاس آنے لگے۔ جونپور، اودھ، دہلی، دوآب، ملتان، لاہور، دیپالپور، ملک خان جہاں کے لشکر میں جمع ہو گئے۔

خان جہاں اس لشکر کے ساتھ بڑی شان و شوکت سے حماد الملک کے مقابلہ کے لیے روانہ ہوا۔

خان جہاں سے لشکر کی خبر سنتے ہی حماد الملک کے حواس گم ہو گئے۔ جو شخص کہ سلطانی لشکر سے ڈرتا تھا وہ بھاگ گیا۔ جو کہتے تھے کہ ہم یہاں سے نہیں ہلیں گے۔

حماد الملک بھی مع تمام لشکر کے جلد سے جلد سندھ پہنچ گیا۔ اس کے سپاہیوں نے خان جہاں کے حالات سنے تو ان کے دل بیٹھ گئے۔

جو سپاہی کہ سلطانی لشکر سے والیِ سندھ کے پاس آئے تھے وہ بھی پچھتانے لگے کہ ہائے ہم کہاں آ پھنسے۔

مختصر یہ کہ سندھ میں ہر طرف ہوا اور ہر شخص نے مختلف مقامات کی راہ لی۔ اس طرح اس بیچارے بادشاہ کے تمام ملک و مسند پر خان جہاں بلا کوشش کے قابض ہو گیا اور حماد الملک کی وجہ سے جو پریشانی ہوئی تھی وہ بھی جاتی رہی۔ اس طرح اور دوم اس سندھ کے تخت پر بیٹھا اور محمد تغلق مرا۔

اس کی وجہ یہ تھی کہ بادشاہ سندھ میں تھٹھہ سے پہلے سندھ کے قدیم دارالسلطنت اچ میں آیا۔ اچ سے بادشاہ تھٹھہ تشریف لے گئے تو اچ میں بیمار ہو گئے۔

پھر سندھ کا تمام ملک اس طرح ختم ہو گیا۔ اس کے بعد جو کچھ ہوا اس کے بیان کرنے سے میں عاجز ہوں۔ [illegible] سے تھٹھہ [illegible]

www.qbalka.mati.blogspot.com

...ہوا شاہی لشکر اہل سندھ کے نام سے قلعے پر قابض ہو گیا

اہل سندھ قلعے کی فصیل سے سید طفر کے ساتھ [illegible]

یہ تھا ایسا شدید [illegible] اہل سندھ کی [illegible] کے [illegible] قلعے [illegible] بعد [illegible]

صاحب مطلب [illegible] شاہ [illegible] ہیں [illegible] آیا [illegible] اور [illegible] تمام تدابیر [illegible] ہیں [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] مستحق [illegible] ہے۔

[illegible] شاہ [illegible] کے حالات [illegible] کو [illegible] سے [illegible] ہو [illegible]

[illegible] شاہ [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] ہو [illegible] شخص [illegible] علمیت

حاصل [illegible]

اس کے علاوہ [illegible] یہ بھی معلوم ہوا کہ سلطان [illegible] شاہ کا [illegible] ہے کہ

[illegible] لشکر کے اس [illegible] میں [illegible]

اہل سندھ [illegible] شاہ کے [illegible] سے [illegible] ہو گئے اور [illegible] کے [illegible] ہونے [illegible] ہر شخص سے [illegible] قرار [illegible]

شاہی لشکر [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] سید [illegible] [illegible] [illegible]

اس [illegible] ہوا کہ اہل سندھ کا ایک گروہ [illegible] ہو کر [illegible] لشکر میں آتا تھا اور [illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جاتا تھا

جام [illegible] ان [illegible] سے [illegible] پریشان [illegible] [illegible] [illegible] کر کے یہ طے کیا کہ [illegible] شاہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalkotmati.blogspot.com

چودھواں مقدمہ

غیرور شاہ اور اہل سندھ کے درمیان صلح کرانا

نقل ہے کہ اہل سندھ نے اس امر کا التماس کیا کہ حضرت سید جلال محمد اللہ علیہ کو سندھ بھیجا جائے

جام غیرور شاہ نے ایک شخص کو بھیجا اور کہلایا کہ حضرت کو ہمارے احوال سے آگاہ کیا۔

حضرت سید جلال الدین نے غیرور شاہ کی شکایت کی۔ غیرور شاہ نے حضرت کے شرف ملاقات سے مشرف ہونے کا ارادہ کیا۔ حضرت سید نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رکھے اللہ تعالیٰ رحیم ہے ہر جا تک

حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے۔ غیرور شاہ نے بڑے ادب سے بڑی خلوص سے استقبال کیا اور احترام کے ساتھ اپنے مکان میں لے آیا۔

غیرور شاہ نے حضرت سید جلال بخاری سے عرض کیا کہ اگر حضور کو کسی اور ملک میں جانا ہو تو ہم ایک سالم و صحیح خوبصورت گھوڑا حضور کی خدمت میں پیش کریں گے

ہر چند کہ غیرور شاہ کو سید آل عبا کی خدمت کا شرف حاصل ہوا تھا لیکن وہ پاک دامن دریا میں غائب ہو جاتی تھی اب تین دن ہو گئے کہ اس عفیفہ کے جنت کی راہ لی اور جناب سید کے کوشش جلد سے جلد طے ہو جائے گا

اہل سندھ کو جب معلوم ہوا کہ حضرت سید جلال بخاری رحمۃ اللہ علیہ تشریف فرما ہوئے ہیں تو اخلاص کے ساتھ حضور میں حاضر ہونا شروع کر دیا۔

اہل سندھ نے حضرت سے اپنی تکلیف کا اظہار کیا اور جناب سید نے ان کے عقیدہ کے مطابق باتیں کیں اور ان کو تسلی دی

www.qbalka.mati.blogspot.com

میر درشاہ نے حضرت شیدؒ کی سفارش سے پہلے سدھ کوان کے حالات
سنے اور یہ ارشاد فرمایا

مختصر یہ کہ حضرت شیدؒ سے تمام واقعات سننے کے بعد بادشاہ نے نظر
کرا کے ان کا بھائی کے جاگیر سے متعلق کر دیئے کے لئے کہا جس سے معلوم ہوتا ہے
کہ سب سے پہلے میر درشاہ نے ملک میں سدھ کو واپس لانے کا انتظام کیا
دوسرے دن بادشاہ کے حضور میں حاضر ہوئے اور میر درشاہ نے ان کی
حاضری کی

عام کو حکم ہوا کہ سدھ کو بھائی کے ساتھ بادشاہ کے حضور
میں حاضر ہونے کی اجازت دی

مختصر یہ کہ بھائی دوسرے دن بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا

پندرھواں مقدمہ

بھائی کا بادشاہ کی بارگاہ میں حاضر ہونا

اصل سے ذکر ہے کہ بھائی بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت بادشاہ
شکار کے لئے سوار ہو رہے تھے

جس شاندار شکار میں بادشاہ کا معمول ہوا کرتا تھا بھائی اس میں حاضر ہوا۔ اس وقت بادشاہ ایک گھوڑے پر سوار تھا

بادشاہ نے اس جانور کے گرفتار کرنے میں بہت کوشش کی مگر اس میں بھائی
کی مدد حاصل نہ ہوئی

[illegible]

خطاب کی ابتدا کے لئے بن لفظ رازی میں حمد سے بہتر شاید ہو لیکن مصیب تھی
مگر ہمایوں کسی تکلیف میں تو یہ بھگا ان لفظوں کا یوں تعلق ہے ہے ہے
ہمایوں علی بن بیناجو ہے ہے رکھتا تھا

عدسکہ یا بعد عیدین فرخ سکھاہ میں بادشاہ کے حضور میں حاضر ہوا اور اس وقت
ہمایوں شاہ گرگ کے شکار سے واپس آیا تھا

یہ ساعت ہمایوں کا نگاہ بادشاہ کے بیٹے پر گری اور اس کا
اقدس ایک قدیم چوب تھی

ہمایوں بھائی کو ہمایوں نے بچپن سے بڑے ہوئے اور بچپن جوانی گلے
سے دیکھا ہے، بچپن بادشاہی کے عالم میں بادشاہ کے حضور میں حاضر ہو

ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں بادشاہ کے قدموں
پر گر پڑا اور کہا اے ہمایوں ہو

ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں بادشاہ
نے ہمایوں کی پیشانی پر بوسہ دیا اور فرمایا کہ اے محمد سے بچپن جو ہو
ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں
ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں

ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں
شیر بادشاہ ہمایوں سے ہمایوں ہمایوں کے خاموش ہو گیا اور پھر ہمایوں ہمایوں
ہمایوں ہمایوں کے آنے کے بعد ہمایوں پاس شکار میں ہمایوں

ہمایوں ہمایوں ہمایوں کے ہمایوں ہمایوں ہمایوں کے ساتھ بادشاہ کی
قدمبوسی کے لئے روانہ

جام سے بھی جشن سے کامیابی اور بعض سنا سنگھاسن میں بادشاہ کی بوسی کے لئے
حاضر ہوا

حاضری سنگھاسن ہمایوں ہمایوں ہمایوں کے ہمایوں ہمایوں
ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں ہمایوں

چونکہ ابھی تک بہمن کی طرف سے فیروز شاہ کے حضور میں عام پہنچا تھا
اس لیے بہمن نے عام کو قید کر لیا اور اس کے ساتھیوں کو
عام کے ساتھیوں نے بہمن کے ساتھ مل کر
فیروز شاہ کے پاس بھیجا۔ فیروز شاہ نے عام کو
بادشاہ نے عام کو بہت سی نعمتیں عطا کیں اور
عام نے عاجزی کا اظہار کیا اور قصہ اس سے
کر کے بادشاہ نے حضور میں بیان کیے۔ اس موقع پر عام نے یہ
کہ شاہنامہ کا نام بھی شاہنامہ فیروز شاہی ہو

بادشاہ نے عام کو خلعت فاخرہ اور بہت سی نعمتیں
دیں

عام کو بھی ایک اسپ تازی عطا ہوا اور وہ دوست کے ساتھ
میں واپس آیا اور دوست کے ساتھ

خلاصہ یہ کہ بادشاہ فتح و کامرانی سے واپس ہو کر
عام کو اس کے
عام کو بہت سے
عام نے دیگر امرا کو ہر شخص کی حیثیت کے مطابق خلعت
دی

بادشاہ نے اپنی حکومت کے
عام کو اطلاع دی
عام کو بادشاہ کی

سولھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا دہلی واپس ہونا

www.qbalks.mat.b.ogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkotmati.blogspot.com

سترھواں قصہ

خان جہاں کا شہر زیبا پر حملہ اور شاہ عباس کا مقابلہ کرنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkutabkhanapot.com

www.qbalkis.mat.blogspot.com

ٹھارھواں مقدمہ

فیروز شاہ کا گنبد سے دہلی تک نہر لانے اور گھڑیوں وضع کرنا

www.qbalkx.net blogspot.com

www.qbalkutubkhanah.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

چوتھی قسم

فیروز شاہ کا جنگ و جدل کی مہمات سے کنارہ کش ہو کر ملک کے انتظام کی طرف توجہ کرنا

تمدن

[illegible]

www.qbalkx.mati.blogspot.com

www.qbalkz.net blogspot.com

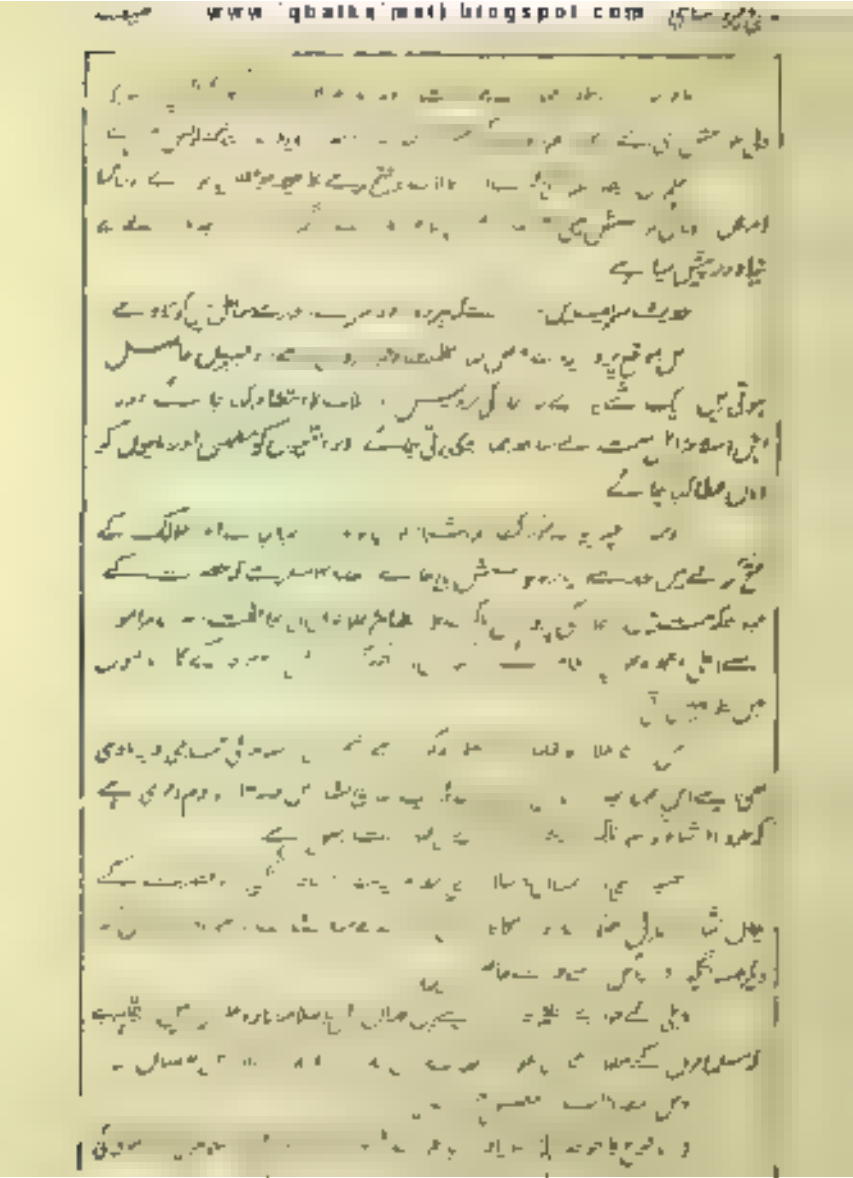

www.qbalka.mati.blogspot.com

کلھا جا رہے ہے

کو کس [illegible] ہے

مرتضا ہوتے ہیں

ہے [illegible] اس کا بھی [illegible] ہے

اس کے نامۂ اعمال [illegible] لکھے جاتے ہیں۔

پانچویں [illegible] ہوتا ہے [illegible] وہ قبل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں خیال کیے جاتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkz.mail.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkp.mail.blogspot.com

www.qbalkz.mat.blogspot.com

www.qualitypdf.blogspot.com

تیسرا مقدمہ

www.qbalkx.mat.blogspot.com

www.qbalkz.mobi.blogspot.com

www.qbalkx.mast.blogspot.com

پیش لفظ

[illegible]

www.qbalka.mobi.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkq.mail.blogspot.com

www.qbalka.mat.b.ogspot.com

www.qbalibd.blogspot.com

کے ساتھ سلوک کیے جائیں گے

محمد بن قاسم کے بعد سندھ پر عرب گورنروں کا سلسلہ قائم رہا۔ ان گورنروں نے سندھ کی ترقی کے لیے بہت کام کیے۔ ان کے عہد میں سندھ کی زراعت، تجارت اور صنعت نے بہت ترقی کی۔ ان گورنروں نے سندھ کے لوگوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا۔ ان کے عہد میں سندھ کے لوگوں کو بہت سی آزادیاں حاصل تھیں۔ ان گورنروں نے سندھ کے لوگوں کے لیے بہت سے اچھے کام کیے۔ ان کے عہد میں سندھ کی ترقی کا سلسلہ جاری رہا۔

[illegible] کی حکومت کے بعد [illegible] کی حکومت قائم ہوئی۔ [

www.qbalkq.mail.blogspot.com

شیخ الاسلام کی جگہ کہا ہے

شیخ الاسلام صاحب کے عہدے پر فائز ہونے کے بعد وہ شاہی محل کی طرف روانہ ہوئے
دربار میں شیخ کے داخل ہونے کا طریقہ

حضرت شیخ بادشاہ کے دربار میں پہنچے اور اس کے بعد
بادشاہ و شیخ ہر دو اصحاب ایک ہی جگہ بیٹھے تھے اور اس مجلس میں شیخ کے
بادشاہ و جناب شیخ کے علاوہ علماء اور فضلاء شریک تھے
ہوتا تھا اور ان کے بعد شیخ الاسلام بادشاہ سے رخصت ہو کر واپس چلے جاتے تھے اور
چند دن اس طرح گزرے

حضرت شیخ کے دست مبارک

شیخ سے لگا لیتے

اگر حضرت شیخ کسی وجہ سے کچھ دنوں کے لئے
کرتے تھے لیکن ایک دن بھی بغیر پیغام کے نہیں جاتے تھے

بادشاہ حضرت شیخ کی خدمت میں

کو پاس اور اس کے ساتھ

بادشاہ حضرت شیخ کے کہنے کے جواب خدمت کے حسب عادت
لکھ کر اپنے مصر میں

شیخ الاسلام کی جگہ کہا ہے

شیخ الاسلام صاحب کے عہدے پر فائز ہونے کے بعد وہ شاہی محل کی طرف روانہ ہوئے
دربار میں شیخ کے داخل ہونے کا طریقہ

حضرت شیخ بادشاہ کے دربار میں پہنچے اور اس کے بعد
بادشاہ و شیخ ہر دو اصحاب ایک ہی جگہ بیٹھے تھے اور اس مجلس میں شیخ کے
بادشاہ و جناب شیخ کے علاوہ علماء اور فضلاء شریک تھے
ہوتا تھا اور ان کے بعد شیخ الاسلام بادشاہ سے رخصت ہو کر واپس چلے جاتے تھے اور
چند دن اس طرح گزرے

حضرت شیخ کے دست مبارک

شیخ سے لگا لیتے

اگر حضرت شیخ کسی وجہ سے کچھ دنوں کے لئے
کرتے تھے لیکن ایک دن بھی بغیر پیغام کے نہیں جاتے تھے

بادشاہ حضرت شیخ کی خدمت میں

کو پاس اور اس کے ساتھ

بادشاہ حضرت شیخ کے کہنے کے جواب خدمت کے حسب عادت
لکھ کر اپنے مصر میں

www.qbalkalmati.blogspot.com

اس وقت خاص خاص [illegible] بھی [illegible] کل جمع تھے [illegible] شاہد و رہتے تھے

پانچواں مقدمہ

اس عہد کے ملوک و امرا کی مسرت و فارغ البالی

[illegible] ساہ [illegible] ہوا [illegible] ساہ [illegible] ہوا [illegible] ساہ [illegible] ہوا [

www.qualia.mati.blogspot.com

ہو جاتی تھی

بادشاہ کے شدید غصے کا سامنا کرنا پڑا تھا اس نے کہا کہ بیل کے کان میں اس کے

بادشاہی نسب کا حال معلوم کرنے کا حکم دیا تھا۔ بادشاہ کے مشیر خاص

کو واپسی کا خیال ہی نہیں کرتے تھے۔

رئیس کو عدم کرتے تھے۔

تو تمام عالم ملک بھارت سے دوستی کا ہاتھ بڑھا سکتا ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qualka.mati.blogspot.com

چھٹا مقدمہ

محمد فیروز شاہی کی فراغت و رہائی کا بیان

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

لازم تھے اور ہمارے ہیرو ولید بھی ان میں شامل تھے۔ شاہ سے ملاقات کے لئے پیش ہوتے تھے۔ ایک بہت بڑا تالاب تھا جس میں مچھلیاں بہت تھیں۔ اس تالاب کے کنارے ایک بہت بڑا درخت تھا۔ اس درخت کی جڑ میں ایک بڑا سا سوراخ تھا۔ اس سوراخ میں ایک بڑا سا سانپ رہتا تھا۔ اس سانپ کی جان تھی ایک طوطے میں۔ اس طوطے کی جان تھی ایک مینا میں۔ اس مینا کی جان تھی ایک چڑیا میں۔ اس چڑیا

www.qbalkz.mat.blogspot.com

دے کر دیئے گئے ہیں

بادشاہ نے کہا کہ یہ بات مناسب نہیں ہے اور وہ یہ کہ اگر ان میں سے کوئی شخص ہے تو وہ کسی حکومت کی سایہ کاری کرے۔ جس کی وجہ سے وہ اس میں سالی نام ہو جائے اور وہ بھی دوسروں میں شامل ہو اور اس کا گھوڑا پیش نہ ہو سکے کیونکہ ایسا شخص مجبور ہے تو ہم ایسے دو گھوڑے کریں گے تو ان کی حالت جو ہو گی وہ ان کے گھوڑوں میں ہو گی۔

اس موقع پر بادشاہ نے حکم دیا کہ ان سب کے سر گروہ ایک ایک کر کے کسی مصنف کی وجہ سے مقدمہ جات کا فیصلہ ہو چکے ہیں وہ شخص دیوان مقدمہ میں عرض کی رسم ادا کرے اور گھوڑا پیش کرے۔ دربار میں مقام پر پہنچ کر تاکہ ان قوموں کے گھوڑے ہوں وہ نہیں ہیں ان کو کس طرح معلوم ہو سکتی ہے۔

سحاق نے بادشاہ کی رائے پر کہا کہ یہ شخص دو شخص ہوں گے تو وہ بھی ہے فرد ہو سکتا ہے شخص ہوں گے۔

چونکہ بادشاہ کی جو رائے علامہ تھا اس لئے اس کا ارادہ ہوا کہ ان کو ان کی رائے میں امتحان کرے۔ اس لئے ایک گھوڑا مقابلے کے لئے پیش ہو گیا

بیرون بادشاہ کے جو خواص میں ایک شخص تھا کہ سال تمام ہو گیا، ایک غلام کو گھوڑا دے کر خواص میں شامل کر پیش کیا

تھا اس سے شخص اس روز کے اندر خدمت ہوتی پر مامور تھا

یہ شخص بہایت خوش و شگفتہ جا تھا اور وہ سوچ کر کہ ایک دست سے اپنے عمر کی دستان جا تک ہو گا

بادشاہ نے کہا۔ اس شخص کی گفتگو ہی اور اس کو اپنے حضور میں طلب کرو کہ شمس سے حقیقت حال کرے۔ تب کہا کہ خاص سے اصل حقیقت کہا بادشاہ نے بھی طلب چاہا بیشتر بادشاہ نے محاصرہ کیا اور وہ کہ ہو اس خاص میں کیا نظر ہو سکتی۔

اس غلام کا جاوا کہ اس نے جو اس نے بادشاہ سے عرض کیا اور کہا کہ میں نے جانور ہوں عرض میں پیش کیا۔ اس میں جو جو صفت درکار ہیں ان پر میں نے وہ نہیں ہوں۔

بادشاہ نے یہ بات سنی کہ اس کو تعریف کرنے میں اس نے قرار کی صفت ہے

www.qbalka.mat.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkamati.blogspot.com

نواں مقدمہ

فیروز شاہ کانگس سناروں کا قتل کرنا

نقل ہے کہ سلطان فیروز شاہ دہلی میں تخت نشین ہوا اور بادشاہ نے اپنی کے ابتدائی سال سیر الدین کی اور کار کے ظلم و عالم کو پامال کرنے میں صرف کیا۔ بادشاہ کے عہد سے پیشتر دہلی میں دو سنگین سازے تھے کہ ہر سال ۔۔۔ سے ان کے موضع پر اس کی ۔۔۔ ہی ہوا کرتے تھے اور ۔۔۔ خلقت میں مانع تھا

یہ دونوں سازے شدت دوں کے عہد حکومت سے اگلے مقدمے پر ہوئے تھے اور ہی کے کسی بڑا ۔۔۔ سازے ۔۔۔ ان کی ۔۔۔ دہلی میں متعین کرے

فیروز شاہ کے وقت یہ ۔۔۔ تھا اس وجہ سے کہ ۔۔۔ دونوں سازے ہی ۔۔۔ نصب کیے ۔۔۔ ہوئے ۔۔۔ جو ۔۔۔ سے مقبل نصب کیا گیا اور اس کے نام سے موسوم ہوا اور سازے ۔۔۔ تک قائم رہا۔

مختصر یہ کہ سلطان دونوں سازوں کو نصب کرنے کا ارادہ کیے ہوئے تھے کہ ایک رات کو بادشاہ کے خواب میں ایک بزرگ نمودار ہوئے اور فرمایا کہ میں ہی وہ بزرگ ہوں جن کا نام لے کر تو نے یہ سازے نصب کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اس لیے تو اس ارادے سے باز آ۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تیرا بیڑا غرق ہو جائے گا۔ بادشاہ نے صبح کو اس خواب کا ذکر اپنے ارکان دولت سے کیا۔ سب نے یہی رائے دی کہ بادشاہ کو ان سازوں سے باز آنا چاہیے۔ چنانچہ بادشاہ نے ان کو نصب کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

اسی رات کو پھر بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ وہی بزرگ آ کر کہتے ہیں کہ تو نے ان سازوں کو نصب کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے اس لیے اب تو ان کو ضرور نصب کر۔ بادشاہ نے صبح کو پھر اپنے ارکان دولت سے اس خواب کا ذکر کیا۔ سب نے پھر یہی رائے دی کہ بادشاہ کو ان سازوں سے باز آنا چاہیے۔ بادشاہ نے ان کو نصب کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

تیسری رات کو پھر بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ وہی بزرگ آ کر کہتے ہیں کہ تو نے ان سازوں کو نصب کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے اس لیے اب تو ان کو ضرور نصب کر۔ بادشاہ نے صبح کو پھر اپنے ارکان دولت سے اس خواب کا ذکر کیا۔ سب نے پھر یہی رائے دی کہ بادشاہ کو ان سازوں سے باز آنا چاہیے۔ بادشاہ نے ان کو نصب کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

چوتھی رات کو پھر بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ وہی بزرگ آ کر کہتے ہیں کہ تو نے ان سازوں کو نصب کرنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے اس لیے اب تو ان کو ضرور نصب کر۔ بادشاہ نے صبح کو پھر اپنے ارکان دولت سے اس خواب کا ذکر کیا۔ سب نے پھر یہی رائے دی کہ بادشاہ کو ان سازوں سے باز آنا چاہیے۔ بادشاہ نے ان کو نصب کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

www.qbalkz.mati.blogspot.com

[illegible] میں [illegible] سے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

مختصر یہ کہ [illegible] میں [illegible] میں [illegible]

[illegible] نے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ملاقات [illegible]
[illegible] کے [illegible] کی [illegible] ملاقات [illegible]
صحابہ کی

کہتے ہیں کہ [illegible] میں [illegible] کا [illegible] [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے [illegible]

مختصر یہ کہ [illegible] نے [illegible] پر [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے [illegible]

[illegible] میں [illegible] کہ [illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

دوسرے یہ کہ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

۳ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

پروردگار [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

مختصر یہ کہ [illegible] نے [illegible] کی [illegible]

[illegible] نے [illegible] کی [illegible] کو [illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

www.qbalka.mat.blogspot.com

www.qbalka.mat.blogspot.com

[illegible] ہے جس کی [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

www.qbalks.mail.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیباچہ

فرہاد سے شکارگاہ تک

نقل ہے کہ بادشاہ نے اپنی معشوقہ میں سے ایک معشوقہ کو خوب کے ساتھ حال ہوتا تھا
بادشاہ نے ملکی بھلائی کی وجہ سے اس کو شکار سے روکنا چاہا لیکن جب اس نے دیکھا کہ
سلطان شکار کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا تو اس نے طریقہ اختیار کیا

بادشاہ نے حیران ہو کر پوچھا کہ یہ کیا حرکت ہے؟ جو معشوقہ کا حال کرتی ہے وہ
شاعر نہیں ہے

چونکہ یہ بادشاہ کے معشوقہ کی گردن کی طرف سفر کرتا ہوا تھا اس لئے شکار کا
ایک مشہور علاقہ ہے جس کے قریب ہی ایک پہاڑ ہے جس کی چوٹی پر
فرہاد کوہکن کا مسکن ہے

سلطان محمد علی سے ارجو کہ ملک الشعراء حکیم فرہاد کا ذکر
وہ یہ بیان محسوس کرتا ہے کہ اس کو شکار کا بہت شوق ہے اور اس مسئلہ میں بہت سی دلچسپی
کرتا ہے

مختصر یہ کہ سلطان محمد نے بادشاہ کی خدمت میں شکار کا
کرنے کی اجازت مانگی

مختصر یہ کہ سلطان محمد نے بادشاہ کی خدمت میں شکار کا
کرنے کی اجازت مانگی

www.qbalka.mat.b.ogspot.com

www.qbalkp.(net).blogspot.com

[illegible] اس امر میں کوشاں رہتا تھا کہ [illegible] اسی شکل میں کو رہا ہے
[illegible] ہے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کیا جا سکتا ہے
[illegible] کلام اور [illegible] رہتا۔

[illegible] صنعت بدیع ہوتی تھی کہ سامعین [illegible] ہے کہ کسی نے
[illegible] کی ہوگی۔

اگر کسی صاحب جاہ و اشتہار کو صنعت بدیع کی تکلف کو [illegible] ہوا اور [illegible] کی وقت
اشتہار ہوتا تھا اور اس کے بعد صنعت بدیع کی [illegible] ہوتی تھی لیکن سلطان [illegible] تھا
[illegible] اور [illegible] کی [illegible] کو [illegible] کا [illegible] ہر [illegible] صنعت بدیع میں
[illegible] ہوتی تھی۔

مختصر یہ کہ [illegible] سے اسی مشغلہ تکلف میں [illegible] کے [illegible] صنعت بدیع سے
کام لیا۔ اس سے یہ شوق [illegible] صنعت بدیع کا حال [illegible] میں [illegible] ہے ساتھ
[illegible] کو [illegible] حاصل ہوجاتا ہے

[illegible] واضح ہو کہ [illegible] میں [illegible] کرتا ہے اور [illegible] میں [illegible]
[illegible] ہوا ہو اور [illegible] کے [illegible] ہے۔

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]

www.qbalkotmati.blogspot.com

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

[illegible] کے لشکر کا [illegible] کے لشکر کا [illegible] کے لشکر کا [

www.qbalka.mofi.blogspot.com

[illegible] کو [illegible] معلوم ہوں [illegible] سے بکار سکر [illegible]
[illegible] تمام سوار [illegible] کر دے جاتے تھے [illegible] سواروں کو [illegible]
کے ذریعے [illegible] دیتے تھے دوسرے [illegible] کو صف بندی کا حکم دیا جاتا تھا

[illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible]

www.qbalibrary.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qualitymatbaa.blogspot.com

تھی اور وہ کسی کے ہاتھ میں لے کر چلتے تھے۔

یہ بھی کہ کسی محل میں سات کی جگہ تھا اور ... کا لیس کا بچھا کرتے تھے اور ... ہوتا تھا۔

... کو کیا ... سے ... مصل کرتے تھے، تمام ... پڑھ کر پڑھتے ہے

... کا ... اور ... کی ... کو ... ہے ... کہتے تھے

کسی کسی ... کے ... سے ... بڑے ... پر ... جاتے تھے اور ... کے ... بھی ... کیے جاتے تھے

... ایک ... کہ ... کے ... کیے ... کر رہے تھے ... ہو کر ... کے ... سے ... کھیلوں ... اور ... کو ...

... کے ... کا ... ہے ... کے ... کے ... ک

www.qbalkamati.blogspot.com

گیارھواں مقالہ

ان مقدس عمارات کے بیان میں جو فرمانروا شاہ نے تعمیر کیں

وہ سب پر مہربان بادشاہ ہے جو عمارت کی تعمیر میں خاص طور پر دلچسپی لیتا ہے اس کو آباد کرتا ہے اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔

دنیا کے کسی حکمران یا بادشاہ نے جو تخت حکومت پر بیٹھا ہو کر جب حکم دیا اس نے عمارت کی جس قدر جلد ممکن ہو گی وہ اس سے بہتر بنائی۔

کسی بادشاہ نے ممالک و بلاد فتح کرنے کی وہ اتنی تعداد میں اس قدر تعمیر کی کوشش نہیں کی جو عمارت اس نے تعمیر کی ہیں۔

یہ اس کا کمال ہے کہ اس نے شہر و حصار و قلعہ و محل و مسجد و مدرسہ و خانقاہ و مسافر خانہ و حمام و بازار و پل و چشمہ و باغ و سرائے سے ملک عرب کو مزین کیا ہے۔

اس طرح اس نے ہر قریہ و ہر دیہات و ہر ویرانہ کو آباد کیا ہے۔

قلعہ ہر قلعہ عمارت و شہر ہر شہر و ہر آباد کو۔

بادشاہ نے ہر مقام پر شہر میں آباد کرنے کے لئے لشکر و مضبوط حصار و قلعہ تعمیر کرائے اور ان عمارات کو کوچ مضبوط و مستحکم کیا۔

بادشاہ نے حصار و قلعہ کے علاوہ ہر قلعہ کو شہر کی حفاظت کے لئے پورا لشکر ہر ایک کو لشکر بڑی کو لشکر سواری کو لشکر سپاہ حصار کو لشکر ہر ایک کو لشکر ہر ایک کو لشکر لشکر ہر ایک کو لشکر سپاہ کو لشکر سپاہ کو لشکر سپاہ

www.qbalkashmir.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkutub.blogspot.com

محض سے ہو سکتی حاصل کرنے کے لیے محنت کی
مرد سے دے سلاطین اصیر دراں کی سے
ظاہر ہے کہ ... محض سے ہی حاصل کرے ... سے
دو ... ری محض ہو سکتا ہے ... ہوں عالم ... ظلمات و ظلماں کے مقابلہ ہوا،
سلاطین ... سے ملاقات ... کی ... میں ... کا ... اور ... کا ... ہی
... ہوں ... سلاطین محض ... پسند ... ہی ... ہی ... کی
... کی ... سے ... کے سلسلے کو ... لاتی ہوں۔

... ہے ... کہ ... ہے ... کہ ... ہوتا ... ہاتھوں ... ٹکڑا ہوا
... کے ... ہے ... کہ ... ہے ... کے ... کے ... کے ... کے
... ہے ... کہ ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے
... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے

سلاطین ... کی ... کی ... کی ... ہے ... کے ... کے ... کے
... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے

... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے
... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے

... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے
... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے

... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے ... کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عجیب بات ہے کہ جہاں تک کسی عہدے کا تعلق ہے عورت کسی طرح بھی اہل نہیں
ناخدا خام ہے اگر کشتی کا نگہبان ہو عورت
لیکن اگر کسی عورت کا دماغ ایسا ہو کہ وہ ایسے کارنامے انجام دے سکے جو عام طور پر مرد ہی
کر سکتے ہیں تو اس کے لئے کوئی وجہ نہیں کہ اس کو ان عہدوں پر مامور نہ کیا جائے۔ اسی طرح
عورت کے لئے بھی کوئی وجہ نہیں کہ وہ مرد کی طرح ووٹ نہ دے سکے۔

۱۲ سوال مشترکہ

بادشاہ کا بیکار رہنے کے حالات پر توجہ کرنا

نقل ہے کہ ایک بادشاہ کی سلطنت میں ایک ملک کے لئے دو سفیر بھیجے گئے۔ ان
میں سے ایک تو بہت ہوشیار اور دوسرا بیوقوف تھا۔ جب وہ ملک میں پہنچے تو بادشاہ نے
ان کی ہوشیاری اور بیوقوفی سے کوئی واقفیت نہ رکھتا تھا۔
بادشاہ نے کوتوال شہر کو حکم دیا کہ ان دونوں سفیروں کا دربار کیا جائے اور شہر
میں مقام رہنے کے لئے ان کو دو حویلیوں کے حصول میں مدد کرے
کوتوال شہر نے ہر حویلی کے دروازے پر ایک ایک شخص کے ذمہ کر دیا کہ جو شخص
دیکھنے کا قصد کرے اس کو روکے۔ ہر ایک شخص نے اس حکم کے موافق عمل کیا۔ اس
واقعہ کے بعد بادشاہ نے کوتوال کو بلا کر کہا کہ تم نے ان سفیروں کے ساتھ ایسا برا
سلوک کیا ہے کہ اب ان کو ملک میں رہنا دشوار ہو گیا ہے۔ اب وہ ہمارے ملک کے
حالات کو دیکھ کر اپنے بادشاہ سے کیا کہیں گے۔
کوتوال نے عرض کیا کہ میں نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی ہے۔ بادشاہ نے
کوتوال سے کہا کہ تم نے بہت برا کیا۔ اب تم ان کے پاس جاؤ اور ان سے معافی مانگو۔
کوتوال نے کہا کہ میں ان سے کیا کہوں۔ بادشاہ نے کہا کہ تم کہو کہ ہم نے
تمہارے ساتھ جو کچھ کیا ہے بادشاہ کے حکم سے کیا ہے۔ دیکھنا ان سے
کوتوال نے جا کر ان سفیروں سے کہا کہ ہم نے تمہارے ساتھ جو کچھ کیا ہے بادشاہ کے
حکم سے کیا ہے۔ اس پر ہوشیار سفیر نے کہا کہ ہم نے بادشاہ کے حالات کو سمجھ لیا۔
بیوقوف سفیر نے پوچھا کہ تم نے کیا سمجھا۔ ہوشیار سفیر نے کہا کہ بادشاہ
بیوقوف ہے۔ بیوقوف سفیر نے کہا کہ تم نے کیسے سمجھا۔ ہوشیار سفیر نے کہا کہ
بادشاہ نے ہم کو دو حویلیاں دی ہیں۔ ایک حویلی میں ہم رہتے ہیں اور دوسری حویلی
میں ہمارا اسباب رہتا ہے۔ بادشاہ نے ہم کو دو حویلیاں دی ہیں۔ ایک حویلی میں ہم رہتے ہیں اور دوسری حویلی
میں ہمارا اسباب رہتا ہے۔ بادشاہ نے ہم کو دو حویلیاں دی ہیں۔ ایک حویلی میں ہم رہتے ہیں اور دوسری حویلی
میں ہمارا اسباب رہتا ہے۔ بادشاہ نے ہم کو دو حویلیاں دی ہیں۔ ایک حویلی میں ہم رہتے ہیں اور دوسری حویلی

www.qbalkz.mat.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalka.mati.blogspot.com

تیسرا حصہ

فرمانروائی کارخانہ جات کی مشینری تفصیل

[illegible]

www.qbalka.mail.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qualbalmath.blogspot.com

www.qbalks.mstb.ogspot.com

مقدمہ

www.qbalka.mati.blogspot.com

مختصر یہ کہ اس موقع پر ایک عرض کیا کہ سلاطین مہر کی مثال دشمنوں کے حق میں
مگر سبحانہ تعالیٰ سے یہ دشمنوں کو بھی یہ عطا کسی وجہ سے عام ہو جاتی ہے تو اس
کے کوئی شخص اس کا حق دار نہیں ہوتا اس میں اگر سلاطین عالم کی مہر جمع نہ کی جائے
سے صحیح یہ عطا کسی سبب سے تم ہو جاتی ہے اور آئندہ عام ہو کر تمام عالم میں شامل ہو
ہو جاتی ہے اور کوئی شخص اس کا حق دار نہیں رہتا

اور پر کی گفتگو میں تو دوست نے فرمایا کہ اس عطا کی تخصیص کیا ضرور ہے اور

www.qbalkamal.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

...کسی دوسرے سے کیا گیا۔

...ہے کہ اب ہم ... دیر ہو تو کام نہ کیں ... اور ...
... کو کس کام ... کی ...

پندرھواں مقدمہ

... شاہ کا حیدرآباد خانہ ... خانہ بنانا

... ہے کہ ... شاہ ... جو ... سے مثل ... لوگ ... خانہ ... کی ...
... کے لیے ... ان ... سکے۔

... شاہ ... اور ... کے ... کی ... کو ... میں ... کے ...
... اور ... ہیں۔ ... ان کے ... ہیں ... بلکہ ... شریک
... بھی ان کے ... ہیں ... سب کو ... ہے ... کو ...
... شاہ نے ... کیا ... ان ... کو ...

... حیدرآباد کے ... میں ... اور ... جو ... کا ...
... کا ... تھا

... شاہ نے ... کے ... میں ... کی ... کو ...
... قسم ... کی ... قسم ... قسم ... میں ... کی گئی

... کہ ... ایک ... خانہ ... ہو ... کے ... میں ...
... ہوئے ... اور ... کے ... سے ... کے ... کے ...
... کے ... کے ... کے ... کے ...

... شاہ کی ... سے ... کے ... سے ... ہوئی ...
... کے ... کو ... کی ... کے ... کے ...
... ہے ... کی ... ہیں ... کے ... کے ...

www.qbalka.mafs.blogspot.com

[illegible] کے حق میں اصلاح کے لئے کوشاں رہتے ہیں

یہ بھی صداقت شریف میں ہے کہ آنکھوں کے حق میں احسان کرو جو یہ احسان
تمہارا کیا کیا شکر ادا کیوں نہ ہو۔

اس کے علاوہ ترکوں کی کہاوت بھی صداقت ہے کہ جو شخص دوسرا گھر کے نکاح میں مدد کرتا ہے
اب سے بھی بڑا ثواب ہے گا یہ شخص اس کو بھی ثواب عطا فرمائے گا

ذرہ تمام الاستعداد مخلص مرد ہیں ان کو عورتیں عیف جاتی ہیں وہ ہمیشہ شکست خاطر
اور دل کی محکوم رہتی ہیں۔

اگر عورتیں آرام سے رہتی ہے تو اور وہ مطیع دست اور رہتے ہیں اور اگر عورتوں کو آسودہ
خاطر کرنا شوہر کے امکان سے خارج ہو تو وہ بیچارے مرد گھر میں گرفتار ہے ہیں
وہ اور ان کے تمام اعمال کے جواب رسول خدا سے رہا ہے کہ مجھ کو بھی عورتوں سے سروکار بہت عیف
ہوا تھا جب ہوا صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ علیہ وسلم آپ کو کون سی عورت سے سروکار ہوا
کہ آپ نے فرمایا کہ محمد یہ کو جس طرح پرورش کرتی ہیں اس طرح کسی عورت نے نہیں کی
اس لئے حضرت ہر بچہ کو دودھ پلانے کے لئے دایہ کا انتظام کرتے ہیں اور ان کو مرضعہ کہتے ہیں

پروردگار عالم نے انسان کی خلقت میں انتظام ایسا فرمایا ہے کہ ہر ایک عضو
ہے وہ بھی اپنی جگہ انسان کی خلقت و صحت کا ذمہ دار نظر آتا ہے۔

ان امراض کا شمار ہوا ہے ان میں چھوت کے امراض ایسے ہیں کہ۔ اس کا مواد اجسام
خارج ہو کر ہوا میں ہے اور ہوا میں رہ کر امراض ایسے ہیں کہ جب
ان کا مواد ہوا میں ہیں لیکن ان کے علاج ہے اب ہیں ہی تک سال سے امراض کو
انسان کا دشمن بیماریوں میں سرفہرست قرار دیا ہے

جب انسان یہ امراض کا شکار ہوتا ہے تو انسانی طبیعت اور جسم میں سے
مطلب ہو جاتا ہے اور انسان بیچارہ قبل از وقت سے ہی کمزور ہو کر اس مرض کا شکار ہو
ہو جاتا ہے کہ انسان کو مکمل طور پر صحت کرنے سے قاصر کرے۔

موسم بیچارہ کو طاعون گرفتار ہوتا ہے آپ تو جانتی کی شدت و تکلیف اور
طاعون کی بیماری کا کام ہے اور اس بیماری کے آنکھ دیدہ ہیں کے طب پر طاعون نہ رہتے ہیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkq.mat1.blogspot.com

www.qbalka.mat.blogspot.com

ہیں وہ دعوے سے عرض کرتے ہیں کہ وہ صحت یاب ہوں گے اور ان کے تمام مقاصد صحیح و درست ہو کر حاصل ہوتے رہتے ہیں

مریض دعا سے شفا پا کر کامیاب ہوتا اور مرض کے مقاصد سے نجات پا کر صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال ہوتا ہے

مریض صحیح و تندرست ہو کر خدا کی درگاہ میں شکر کرنا اور بادشاہ کی دولت و سلطنت کی دعا مانگتا اور عرض کرتا ہے کہ میں نے تجھ سے عافیت مانگی تھی سو تو نے مجھ کو عافیت عطا فرمائی اور مقصود کے حاصل کرنے کی سعادت عطا کی اور درگاہ کے خادم کی درگاہ میں شکر کرنا اور بادشاہ کی درازی عمر و دولت کی دعا کرتا ہے

اس مقام سے اس کو معلوم ہوا کہ رسالہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مقصود میں بادشاہ وقت کے خطاب میں مسرت پیدا کرنا ہے وہ اس صورت سے حاصل ہوتا ہے کہ بادشاہ کی دولت و سلطنت کے حاصل کرنے کے لیے دعا کرے

بادشاہ نے ملک و خلائق کی رعایت، عام کے لیے دیوان خیرات و شفاخانہ کے لیے فروعات و اوقاف کر دیے تھے

جس طریق کہ بادشاہ نے دیوان خیرات و شفاخانہ کے لیے صحیح علما اتقیا و صلحا و مشائخ کے وظائف مقرر کیے تھے، ان کی تحریر ہوئی تھی

مقرر محاسب نے موسم خریف سے بیان کرنے کو جمع کیا لوگ تمام مالک سے حاضر وظائف لینے کے لیے لکھ چادر اور سر پر عمامہ باندھے ہوئے اور مجلس کے بادشاہ کی سرکار سے گواہ پائے تھے

ان کے بعد دوسرے مقدمہ سے دیوان شاہ کے حکم سے ہر مرض بعد عرض واقعیات کے سامنے ہو کر آتا تھا

یہ سوچا ہوا کہ بعد بادشاہ کے حالات کو معلوم کرنا لیکن بادشاہ کے خواص اور ان کے سلف و خلف کی داستان اس درجہ طویل ہے کہ سوچ و سمجھ کر مقصد میں کامیاب نہیں ہوا

معقول ہے کہ بادشاہ کامل بادشاہوں گزشتہ کے قصے و حکایت و روایت اور ان جلسے منعقد کرتا اور خواص بعد بادشاہ رکھتا ہے ترتیب دی چلتی ہیں

www.qbalka.mat.blogspot.com

عید کا دن ہے۔ اصل میں یہ کہ اس مقصد پر دنیا سب عید ہی کہ الگ الگ
ملک، رسم و رواج کے مطابق منائی جاتی ہے۔ اس کا کسی مذہب سے تعلق نہیں ہے۔ یہ تو فصل کی انتظام کا
جشن کا نام ہے۔ اس دن لوگ خوش ہوتے ہیں۔

دنیا کے مختلف ملکوں میں مختلف طریقے سے عید منائی جاتی ہے۔ جیسا کہ سب عید کو دنیا کا سب سے بڑا تہوار سمجھتے
ہیں۔ اسی طرح ہمارے ملک میں بھی عید کے دن بڑے دھوم دھام سے منائی جاتی ہے۔ اس دن سے پہلے رمضان کے مہینے میں جس
کی تیاری میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اس میں ہر کوئی اپنے لئے کپڑے خریدتا ہے۔ اس لیے
ہیں شب عید اور ہی کہتا ہوں مقصد کہ دنیا کو جشن کا انتظام کرنے اور عام سب موجود
ہے۔ اور

جشن عید کے حالات

عید کا دن۔ تہوار کو شک پر دو آدمی کے آنکھوں میں رسم کی بیٹا عید کو معمولی
کے ساتھ آویزاں کی جاتی تھیں

اصل پشت میں اس کو عام طور پر اصل سے لگی کہتے تھے شاہی محکمہ کے مطابق یا گھاٹ
ہی بول تھی اس مقصد کو، گھاٹ یا دوسرے کے دم سے یاد کرتے تھے

اس محل میں اب شک یا عام کے لیے مخصوص ہو اس اور ہر دستار یا عام کے وقت اس
کو شک میں ہمارہ ہوتا تھا

اس کو شک کے جاسن طرف کے دو پیٹ دیے جاتے تھے اور یہ قسم کے گھے
کھائے جاتے تھے

محل گھ سے برشم کے ہوتے تھے اور اس ریت کے اور اس پر عربی اور اس کا کام
ہوتا تھا

محل تھے سب کہ سے کے بنے ہوتے تھے اور اس اور اصل ہمارے
ہوتے تھے

محل ہی گھی کے تمام در و دیوار پر عید پیسے تھے اور لکھی ہوئی تھی اور اس
میں ہمارے جاتے تھے اور ہر قسم کے رو شک ہوتے تھے اس میں رکھے جاتے تھے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.mail.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

[illegible]

سترھواں مقدمہ

بادشاہ کا سطرلاب کے بعد سات جمعہ اپنے حضور میں طلب کرنا

[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

[illegible] [illegible] [illegible] [

www.qbalka.mati.blogspot.com

فہرس مضامین

پیش لفظ

مقدمہ

www.qualia.mati.blogspot.com

www.qbalka.mat.blogspot.com

دوسرا مقدمہ

بادشاہ کا غیر شرعی عادات کو دور کرنا

اصل یہ کہ بادشاہ کے لیے کئی خوبیاں ضروری ہیں جن سے مملکت کو استحکام حاصل ہوتا ہے اور رعایا خوش رہتی ہے۔ ان کی پوری تفصیل اس مختصر رسالہ میں نہیں سما سکتی اس لیے ہم صرف ان کا اجمالی خاکہ پیش کرتے ہیں۔

(۱) سلاطین کے لیے سب سے مقدم انصاف کا قائم کرنا ہے تاکہ رعایا کے ہر فرد کو بادشاہ کی عدل و انصاف پر پورا بھروسہ ہو۔

(۲) بادشاہ کو چاہیے کہ اپنی ذات کو عیش و عشرت سے بچائے اور اپنے اوقات کو علم و ہنر کے حاصل کرنے اور رعایا کے حالات کی تحقیق میں صرف کرے۔ اس لیے کہ سلاطین عام لوگوں کی طرح نہیں ہوتے۔ ان کی ذات سے بہت سے کام وابستہ ہوتے ہیں۔ بادشاہ کے ان کاموں کو خلل پہنچانا ان کی بڑی خیانت ہے۔

(۳) بادشاہ کو چاہیے کہ اپنے ملک میں جو جو خوبیاں دیکھے ان کی قدر کرے اور جو جو خرابیاں دیکھے ان کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

(۴) بادشاہ کو چاہیے کہ اپنے ملک کی حالت سے باخبر رہنے کے لیے ہر ضلع میں اپنے معتمد مقرر کرے جو ہر ضلع کی حالت سے اس کو مطلع کرتے رہیں۔

(۵) بادشاہ کو چاہیے کہ اپنے ملک کے ہر حصہ سے خود واقف ہو۔ اس لیے کہ ملک کے ہر حصہ کے متعلق اس کو جواب دہی کرنی ہوگی۔ اگر بادشاہ خود ملک کے ہر حصہ کا دورہ نہ کرے تو ممکن ہے کہ کسی ضلع کے حاکم کی بدانتظامی سے وہ ضلع برباد ہو جائے اور بادشاہ کو اس کا علم نہ ہو۔

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkz.mat.blogspot.com

www.qbalkg.mail.blogspot.com

یونانی فلسفی خشک تھی اس نے چند تیر بالوں کی جانب سے آگ روشن ہوئی
[illegible] سطح آب کی جانب میں سمجھ سے کام کیا تھا اس [illegible]
[illegible] سے [illegible] دشمن ہوئی [illegible] ہو گیا
[illegible] کی [illegible] ایک [illegible] بھی سرع سے [illegible]
[illegible]

چوتھا مقدمہ

غیر مسلم افراد سے جزیہ وصول کرنا

حل یہ کہ [illegible] ہے [illegible] حکومت میں [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کا مسئلہ [illegible] تھا۔

[illegible] ہے [illegible] کو [illegible] کہ [illegible] سے جزیہ وصول کیا

[illegible] سے [illegible] کے [illegible] میں [illegible] جزیہ [illegible] گیا [illegible]

[illegible] سے [illegible] کو [illegible] کرایا تھا۔

[illegible] کا [illegible] کو [illegible] سے [illegible] کہ [illegible] عام [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] جزیہ [illegible]

علامہ شبلی نے اس [illegible] کو [illegible] کی [illegible] کی جا سکتی ہے کہ [illegible] علمی [illegible] رہی [illegible] نے [illegible] کو [illegible] کیا

چونکہ [illegible] گروہ [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] مسلم [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] نے [illegible] کرایا [illegible] سے [illegible] جزیہ [illegible]

علامہ [illegible] نے [illegible] کی [illegible] کہ [illegible] کو [illegible] سے [illegible] ہے

علامہ [illegible] کو [illegible] کو [illegible] میں [illegible] ہو [illegible] اور [illegible] کو [illegible] میں [illegible]

www.qbalkotab.blogspot.com

اس عہد [illegible] کے عہد میں [illegible] سے کسی [illegible] کے
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]

www.qualia-math.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkotmati.blogspot.com

چھٹا مقدمہ

حال مقدمہ اور اس کی مختصر تاریخ

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkp.mat1.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

ساتواں مقدمہ

[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkx.mail.blogspot.com

www.qbalkx.mat.blogspot.com

www.qbalkz.mail.blogspot.com

[illegible] کتاب کا دوسرا حصہ [illegible] کی [illegible] کے [illegible] ہوں تو اس کے [illegible] کے [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

www.qbalkq.mati.blogspot.com

www.qbalkamotab.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

بادشاہ نے ملک کو اپنے قریب بلایا اور کہا کہ میں نے تم کو اس لئے بلوایا ہے کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ مخالف وحدت میں ملک کے ملک برباد ہو گئے ہیں اور تمام ملکوں پر یہ مصیبت آئی ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے مخالف ہو گئے ہیں اور ایک دوسرے کی دشمنی اور مخالفت کی وجہ سے تباہ ہو گئے ہیں اور ان کی حکومت اور دولت جاتی رہی ہے اور ان کی رعایا مفلس اور تنگ دست ہو گئی ہے اور ان کے ملک کی آبادی ویران ہو گئی ہے اور ان کے بادشاہ اور حکمران اپنی جان سے اور اپنے ملک سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

میں نے ملک کے بزرگوں اور دانا لوگوں کے مشورہ سے یہ طے کیا ہے کہ تم سے اتحاد و اتفاق کا سلوک کروں اور تمہارے ملک کی حفاظت کروں اور تمہارے دشمنوں کے مقابلہ میں تمہاری مدد کروں۔

بادشاہ نے ملک سے کہا کہ تم اپنے ملک کی حفاظت کرو اور اپنے ملک کی آبادی کو بڑھاؤ اور اپنے ملک کی رعایا کو خوش رکھو۔

اس کے بعد بادشاہ نے ملک کے بیٹے کو اپنے پاس بلایا اور اس سے کہا کہ تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ اتحاد و اتفاق کی وجہ سے بڑی بڑی حکومتیں قائم ہوئی ہیں اور بڑے بڑے ملک آباد ہوئے ہیں اور بڑی بڑی دولتیں جمع ہوئی ہیں اور بڑے بڑے لشکر تیار ہوئے ہیں اور بڑے بڑے کام انجام پائے ہیں اور بڑے بڑے دشمن مغلوب ہوئے ہیں اور بڑے بڑے مقاصد حاصل ہوئے ہیں اور بڑے بڑے کارنامے ظہور میں آئے ہیں اور بڑے بڑے ملک فتح ہوئے ہیں اور بڑے بڑے شہر آباد ہوئے ہیں اور بڑے بڑے قلعے تعمیر ہوئے ہیں اور بڑے بڑے محل بنے ہیں اور بڑے بڑے باغ لگے ہیں اور بڑے بڑے تالاب کھودے گئے ہیں اور بڑے بڑے پل بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے راستے بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے کنوئیں کھودے گئے ہیں اور بڑے بڑے سرائیں بنائی گئی ہیں اور بڑے بڑے مسافر خانے بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے مدرسے بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے مکتب بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے کتب خانے بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے عجائب گھر بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے چڑیا گھر بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے باغ بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے فوارے بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے حوض بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے تالاب بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے کنوئیں کھودے گئے ہیں اور بڑے بڑے پل بنائے گئے ہیں اور بڑے بڑے راستے بنائ

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkamotrb.ogspot.com

کے ساتھ دیکھی ہیں عادت خطا فرمائی

جاکھاں بادشاہ کے حضور سے فرمان واپس ہوا اور اس نے ملک سے مسافرت کرکے کہا کہ مجھ کو معلوم ہوا کہ کہیں سے ساتھ اس نے دوستی ہے میری غلطی تھی کہ میں تم کو ساتھ لے کر تم سے آگے پیش آیا تھا۔

یہ جواب پاکر ملک نے صدق قلب سے بادشاہ سے بہت سے پشیمانی کی اور اس نے بادشاہ سے عرض کیا ہے کہ میں نے دوستی کی ہے

یہ سنکر جاکھاں نے دل میں کہا کہ اس طرح کا آدمی جس نے بادشاہ سے کہا ہے کہ مسافر آدمی ہوں اور ملک میں مشہور و لیاقت نہیں ہے

پھر جاکھاں نے کہا کہ میں ملک کو بے وقار سے جانے تک میں ملک نے مذاکرات کی۔ جواب سوال۔ کی

اس اصحاب مناسب کا جو مقام ملک نے دیا اور اس کو دیکھ کر کہا تھا

جاکھاں نے سنکر دل سے خلاص کرتا تھا اور مقام ملک میں اس امر کا ہوسکتا ہے کہ مسافل جواب چپ ہوتا تھا اور ملک کے مشرف ممالک کی تعریف اور مشرف نے اور دور ہونے کی کیفیت اس دور کے حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔

جب تمام میں نے سوچ عجیب سے بیان کیا ہے کہ سوال کی مشکل بہت سوچ سے فروتر ہوئی تھی جس دن دے میں کہ دیتا وہ مقام مجھ کو جو وہ بھی مجھ کے نام سے موسوم تھا اور جس کے برابر دنیا میں کوئی مقام بادشاہ کے عہد میں مقابلہ کا نہ تھا اور یہ شخص غیر ملک کے مقابلہ سے بہتر کیا گیا اس وقت وہ سادے فرمانے کو غیر ملک کا ایلچی سمجھ کر اس سے پوچھیں مشرف سے دور ہونے کی کہ جیسے تم کریں اس کو مشرف سے ملاقات علحدہ رہا ہوں تو وہ اس موقع کے خلاف ہوتا ہے

بادشاہ نے اس وقت حکم دیا کہ تمام اصحاب مناسب جاکھاں سے چپ ہوجائیں باہر ملک جاتے رہے جائے

ملک نے بھی بادشاہ میں دربار سے وقت مستقل ہونے کے بادشاہ نے بھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.mati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

آٹھواں مقدمہ

ملک تاب ، ملک کی حکومت اور تیرگی کا ذکر

[illegible] ملک تاب [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملک نائک کی چیرہ دستی

نقل ہے کہ ایک بادشاہ کے عہد میں ملک نائک نامی ایک شخص بادشاہ کی ملازمت میں تھا۔ ملک نائک کا کام یہ تھا کہ جب بادشاہ کسی پر خفا ہوتا تو ملک نائک اس کو سزا دیتا تھا۔ ایک دن بادشاہ نے ملک نائک کو حکم دیا کہ فلاں شخص کو سزا دو۔ ملک نائک نے اس کو سزا دی۔ اس شخص نے بادشاہ سے فریاد کی کہ ملک نائک نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ بادشاہ نے ملک نائک کو بلا کر پوچھا کہ تم نے اس شخص پر ظلم کیوں کیا؟ ملک نائک نے جواب دیا کہ میں نے تو آپ کے حکم کی تعمیل کی ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ میں نے تو تمہیں حکم دیا تھا کہ فلاں شخص کو سزا دو۔ ملک نائک نے کہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جاسوسی ملک سے بھاگ کر آنے والے ملک کے باشندوں کو جو خطیر انعام دیتا تھا اس کی وجہ سے قوم اس کا استقبال کرتی تھی اور اس کی وجہ سے ملک کی جاسوسی کا محکمہ بند ہو گیا تھا۔

جاسوسی کا محکمہ بند کر دینے کے بعد ملک کا خزانہ بھرا رہتا تھا اور ملک کی آمدنی بڑھتی جاتی تھی۔

ملک کے بادشاہ کو شکار کا بہت شوق تھا۔ وہ اکثر شکار کے لئے جنگل میں جایا کرتا تھا۔ ملک کے بادشاہ کے لئے شکار کا انتظام کرنا بہت مشکل کام تھا۔ ملک کے بادشاہ کے لئے شکار کا انتظام کرنے کے لئے ملک کے بڑے بڑے امیر اور نواب اپنی اپنی جاگیروں میں شکار کا انتظام کرتے تھے۔

ملک کے بادشاہ کے لئے شکار کا انتظام کرنا بہت مشکل کام تھا۔ ملک کے بادشاہ کے لئے شکار کا انتظام کرنے کے لئے ملک کے بڑے بڑے امیر اور نواب اپنی اپنی جاگیروں میں شکار کا انتظام کرتے تھے۔

ملک اب کا بے عمل سے محاسبہ کرنا

نقل ہے کہ ایک دن ملک اب کو شدید غصہ آیا۔ اس نے حکم دیا کہ ملک اب کے تمام خاص خاص مصاحب حاضر کئے جائیں۔ جب سب مصاحب حاضر ہو گئے تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کو قید کر لیا جائے۔ جب سب مصاحب قید کر لئے گئے تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کو قتل کر دیا جائے۔ جب سب مصاحب قتل کر دیئے گئے تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کی لاشوں کو جلا دیا جائے۔ جب سب لاشیں جلا دی گئیں تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کی راکھ کو دریا میں بہا دیا جائے۔ جب سب راکھ دریا میں بہا دی گئی تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کے گھروں کو لوٹ لیا جائے۔ جب سب گھر لوٹ لئے گئے تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کے گھروں کو آگ لگا دی جائے۔ جب سب گھر جلا دیئے گئے تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کے گھروں کی راکھ کو بھی دریا میں بہا دیا جائے۔ جب سب راکھ دریا میں بہا دی گئی تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب کے گھروں کی جگہ پر نئے گھر بنائے جائیں۔ جب سب گھر بن گئے تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب گھروں میں نئے مصاحب بٹھائے جائیں۔ جب سب مصاحب بٹھا دیئے گئے تو ملک اب نے حکم دیا کہ ان سب مصاحبوں

www.qualbamath.blogspot.com

ملک نے کہا کہ میں نے کہا کہ اس کے بعد میں نے کہا کہ
ہے کہ [illegible] کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ
ملک نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ
کہا کہ میں نے کہا کہ

اس واقعہ کے بعد یہ معلوم ہوا کہ جب کبھی کوئی ملک مذکور کے دربار میں
اور ملک مذکور کسی کو اس جگہ میں بیٹھا دیکھتا تو کہتا کہ یہ ملک کس
ہے۔ ہم نے اس کی کچھ بات نہیں سنی کہ جب اس کے سر سے پگڑی
کی عزت نہ ہو

جب چھ مہینے بعد وہی ملک مذکور کے دربار میں آیا تو ملک نے اپنے
ملازموں کو حکم دیا کہ اس شخص کی [illegible] اس کو اس کے
ہر شخص نے [illegible] اس کو سلام کیا

[illegible] ملک مذکور کی [illegible]

ملک اور بیگ کے پیر اور اسکی اسلام پرستی کا ذکر

نقل ہے کہ ایک مرتبہ جب [illegible] ملک مذکور کے دربار میں [illegible]
کہ یہ عالم [illegible] اور اس نے [illegible] کیا تو اس [illegible]
ہے اور [illegible] کے [illegible] کیا ہے اور [illegible]
[illegible]

[illegible] نے جواب دیا کہ [illegible] ظاہر ہے
کہ [illegible] ہوسکتا کہ [illegible] اس لئے کہ [illegible]
[illegible]

ملک خاص کی [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]

دوسری صفت [illegible] ملک اور بیگ [illegible]

www.qbalkz.mof.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkz.mail.blogspot.com

www.qbalkx.mati.blogspot.com

www.qbalkg.mail.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkotmati.blogspot.com

علامہ مالک اور عالمِ جن سے ملاقات

علامہ مالک کا شمار اپنے زمانے کے جید علماء میں ہوتا تھا۔ ان کی علمی مجلس میں دور دراز سے طالب علم حاضر ہوتے اور ان سے استفادہ کرتے۔ ان کی شہرت کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ وہ جنات سے ملاقات کرتے اور ان سے علمی گفتگو کرتے تھے۔

علامہ مالک کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ ہر جمعرات کی رات کو ایک خاص مقام پر جاتے اور وہاں جنات کا ایک عالم ان سے ملاقات کرتا۔ اس ملاقات کے لیے علامہ مالک کئی دن پہلے سے تیاری کرتے، غسل کرتے اور خوشبو لگاتے۔

ایک مرتبہ علامہ مالک کے شاگرد ابو سلیمان نے ان سے درخواست کی کہ وہ بھی ان کے ساتھ جنات کے عالم سے ملاقات کے لیے چلیں۔ علامہ مالک نے پہلے تو انکار کیا، پھر اجازت دے دی۔

جمعرات کی رات علامہ مالک اور ابو سلیمان ایک ویران مقام پر پہنچے۔ وہاں ایک پرانی عمارت کے کھنڈر تھے۔ علامہ مالک نے وہاں بیٹھ کر کچھ پڑھنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک بوڑھا شخص ظاہر ہوا جو جنات کا عالم تھا۔

www.qbalkp.mail.bragspot.com

علامہ اقبال کے آثار کی بازیافت

www.qbalkalmati.blogspot.com

ملک سید محمد کی مصاحبت کا اثر

[illegible] ملک سید محمد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkx.mat.blogspot.com

www.qbalkotmath.blogspot.com

گیارھواں مقدمہ

ملک شمس الدین کاوجو کے حالات اور شجرہ نسب

نقل ہے کہ ملک شمس الدین کاوجو کا باپ ملک بہرام اور دادا ملک جو سلطان محمد تغلق کے عہد حکومت میں ولایت سیستان کے حاکم تھے۔

ملک بہرام کو ملک کمر نے سلطان محمد کی خدمت میں بھیجا تھا۔ ملک بہرام نے آکر سلطان محمد سے درخواست کی کہ ملک محمد سلطان محمد کے عہد حکومت میں سیستان کے ملک تھے اس کا جاگیر دار کیا جائے۔

اس وقت میں کہ سلطان محمد سے ملک بہرام کی جاگیر میں تغیر کا سوال کیا گیا سلطان محمد کے مزاج میں تسلسل نہ تھا یہ کہہ کر ملک بہرام کی درخواست نامنظور کی۔

ملک بہرام کو یہ جواب دیا گیا کہ تم واپس جاؤ اور سیستان پر قابض رہو۔

اس سے ملک بہرام کو بہت تکلیف ہوئی۔ ملک بہرام نے ہندوستان کو خیرباد کہا اور ملک کمر کے پاس چلا گیا۔ ملک کمر نے ملک بہرام کی بہت عزت کی۔

ملک بہرام کے چار بیٹے تھے۔ ملک شمس الدین ملک بہرام کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ ملک محمد کا دوسرا بیٹا ملک شمس الدین سے بڑا تھا۔ اس نے بھی ملک کمر کے ملازم ہونے کے بعد ولایت سیستان میں وفات پائی۔

ملک شمس الدین کاوجو کی عمر ۲۰ سال کی تھی جب سیستان سے ہندوستان کو روانہ ہوا۔ ملک شمس الدین نے دہلی پہنچ کر سلطان محمد کی ملازمت اختیار کی۔

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkz.mat.b.ogspot.com

www.qualbq.mati.blogspot.com

[illegible]

[illegible]

سورج سب شمس الدین التمش کی فتح پر ان کے قصیدہ کا مطلع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkamat.blogspot.com

کو دیے دیتے ہیں کہ اسے اس کی تو مخلوق سے دگنی کر دو، اور تمام عالم اسلام و ہندوستان کے
ارکان سلطنت اس کے معاملے میں بے بال جاؤ رہیں گے

شمس الدین کا بادشاہ سے عرض پیش اور رخصت کی مکالمات کرنا

ایک شمس الدین منصب کے بارے میں پیش ہوا کہ بیرونی ملک کا ایلچی آیا ہے
ایک یہ ہے کہ بادشاہ کے حضور میں حاضر ہو اور بادشاہ سے جا کر شمس الدین
نے یہاں تھا اجازت دے کہ بیرونی ملک کا ایلچی حاضر ہو

شمس الدین نے بادشاہ کی اجازت اور عرض کی کہ بادشاہ یہاں حاضر ہوئے
بہتر معلوم ہوگا۔ بادشاہ نے کہا کہ ایلچی کو کہ تمام دنیا کا بادشاہ ہے میں کیسے
شمس الدین نے جواب دیا کہ ہمارے بادشاہ

بادشاہ نے تیسری بار یہی سوال کیا اور کہا کہ شمس الدین تم کیوں خاموش ہے ہیں
مجھ سے کیا سوال کرو، میں تو بہت کم بادشاہ کو جواب کہیں دیتا۔

بادشاہ نے عرض کی کہ شمس کیا کرے جہاں پناہ ایلچی بیرونی ملک کا ہے اور
یہ ہے کہ بادشاہ میں مجھ کو جواب کریں گے اور اس طرح سے عالم میں سے نکالیں اور
خود ہی بلائیں

بادشاہ نے بادشاہ کے حضور کے لئے کا جواب دیا کہ شمس الدین نے کہا
کہ ہم ایک دوسرے کو بادشاہ کہہ کر یاد کریں گے

ظاہر ہے کہ جب تمام جہان ایک ہو جائیں گے تو میں کیا کہوں گا۔
پھر بادشاہ نے پھر شکوہ کیا کہ اے شمس میں کسی شخص کی ملازمت کرتا تو
قسمیں سے پہلے عرض کو اختیار کرتا اور ایلچی کے مل میں اسلوب بادشاہ کے سامنے کیا
سلوک کرتا ہوں

بادشاہ نے پھر دربان بادشاہ نے دیکھ کر کہا اور جاسوس کو حکم دیا کہ تمام اسباب
سامان کو میرے لئے دیکھ لیں کہ بادشاہ کے حضور میں حاضر کرے۔

جاسوس نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی اور بادشاہ کے حضور حاضر ہوا، پھر تعریف

www.qualia-math.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

شمس الدین کاکو جو سام بدین حمیدی کے دور حکومت میں

ملک شمس الدین کا والد ملک [illegible] تھا۔ [illegible] ملک [illegible] کے
دور حکومت میں اسلام لایا تھا۔

شمس الدین [illegible] کا [illegible]

[illegible] شمس الدین [illegible]

شمس الدین کا [illegible] تھا اور تمام علاقوں کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.qbalka.(not).blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkz.mail.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qualitypaktab.blogspot.com

ہوتے تھے۔

www.qbalkamati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حاصل یہ کہ ۔۔۔ دیوں و ست کے ارکان میں کوئی بیس روپے دوآنی ۔ انعقاد جو معاملات ملکی میں شمس الدین سے مشورت کرتے تھے ۔ ملک شمس نے دربار کے تمام امرا و ارکان دولت خاندان، منصب دار، مالک وغیرہ حساب لیا۔ جس سے معلوم ہوا کہ ۔۔۔ جو اس کے ہاں تھے ۔ شمس الدین سے کسی معاملے میں گفتگو نہیں کرتے تھے

اگرچہ وہ اہل رکن الدین یہ تو وہ بعد میں وہ امیر الدین بسر حوالہ شدہ والوہ ہے ۔۔۔ عہدوں پر مامور ہو چکے تھے ۔ صدیہ ۔۔۔ دولت کو شمس الدین کے ۔۔۔ دیکھا جائے تو ہم تو ہیں ۔ تھا۔

جاگیرداروں سے مراد جاگیر ملکیت ہیں جو رکن الدین نے صاحب دیوان اور ۔۔۔ دیوان کو دی تھیں ۔ ان کو ۔۔۔ دوبارہ ضبط کر کے اس کو جو ۔۔۔ دیں ۔ ۔۔۔ کو توقع پر دی تھیں ۔ جاگیر میں خاص کی ملکیت تھا شمس الدین کے تمام حالات سے ۔۔۔ کے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شمس الدین نے اس ۔۔۔ کو اس طرح حل ہو اس ۔۔۔ کو واپس دے دیا۔ حکومت کا استحکام کر دو ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

واپس گیا

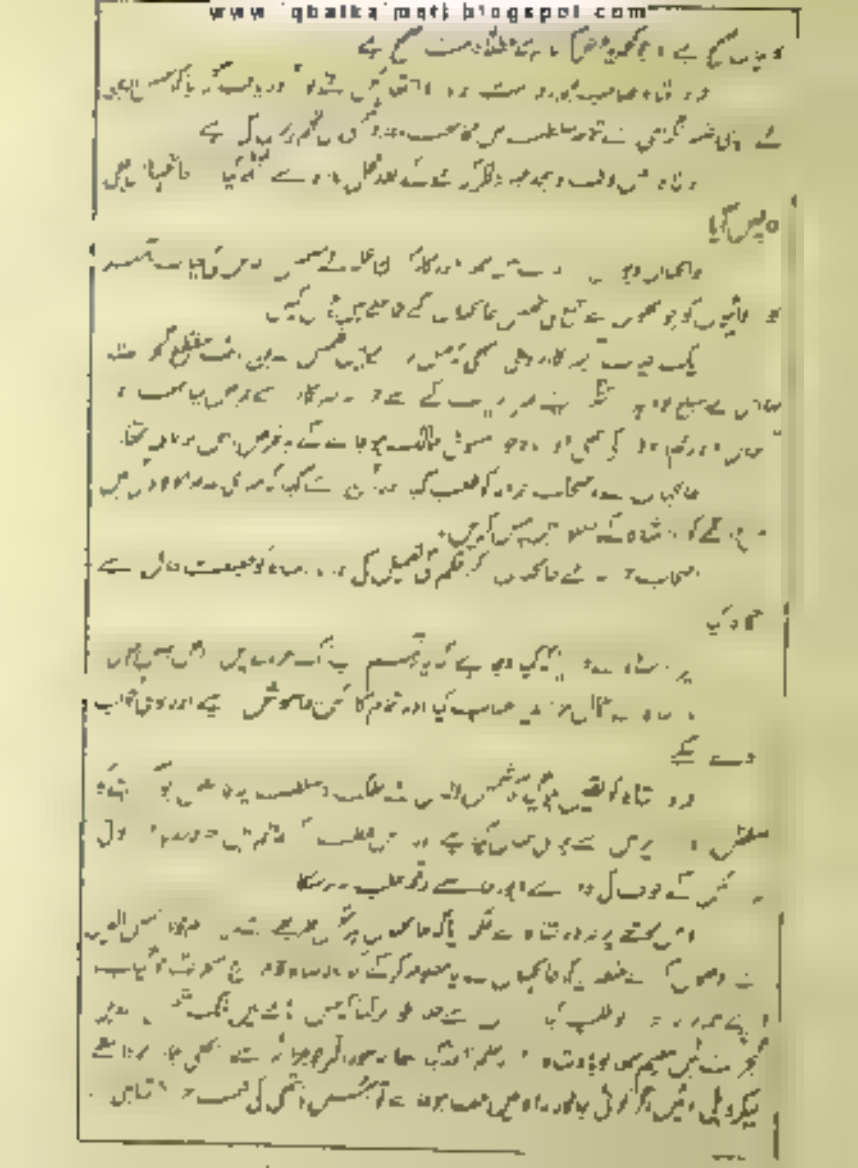

www.qbalkz.mati.blogspot.com

www.qbalks.mat.blogspot.com

www.qbalka.mat.blogspot.com

www.qbalkp.mail.blogspot.com

بارھواں مقصد

فتح شمس الدین اور سلطان غیاث کے خط کا بیان اور دربار شاہی کی روانگی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkx.mati.blogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

شمس الدین دامودیں کی [illegible]

www.qbalkx.mat.b.ogspot.com

www.qbalkalmati.blogspot.com

www.qbalkp.mati.blogspot.com

www.qbalkp.mail.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صبح کے وقت [illegible] بوڑھے [illegible] ہیں
کو رکھ کر [illegible]

[illegible] تک [illegible] کا [illegible]
[illegible] کے [illegible] کو [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]

[illegible] کا [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible]
[illegible] کے [illegible]

www.qbalkalmati.blogspot.com

بیان کر دیا۔ اس کے بعد [illegible] کے علاوہ [illegible] کے ہوا۔ اس کی وجہ سے [illegible] کے عالموں میں [illegible] علاموں [illegible] پڑا [illegible] اس موقع پر [illegible] علامہ [illegible] کیا ہے

علامہ نے کہا [illegible]

اس تقریر کے بعد [illegible] علامہ [illegible] ماسکا [illegible] کے [illegible] کے [illegible]

[illegible] سے [illegible] معاملہ [illegible] کے [illegible]

[illegible] نے [illegible] کہ [illegible] علامہ [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] علامہ [illegible]

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [

www.qbalkalmati.blogspot.com

چودھواں مقدمہ

سلطان ولد شاہ حوض قبیلوں کے دوال مساجد کی تعمیر

اور علامہ فوکی بردولی کی بیع بلسروف عوض

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.qbalka.(not).blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بادشاہ سے ملاقات کرنے کے لئے وہ جب فیروز آباد تشریف لاتے تو بادشاہ اور جناب سید کے درمیان بہت دیر محبت بھری اور پرلطف گفتگو اس محبت میں اضافہ کرنے کی سبب ہوا کرتی تھی۔

حضرت سید جب اودھ سے تشریف لاتے اور فیروز آباد کے نواح میں پہنچتے تو بادشاہ مع تمام حضرت کے استقبال کو جاتا اور ملاقات کے بعد جناب ممدوح کو بڑے اعزاز کے ساتھ شہر میں لاتا۔

جناب سید کبھی تو سارے متصل کوٹلہ معظم کے اندر اور کبھی شاہزادہ فتح خاں کے محل میں قیام فرماتے تھے۔

مختصر یہ کہ جناب سید اپنے قیام گاہ سے مقررہ طریقے کے مطابق بادشاہ سے ملاقات کے لئے تشریف لاتے اور جیسے ہی کہ حضرت ممدوح محل جناب میں پہنچکر سلام کرتے تو بادشاہ باوجود اس عظمت و شان کے تخت گاہ پر سے اتر آتا اور بڑے تواضع کے ساتھ جناب سید سے ملاقات کرتا اور اس کے بعد بڑے بزرگ بالائے جام خاص تشریف فرما ہوتے۔

جب حضرت سید واپس ہوتے اس وقت بھی فیروز شاہ بادشاہ جام خاص کے نیچے اتر آتا اور جب تک کہ حضرت ممدوح محل جناب سے نہ پہنچتے بادشاہ اسی جگہ کھڑا رہتا۔

حضرت سید بادشاہ کو سلام کرتے اور بادشاہ جواب میں حضرت کو سلام کرتا اور جب حضرت ممدوح نظر سے غائب ہو جاتے اسی وقت بادشاہ بیٹھ جاتا تھا۔

سبحان اللہ کیا عجب اب تھا جو بادشاہ جناب سید کے لئے کھڑا ہوتا تھا۔

فیروز شاہ بھی دوسرے تیسرے روز جناب سید کے قیام گاہ پر حضرت سے ملاقات کرنے کے لئے حاضر ہوتا اور بڑے بزرگ باہم ایکجا ہو کر محبت آمیز گفتگو فرماتے تھے۔

اودھ اور دہلی کے باشندے اپنی حاجات جناب سید کی حضور میں عرض کرتے اور حضرت سید اپنے خادم کو حکم دیتے کہ ان حاجات کو قلم بند کریں۔

جب بادشاہ حضرت کی ملاقات کو آتا تو جناب ممدوح وہ کاغذ فیروز شاہ کی خدمت میں پیش فرماتے اور بادشاہ جس حاجت کو مناسب فرماکر پر حاجت مند کی اسی معرفت کے مطابق بہت جلد پوری کرتا۔ جناب سید فیروز آباد سے اودھ روانہ ہو جاتے اور حضرت شاہ اسی طرح ایک منزل مسافت کرتا۔

غرضکہ جناب سید اور بادشاہ کے درمیان یہ سلسلہ محبت جاری رہا اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب جناب سید بادشاہ کی ملاقات کو تشریف لائے تو ہر مرتبہ سے کچھ زیادہ قیام فرمایا اور اس کے بعد وہ روانہ ہو گئے۔

جب حضرت سید جلال بادشاہ سے رخصت ہونے لگے اور بہت آبدیدہ گفتگو میں اپنے وطن جانے کا تذکرہ فرمایا تو بادشاہ نے کہا کہ دلاگو جانا کیا ہے کہ میری اور حضرت شاہ کی آخری ملاقات ہے۔

دلاگو کی عمر تو گزر چکی اور حضرت شاہ کا سن بھی زیادہ ہو چکا اس سن و سال میں بادشاہ کو سیر و شکار کے لئے دہلی سے زیادہ دور جانا مناسب نہیں ہے۔

تمت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صحت نامہ

تاریخ فیروز شاہی (عفیف)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶	۲۵	سترۃ العزیز	سترۃ العزیز	۸۵	۲	کیا کہ شیئت الٰہی	کیا کہ شیئت الٰہی
۲۰	۸	غدر	غدر	۸۰	۱۰	خاندان	خاندان
۳۲	۱۳	فیروز	فیروز	۹۰	۱۰	فتوحی	فتوحی
۳۳	۱۹	کرسکوں کی	کرسکوں گی	۱۰۵	۱۵	جہاندری	جہاندری میں
۳۴	۱۰	جہاندری کی	جہاندری کی تکمیل	۱۰۸	۱۶	کوے	کرے
۳۴	۲۳	کانارخاں	تاتارخاں	۱۳۱	۲۳	اس باغ	اس باغ کا
۳۵	۱۰	نکالا تھا	نکالا تھا	۱۳۷	۸	قسم تہم	قسم سوم
۳۶	۱۹	ہمراہیوں	ہمراہیوں	۱۴۳	۹	بندگان	بندگان کو
۳۸	۱۱	پروردگار عالم	پروردگار عالم	۱۹۵	۱	جوینی	خوجینی
۴۰	۱۱	پڑھا جاتا	پڑھا جاتا	۱۹۷	۸	تنعدار	تیغدار
۴۰	۱۲	خطبوں	خطبوں	۱۹۸	۱۰	ابھی	بھی
۴۰	۲۳	حضرت	حضرت	۲۰۸	۹	بنا کردہ	کے بنا کردہ
۴۰	۲۵	حضرت	حضرت				

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۵	۲۱	لصبت کیا	نصیحت کی
۲۳۲	۳	عاش	عاشق
۲۳۸	۱۳	جواہر نگار	جواہر نگار
۲۵۹	۲	لے آتے تھے	لے آتے تھے
۲۶۳	۳	اپاک	پاپاک
۲۹۰	۲۵	نہم	نہم
۲۸۲	۳	ان کے طرف	ان کی طرف
۲	۵	کم ہو گیا	گم ہو گیا
۲۰۵	۱۳	شبے جات	شبہات
۲۰۹	۳	معین الملاک	معین الملاک
۲	۲	لاتا	لاتا
۲۸۱	۸	برقرار ہے	برقرار رہے
۲۸۲	۹	+	تھا
۲۸۵	۱۰	فہم دراست	فہم و راست
۲۸۶	۱۰	ملاقی برادر	ملاقی برادر
۲۹۵	۶	+	رسوائی تقدیر
۲۹۸	۱۸	لے	سے
۳۰۲	۴	اعیان	اعیان
۳۰۳	۲۵	ناظرین	ناظرین
۳۱۱	۹	سیر وش	سیر وش کی
۳۱۴	۱۳	موقعے	موقعے پر
۳۱۵	۲۲	سے	لے
۳۲۲	۹	اپنی	اپنے
۳۲۳	۱۸	دوڑنے	دوڑے
۳۲۵	۸	پہرہ دار	پہرہ دار
۳۳۳	۱۷	×	پند جھوال تقدیر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com